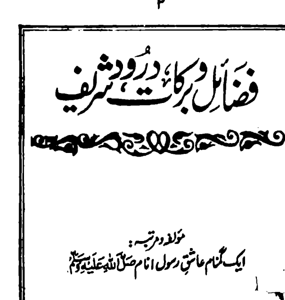
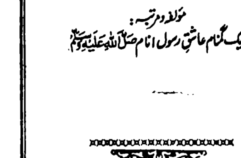

فضائل و برکات
درود شریف
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

فضائل و برکاتِ درودِ شریف



مؤلف و مرتبہ:
ایک گمنام عاشقِ رسولِ انام صلی اللہ علیہ وسلم



مطبوعہ
ایجوکیشنل پریس پاکستان چوک کراچی
فون: ۲۱۲۵۲۳

نعت

سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم

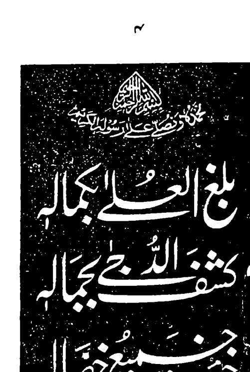
ہر ایک قلب نے پایا دہاں سکون و قرار
خدا کے فضل سے فردوس ہے نبیؐ کا دیار

خدا کے بعد وہ سب سے بزرگ و برتر ہیں
محمدؐ عربی پر ہے جسم و جان نثار

انہیں کی ذات مقدس کا فیض ہے سارا
نہیں ہے رحمتِ عالم کی رحمتوں کا شمار

جو ایک بار مدینہ کو دیکھنا ہو نصیب
کروں میں خوبیٔ قسمت پہ اپنی ناز ہزار

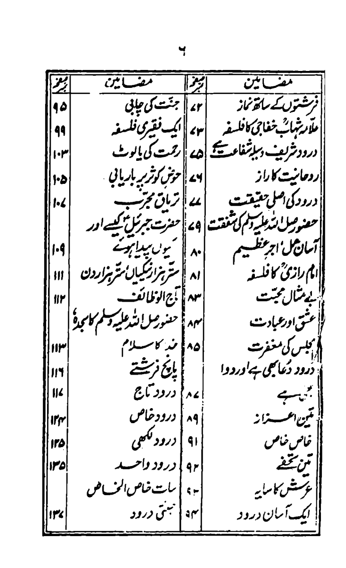
قبول کر مرے مولا دعا یہ عبدل کی
کہ ہو مرا بھی غلامانِ مصطفےٰ میں شمار

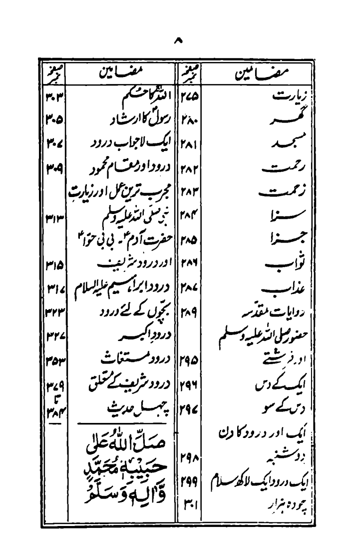


بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم
بلغ العلیٰ بکمالہ
کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ
صلوا علیہ و آلہ

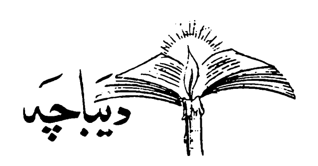
فہرستِ مضامین

فضائل و برکات درود شریف





صَلَّ اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمْ



دیباچہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ
نحمدہٗ ونصلی علٰی رسولہِ الکریم

سیّد الانبیاء حبیبِ کبریا احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ
صلی اللہ علیہ وسلم کی اس جہانِ آب و گل میں تشریف آوری
عالمِ انسانیت پر خداوند کریم کا احسانِ عظیم ہے
دنیا جو صدیوں سے ظُلم و غارت گری، قتل، گمراہی
و بے دینی کی تاریکیوں میں ڈوبی ہوئی تھی۔ اس پر آپؐ
چاند کی طرح چمکے اور اندھیاری زمین رشکِ جنت بن گئی
آپ نے ذرّوں کو آفتاب بنا دیا اور غلاموں کو جہانگیری

عطا فرمائی۔ عالم انسانیت پر حضورؐ رسالت پناہی صلی اللہ علیہ وسلم کے اتنے احسانات ہیں کہ اگر دُنیا بھر کے ادیب اور قلم کار ہزار ہا برس تک قلم بندی کرتے رہیں تو صرف دیباچہ بھی شاید نہ لکھ سکیں۔

جس طرح سورج سے روشنی اور چاند سے چمک اور ٹھنڈک وابستہ ہے یا جیسے پھولوں میں خوشبو اور جاندار میں روح اور حیات ہے۔ اسی طرح اسلام میں محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم میں اسلام پوشیدہ ہے۔ گویا ایک روح دُو قالب ہیں

ہر مسلمان کا فرض ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ اقدس اور آپ پر رحمتوں کی مسلسل بارش دیکھ کر آپؐ پر بے حد محبت اور عزت سے کم از کم ایک مرتبہ

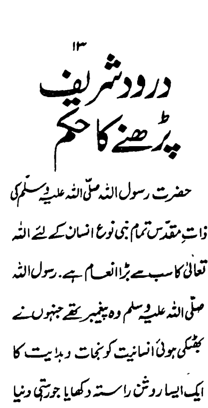
صبح اور ایک مرتبہ شام درود بھیجتا رہے۔ حالانکہ ہم
اس قابل کہاں کہ آپ کا نام مبارک اپنی اس گنہ گار
زبان سے لیں کیونکہ ۔

ہزار بار بشویم دہن بہ مُشک و گلاب
ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی ست

لیکن محبت میں تو ہر چیز جائز ہے اس لئے محبت سے اپنے
آقا اور اپنے عظیم محسن صلّی اللہ علیہ وسلم کو ہر وقت
ہر گھڑی درودوں کی سوغاتیں بھیجتے رہنا نجات اور عبادت
کا آسان نسخہ ہے۔

بخشائیں گے ان سب کو محشر میں مرے آقا
بھیجی ہیں درودوں کی جس جس نے بھی سوغاتیں





درود شریف پڑھنے کا حکم

حضرت رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ مقدّس تمام بنی نوع انسان کے لئے اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا انعام ہے۔ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم وہ پیغمبر تھے جنہوں نے بھٹکی ہوئی انسانیت کو نجات و ہدایت کا ایک ایسا روشن راستہ دکھایا جو رہتی دنیا تک ہر زمانے اور ہر دور کی تمام ضرورتیں پورا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

ابن آدم کی عظمت کا اس سے بڑا ثبوت

اور کیا ہو سکتا ہے کہ باری تعالیٰ نے ان کے درمیان ایک ایسی عظیم ہستی کو ظاہر کیا جو اپنی ذات اور صفات کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ کی بہترین تخلیق اور اشرف الانبیاء والمرسلین ہے اللہ پاک نے آپؐ کو رحمۃ للعالمین بناکر اس دُنیا کے لئے روشنی بناکر بھیجا۔

ہر سچے مومن اور مسلمان پر لازم ہے کہ وہ اس احسان کا زیادہ سے زیادہ شوق و ذوق سے شکریہ ادا کرے اور ایسے طریقے سے کرے جو اللہ تعالیٰ کے پاس مقبول اور پسندیدہ ہو بشکریہ ادا کرنے اور یاد کرنے کا بہترین طریقہ ہے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلّم کی خدمتِ اقدس میں درود شریف کی سوغات پیش کرنا ہے۔ یہ وہ طریقہ ہے جو خداوند تعالیٰ کو بہت پسند ہے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ نے بھی بندے کی عاجزی دیکھ کر ہمیں اپنے محسن کے احسان کا بدلہ دینے کا حکم فرمایا اور قرآن پاک میں فرمایا کہ ۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝

چونکہ ہم حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانات کا بدلہ چکانے سے عاجز تھے ۔ خداوند تعالیٰ نے ہمارا عجز دیکھ کر ہم کو یہ آسان طریقہ سکھایا کہ درود و سلام پڑھو ، جو دُعا بھی ہے دوا بھی ہے ۔ سلام بھی ہے اور سوغات بھی ہے ۔ شکریہ بھی ہے اور عین ادب بھی ہے ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ۔

اب یہ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ جہاں تک ممکن ہو سکے ختم المرسلین رحمتہ للعالمین نبی الحرمین صلّی اللہ علیہ وسلّم پر زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھتا رہے۔ یہ محض احسان مندی کا اظہار نہیں بلکہ عبادت کا درجہ بھی رکھتا ہے درود شریف ایک ایسا پاکیزہ اور نیک عمل ہے جو انسان کو اس کی نسبت سطح سے بلند کر کے غیر معمولی رفعتوں اور عظمتوں تک آسانی سے پہنچا دیتا ہے۔ لاکھوں وظیفے اور نفل عبادات ایک طرف اور صرف درود دوسری طرف اگر خالص محبّت سے پڑھا جائے تو آن کی آن میں انسان کو عجیب غریب روحانی بلندیوں کو چھونے کے قابل بنا دیتا ہے درود میں سب سے زیادہ عجیب اور اہم راز یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ خود بھی درود پڑھتا ہے اور بندے بھی درود پڑھتے ہیں اور یہ ہی ایک ایسا عمل ہے جو خدا بھی کرتا ہے

اور انسان بھی۔ یعنی خداوند تعالےٰ کے ساتھ ہاں میں ہاں ملانا ہے
کیا عجیب شرف ملتا ہے محبت کو ے

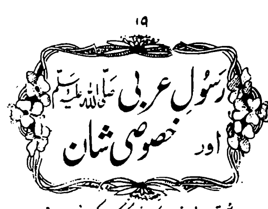
خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم
خدا چاہتا ہے رضائے محمدؐ

خدائے قدوس بذاتِ خود فرشتوں کے ساتھ اپنی
شان اور عظمتِ بے نہایت کے باوجود حضور نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم کی فضیلت اور محبت بیان فرماتا ہے اور جب
سارا عالمِ ملکوت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی
تعریف و توصیف سے گونجتا رہتا ہے تو عالمِ ناسوت
کو بھی دولت ایمان سے سرفراز کرنے. روحانیت
سے مالا مال کرنے اور محبت محمدیؐ پیدا کرنے کا حکم
دیا گیا تاکہ وہ بھی درود وسلام کے زمزموں سے
اپنی ناسوتی فضا کو معطر و معمور کریں۔

اللہ تعالٰے نے اس مادّی دُنیا میں جیسے پھولوں
پھلوں کو الگ الگ رنگت اور خوشبو دی ہے، لیکن
سب پھولوں کا سردار گلاب ہے اور سب پھلوں کا
سردار آم ہے ایسے ہی درود شریف کی عبادت کو
خاص امتیاز حاصل ہے۔ اور یہ بھی عبادت کا تاج ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ بَارِکْ وَسَلِّمْ





اللہ تعالیٰ نے ہر ایک نبی کو کسی نہ کسی خصوصی شان اور عظمت سے نوازا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ دوستی کا اعلان کیا اور ان کی جائے سکونت کو حج کا مرکز بنایا۔ حضرت ادریس علیہ السلام کی شان میں فرمایا کہ وہ سچے نبی تھے جن کا درجہ ہم نے بلند کیا۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام کو صادق الوعد کے شاندار اعزاز کے ساتھ نوازا۔

حضرت آدم علیہ السلام کو یہ اعزاز بخشا کہ فرشتوں کو انکے سامنے سجدے کا حکم دیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی محبت کو سراہا، حضرت موسیٰ علیہ السلام کو شرف کلام بخشا، حضرت اسحاق علیہ السلام کو اصحاب

بصیرت میں شمار کیا۔ حضرت یوسف علیہ السلام کو حسن دیکر اس کی
تعریف کی لیکن حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور قوکئی خصوصی
امتیازات سے نوازا لیکن خاص الخاص ان کے ذکر کو اپنا ذکر
قرار دیکر ان کے نام کو اپنے نام کے ساتھ شامل کر دیا
نہ فقط یہ بلکہ ان پر درود و سلام پڑھنا اپنی مشغولیت قرار دی۔

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ
وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ٥ (قرآن)

معلوم ہے کہ حق تعالیٰ نے دریاؤں اور سمندروں کی تہ میں
بڑی بڑی نعمتیں اور دولتیں پوشیدہ رکھی ہیں غوطہ مارنے والے
ان قیمتی چیزوں کو حاصل کر لیتے ہیں چنانچہ سچے موتی کے سیپ کو
دیکھنے کو دریا میں غوطہ مارنے والے سچے موتی کی سیپ کا ڈھیر
لگا دیتے ہیں۔ پھر جب کہ سیپ سے سچے موتی برآمد ہوتے ہیں

تو بادشاہوں کے تاج میں لگائے جاتے ہیں جن کو شہنشاہ سر پر پہنتے ہیں اور فخر محسوس کرتے ہیں۔

اسی طرح درود خواں جب درود شریف پڑھتا ہے۔ تب وہ تین قسم کے دریاؤں میں غوطہ لگاتا ہے پہلا نور توحید کا دریا دوسرا نور نبوت کا دریا اور تیسرا نور ولایت کا دریا۔ جب **اَللّٰھُمَّ** بندے نے کہا تو رب تعالیٰ کے تمام اسمائے حسنیٰ کی فضیلت کو پالیا اور تمام فضائل کو حاصل کرلیا۔ صرف درود شریف کا پہلا لفظ یعنی **اَللّٰھُمَّ** جب کہا تو اللہ کے تمام اسمائے حسنیٰ کی تلاوت ہوگئی۔

سُبحان اللہ کیا برکت والا لفظ ہے جس میں توحید کا نور اسم ذات کا نور اور اسم صفات کے انوار چمک رہے ہیں یہ رحمت الٰہی کا ایسا بے کنار سمندر ہے جو اس میں غوطہ مارنے والوں کو دونوں عالم میں نہال کر دیتا ہے۔

دیکھئے درود شریف پڑھنے والوں کی شان پہلے انہوں نے
اَللّٰھُمَّ پڑھتے ہوئے نور توحید کے دریا میں غوطہ لگاکر ذاکر
کا مرتبہ پایا کہ درود خواں رتبۂ ذکر الٰہی اور مرتبۂ تعمیل سُنت حضرت
سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچ گیا۔

جب درود خواں یہ الفاظ کہتا ہے :۔
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ تو آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کے نورِ رسالت اور
نفضیلت میں غوطہ کھاتا ہے۔ یہ غوطہ سب سے اعلیٰ اونچا اور سلامتی
والا ہے۔ اس میں غوطہ لگانے سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رحمت الٰہی
کی دل و دماغ میں عجیب خوشبو پیدا ہو جاتی ہے۔

خدا تعالیٰ نے صاف الفاظ میں فرمایا ہے کہ جو رسول
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ درود پڑھے تو اللہ کے فرشتے اس
آدمی پر دس نعمتیں نازل فرماتے ہیں۔ اس لئے جب آدمی
وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ کہتا ہے تو فضل و کرم اور کرامت

کے دریا میں غوطہ لگاتا ہے اور پاک و صاف ہو جاتا ہے۔

(سبحان اللہ) اب درود خواں نے نیا لباس پہن لیا۔ جس کو نورانی لباس کہتے ہیں جو آسانی سے میسر نہیں آتا نہ کہیں خریدا جاسکتا ہے نہ ہر ایک اسے دیکھ سکتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

درود شریف جیسی نہ کوئی رحمت پیدا ہوئی ہے نہ ہوگی

حضور انور صلّی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے میں جو فوائد ہیں ان کو اس کتابچہ میں باریک بینی سے ملاحظہ فرمائیں اور خود فیصلہ کریں کہ آقائے نامدار صلّی اللہ علیہ وسلم پر کتنی کثرت سے ہم مسلمانوں کو درود پڑھنا چاہیے

اللہ تعالیٰ ہم سب کو درود شریف اور عشقِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) میں محو کرے۔ آمین



اللہ قرآن — درود شریف

رسول مقبول صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود وسلام
کا تاکیدی حکم اور اس کے فضائل و برکات جس طرح
قرآنِ مجید اور شریعت اسلام میں آئے ہیں۔ پچھلی کسی
اُمت و شریعت یا پیغمبر کے لئے نہیں آئے۔ یہ حکم ہمارے
نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی اُن خصوصیات میں سے ہے
جن میں اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو تمام انبیاء کرامؑ میں امتیاز
خاص عطا فرمایا ہے۔

قرآن شریف کے بائیسویں پارہ کے سورۂ احزاب
میں رب تعالیٰ نے خاص طور پر حکم صادر فرمایا ہے کہ

وَمَلآئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ
یْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ
سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا o

اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی کریمؐ پر
بھی بھیجو درود و سلام ان پر جیسا کہ سلام
ئ ہے۔

ں یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ مسلمانوں پر حضور
للہ علیہ وسلم کے احساناتِ عظیم کا تقاضا
مان اپنی طرف سے اس احسانِ عظیم کا کوئی
پنے آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی
ریت کر ک[illegible]

پر مزید رحمت اور سلامتی نازل فرمائے۔ چنانچہ ہم

ے یہ درخواست کرتے ہیں۔

ـمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَ سَلِّمْ

ے اللہ سلامتی نازل فرما اور برکت نازل فرما

ے آقا ہمارے رسول محمد اور ان کی آل و اولاد پر

اس میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ رسول

صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام اتنا بلند و بالا ہے کہ

ت اور تمام کائنات مل کر بھی آپ کے احسانات

نہیں چکا سکتی۔ بجز اس کے کہ اللہ تعالیٰ ہی سے

ست اور دُعا کی جائے کہ وہی رب جلیل اپنی شان

ہمارے محسن انسانیت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر فرمائے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پاک کو اس دعا کی حاجت نہیں بلکہ اس کا سارا فائدہ ہمیں ہی پہنچتا ہے اور جس کی وجہ سے فضل وکرم معافی اور مغفرت ہم ہی کو ملتی ہے۔

درود شریف کو جو ایک دعا اور سلام ہے عبادات میں امتیازی حیثیت اسی لئے حاصل ہے کہ خلوص دل اور محبت جگر سے اسے کثرت سے پڑھنے سے ربّ العالمین کی خاص الخاص شفقت وعنایت اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا روحانی قرب اور آپؐ کی خصوصی شفقت وشفاعت آسانی سے حاصل ہوتی ہے۔

ابن کعب رضی اللہ عنہ

کا

دربار نبویؐ میں معروضہ

شریف میں ہے کہ حضرت ابن کعب رضی اللہ عنہ

نے عرض کیا یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم میں دعا

ر علیہ وسلم کے لئے کتنا وقت درود شریف کے

روں۔

صلّی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا جو تم چاہو، عرض

رمایا اگر زیادہ کرو تو بہتری ہے۔ میں نے پھر

میں درود شریف ہی پڑھتا رہوں یعنی کل وقت درود کے لئے وقف کر دوں؟

حضور صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر ایسا کریگا تو اللہ تعالیٰ تیری دنیا اور آخرت میں کام آتے گا اور تیرے سارے گناہ بخش دیگا۔ یعنی تیری سب حاجتیں پوری ہونگی۔

صلّی اللہ علیٰ محمد وآلِ محمد



...اکی درُود سے
...بولیت

...ت شیخ ابو سلیمان دارانی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل ہے

...توں میں مقبول اور نا مقبول ہونے کا خطرہ ہے لیکن

ایک ایسی عبادت ہے جو فوراً قبول ہوتی ہے۔

...اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف ہر حال میں

...رجہ رکھتا ہے۔ اس لئے ہر دُعا میں درود شریف

...ما قبول کرانے کا ذریعہ ہے۔

...ں تک ہو سکے ہم گنہ گاروں کو اس فتنے فساد کے

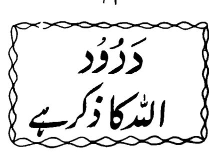
...درود شریف کا زیادہ سے زیادہ ورد رکھنا چاہئے

منور ہوتا ہے۔ گناہ معاف ہوتے ہیں اور اعمال درست ہو جاتے ہیں۔ اُمیدیں برآتی ہیں۔ فتح اور مسرت حاصل ہوتی ہے رب تعالیٰ کی رضا حاصل ہو جاتی ہے اور سب سے زیادہ اور اہم یہ کہ قیامت کے سخت ترین دہشت ناک دن میں درود خواں کو امن اور اطمینان نصیب ہوتا ہے۔

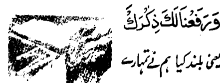
اللہ یہ نعمت ہر ایک کو نصیب کرے۔ آمین

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ





خداوند کریم نے قرآن شریف میں فرمایا ہے:۔



یعنی بلند کیا ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر۔

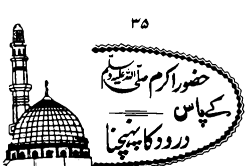
علامہ قاضی عیاض تفسیر فرماتے ہیں کہ حق تبارک و تعالیٰ نے اپنے حبیب احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے ارشاد فرمایا ہے کہ:۔

”میں نے تمہیں اپنی یاد میں سے ایک یاد کیا جس نے تمہارا ذکر کیا اس نے میرا ذکر کیا۔“ اس کا صاف اور آسان مطلب

یہ ہے کہ جس نے حضور پُر نور رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم پر
صلوٰۃ وسلام پڑھا تو اس نے تحقیق اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا۔

حضرت مولانا محمد علی خان مرحوم رامپوری اپنی مشہور
کتاب "فلاحِ دین و دنیا" میں فرماتے ہیں کہ جو شخص صدقِ دل
سے ایک مرتبہ حضرت رسول مقبول احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلّی اللہ
علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے تو گنا ہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے
جیسے ماں کے پیٹ سے ابھی پیدا ہوا۔ ایک لاکھ نیکیاں اس کے
اعمال نامہ میں لکھی جاتی ہیں اور اس کا نام زندہ اولیاء میں تحریر
ہوتا ہے یہ ہے مختصراً درود شریف کا ثواب۔

" ذکرِ حبیب کم نہیں وصلِ حبیب سے "
صلّی اللہ علیہ وسلم



(۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور انور محمد
مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ اللہ تبارک و
مالیٰ کے بہت فرشتے ایسے ہیں جو زمین پر پھرتے رہتے ہیں
ر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کی امّت کی طرف سے حضور اکرم
لّی اللہ علیہ وسلّم کو سلام پہنچاتے رہتے ہیں۔

(۲) حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور
نُور صلّی اللہ علیہ وسلّم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ حضور صلّی اللہ
یہ وسلم نے ایک بار فرمایا کہ تم جہاں کہیں ہو مجھ پر درود

) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے حدیث شریف
ہے کہ رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
پر درود پڑھتا ہے وہ مجھ تک پہنچ جاتا ہے اور
کے بدلے میں اس پر درود بھیجتا ہوں اور اسکے
یکیاں لکھی جاتی ہیں۔

۱ مشکوٰۃ شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ
نقل کی گئی ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم نے
ہ پر درود پڑھا کرو اس لئے کہ تمہارا درود مجھ تک
ہے۔

۱ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے حدیث شریف
ں منقول صلّی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایہ کہ اللہ
نے ایک فرشتہ میری قبر پر مقرر کر رکھا ہے جس کو

شخص مجھ پر درود بھیجتا رہے گا وہ فرشتہ مجھ کو اس کا اور اس کے باپ کا نام لے کر درود پہنچاتا رہے گا کہ فلاں شخص کا بیٹا ہے اس نے آپ پر درود بھیجا ہے۔

(۶) حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک ایسا فرشتہ ہے جس کو خداوند قدوس نے ساری مخلوق کی بات سننے کی قوت عطا فرمائی ہے وہ قیامت تک رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم کی قبر پر متعین رہے گا جب کوئی شخص آپ صلّی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے گا وہ فرشتہ اس شخص کا اور اس کے ماں باپ کا نام لیکر حضور صلّی اللہ علیہ وسلم سے کہتا ہے کہ فلاں کا بیٹا ہے آپؐ پر درود بھیجتا ہے۔

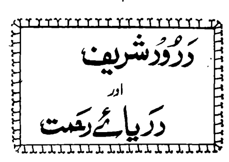
(۷) حضرت علّامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے قول بدیع میں حضرت سلیمان بن سحیم رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے کہ میں نے خواب میں حضورِ اقدس صلّی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی، میں

نے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم یہ جو لوگ حاضر ہوتے ہیں اور آپ (صلّی اللہ علیہ وسلم) پر سلام کرتے ہیں آپؐ ان کو سنتے ہیں؟

آقائے نامدار صلّی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا" ہاں سُنتا ہوں اور ان کے سلام کا جواب بھی دیتا ہوں"۔

(۸) حضرت ابراہیم بن شیبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں حج سے فارغ ہو کر مدینہ شریف گیا اور روضۂ اقدس صلّی اللہ علیہ وسلم کے پاس جا کر قبر کے نزدیک سلام عرض کیا میں نے حجرہ شریف کے اندر سے صاف طور پر "وعلیکم السلام" کی آواز سُنی۔

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ



حضرت مولانا شاہ عبدالحق صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ درود شریف پڑھنے والو یاد رکھو تم دریائے رحمت کے تیراک ہو۔

جب اَللّٰھُمَّ صَلِّ کہا تو کرم خداوندی کے دریاؤں میں غوطہ زن ہو گئے۔

جب عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

کے الفاظ زبان پر آئے تو دریائے رسالت کی موجوں میں آ گئے۔

جس وقت وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ کہا تو اہلِ بیتِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بخششوں کے دریاؤں میں لہریں لے رہے ہو۔

اے صحرائے معصیت میں پیاسے بھٹکنے والو! کس طرح یہ بات سمجھ میں آئے کہ ایسے ایسے نورانی دریاؤں سے جن سے تمناؤں کی کھیتیاں سرسبز و شاداب ہوتی ہیں، گلشن ایمان ہرا بھرا ہو کر لہلہاتا ہے قلب اور دل و دماغ کو سرور و فرحت حاصل ہوتی ہے، روح و ایمان کو تر و تازگی ملتی ہے۔ تم تشنہ کام اور نامراد پھرو۔ فوراً پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَ سَلِّمْ



رسول اللہؐ کے چہرے کی زیارت

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے ایک مرتبہ حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کا چہرۂ مبارک دیکھ کر کہا سُبْحَانَ اللّٰہِ آپ کا چہرہ اور رنگ کیسا نور سے لبریز ہے۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا اے عائشہ ان لوگوں کے لئے بڑی خرابی ہے جو قیامت کے دن اس چہرے کو دیکھنے سے محروم ہو جائیں گے۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا وہ لوگ بخیل ہوں گے۔

عائشہ صدیقہؓ نے کہا تو میں نے پوچھا بخیل کون ہے؟ حضور صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخیل وہ ہے جو میرا نام سُنے اور درود نہ پڑھے۔



حضور صَلَّی اللّٰہ عَلیہِ وَسَلَّم نے کہ

جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اس پر اللہ
کے فرشتے درود بھیجتے ہیں جس پر اللہ کے
فرشتے درود بھیجتے ہیں اس پر خود اللہ تعالیٰ
درود بھیجتا ہے اور جس پر اللہ تعالیٰ درود
بھیجتا ہے اس کیلئے ساتوں زمینوں اور آسمانوں کی
ہر چیز چرند، پرند شجر و حجر دُعا کرتے ہیں۔

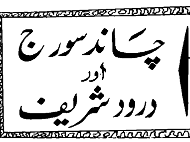


علامہ سخاویؒ بعض تواریخ سے نقل کرتے ہیں کہ بنی اسرائیل میں ایک شخص بہت گنہگار تھا جب وہ مر گیا تو لوگوں نے اس کو زمین پر پھینک دیا۔ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام پر وحی بھیجی کہ اس شخص کو غسل دیکر خود نماز جنازہ پڑھیں اس کو معاف کر دیا گیا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا یا اللہ کیسے معاف کر دیا، خداوند قدّوس نے فرمایا اس شخص نے ایک رات توریت میں میرے پیارے نبی محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلم کا نام دیکھا تو اس نے تعظیماً ان پر درود پڑھا میں نے اس وجہ سے مغفرت کر دی۔

سبحان اللہ ایک درود کی وجہ سے رب تعالیٰ نے سخت گنہگار کو معاف کر دیا۔

اگر امّت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے افراد ہر روز ایک
مرتبہ بھی درود پڑھیں تو باری تعالیٰ ان کو کتنا ثواب دیگا۔
ہر ایک مسلمان کا فرض ہے کہ خاص طور پر جمعہ کے دن
یا جمعہ کی رات کو ساری کتاب کے سب کے سب درود شریف
کم از کم ایک مرتبہ پڑھ لے اگر یہ ممکن نہیں تو مہینے میں ایک بار
اگر یہ بھی ممکن نہیں تو سال میں ایک بار اگر یہ بھی ممکن نہیں تو
عمر بھر میں ایک بار اس کتاب کے سب کے سب درود شریف
ضرور پڑھ لے، پھر جنت کی امید رکھے اللہ بڑا رحیم و کریم
ہے اسے بخش بھی دے تو کیا تعجب کی بات ہے۔

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ



ایک فناءِ قلبی کے مرتبے پر پہنچنے والے بزرگ (نام ظاہر کرنے کا حق نہیں) ایک روز عشاء کی نماز کے بعد اپنے رہبرِ کامل کے پاس حاضر ہوئے اور بزرگ کو دیکھتے ہی چیخ چیخ کر نعرہ اللہ اکبر لگا کر بے ہوش ہو گئے۔ آخر دو گھنٹے کے بعد جب ہوش آیا تو تحقیق کی گئی کہ بھائی کیا بات تھی جس نے تم کو پاگل بنا دیا؟ آخر حقیقت کیا ہے؟ اس بزرگ نے کہا کیا عرض کروں۔ سینکڑوں چاند اور سورج ہیں کہ جو حضرت محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلم کی قبر اطہر و منور سے نکل کر حضرت مُرشد کامل کے نورانی دل میں پے در پے سما رہے تھے

جن کی روشنیوں اور تجلیّوں کی تاب مجھ میں نہ رہی اور میں چیخ اٹھا
ایک محرم راز نے اس مرشد سے پوچھا کہ حضور یہ جو
آپ کے مرید نے سُورج اور چاند دیکھے یہ کیا تھے؟ اتنے
سورج اور چاند کہاں سے آتے۔ بزرگ کامل نے آہستہ سے
فرمایا کہ اس وقت میں حضور دل سے رسول اکرم صلّی اللہ
علیہ وسلم پر درود شریف پڑھ رہا تھا۔ چوں کہ یہ مرید اپنے
دل کے آئینہ کی ذکر قلبی اور ذکر خفی سے پوری صفائی کر چکا
تھا لہٰذا میرے دل کا عکس اس کے دل کے آئینہ میں چمک
اٹھا۔ یہ سب درود شریف کی برکتیں ہیں۔

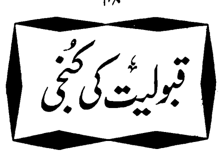
حاصل مطلب یہ ہے کہ درود شریف چاند اور
سورج کی صورت میں ان کو نظر آئے۔ حالانکہ چاند
اور سورج بھی کیا ہیں۔ درود شریف ان سے بڑھکر ہے
س لئے کہ فعل الٰہی ہے خود خداوند تعالیٰ درود بھیجتا ہے۔

ابو سلیمانؒ کا فلسفہ

حضرت ابو سلیمان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی چاہے کہ اس کی حاجتیں پوری ہوں تو دعا میں زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھے۔ دعا یا حاجت مانگنے سے پہلے درود پڑھے اور آخر میں بھی درود پڑھے۔ اللہ تعالیٰ درود کو فوراً قبول کرتا ہے اور جب اوّل و آخر میں درود ہے، جس کو قبول فرمائے گا تو بیچ کا حصّہ یعنی حاجت کی دُعا ضرور قبول فرمائے گا

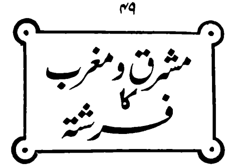
اس طرح انشاء اللہ کام ہو جائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ



رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ
کوئی دُعا ایسی نہیں ہے کہ اس میں اور اللہ تعالیٰ کے
بیچ میں پردہ نہ ہو۔ مگر جب کوئی شخص مجھ پر درود بھیجتا
ہے تو اس درود کی برکت سے وہ پردہ ہٹ جاتا ہے اور دُعا
درود کے ہمراہ بارگاہ الٰہی میں درجۂ قبولیت پر پہنچتی ہے اور
اگر کوئی شخص دُعا مانگنے کے ساتھ مجھ پر درود نہیں بھیجتا تو
اس کی دعا الٹی پھر آتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ



دلائل الخیرات میں ایک نہایت ہی عجیب حقیقت
درج ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس
نے میرے اوپر بسبب تعظیم درود بھیجا تو اللہ تعالیٰ
اس کی وجہ سے ایک ایسا فرشتہ پیدا کرتا ہے جس کا
ایک بازو مشرق میں اور دوسرا مغرب میں اور پاؤں اس
کے ساتوں زمینوں کے نیچے میں ہوتے ہیں اور گردن اس
کی عرش سے لگی رہتی ہے اللہ تعالیٰ اس فرشتے سے
فرماتا ہے۔ اے فرشتے درود بھیج اس بندے کے اوپر
جس نے درود بھیجا تعظیم کے لئے میرے نبی صلی اللہ

علیہ وسلم پر پس وہ فرشتہ قیامت تک اس آدمی پر درود بھیجتا رہتا ہے۔ (سُبحانَ اللّٰہِ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ



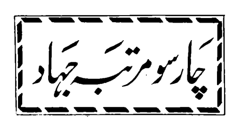
درُودشریف کی برکت

شیخ المشائخ شبلی نور اللہ مرقدہ سے نقل کیا
گیا ہے کہ میرے پڑوس میں ایک آدمی مرگیا میں نے
خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ کیا گزری اس شخص نے کہا
میرے اوپر سخت سے سخت اور عجیب وغریب پریشانیاں
گذریں۔ جب فرشتوں نے منکر نکیر کے جوابات مکمل
نہ دینے پر مجھے عذاب دینے کا ارادہ کیا تو ایک نہایت حسین
وجمیل شخص میرے اور ان کے درمیان حائل ہوگیا اس مبارک
شخص سے اعلیٰ درجہ کی خوشبو آرہی تھی اس نے فرشتوں
کو میری طرف سے جوابات دے اور میں بچ گیا۔ میں نے
ان سے عرض کیا کہ آپ کون ہیں جو اس مصیبت میں میرے

کام آ ئے تو انہوں نے کہا کہ میں تیری کثرت درود سے پیدا
کیا گیا فرشتہ ہوں مجھ کو حکم ہے کہ ہر مصیبت میں تیرا
ساتھ دوں اور مدد کروں۔

یہ ہے درود شریف کی عنایت و برکت۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ



حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک چیز ایسی ہے جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ جنت میں بندے کے سو درجے بلند کرتا ہے اور ہر دو درجے کے درمیان بلندی کا اتنا فاصلہ ہے جتنا زمین و آسمان کے درمیان ہے۔

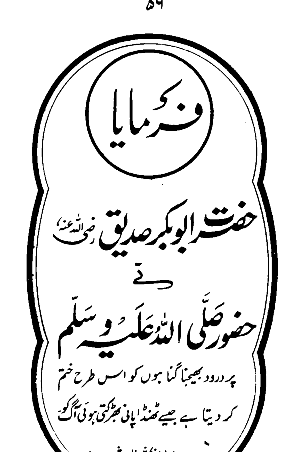
ابو سعید رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم وہ کیا چیز ہے؟ آقائے نامدار صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جہادِ فی سبیل اللہ۔ جہاد فی سبیل اللہ۔ جہاد فی سبیل اللہ۔ (مسلم)



لیکن، اگر جہاد کی توفیق نہ ہو

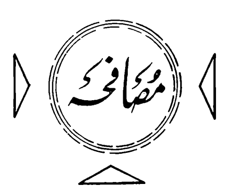
یعنی ضعیف العمری یا بیماری وغیرہ کی وجہ سے جہاد کی طاقت نہ ہو تو پھر ایسے وقت میں درود شریف کام آتا ہے اور اتنا ہی ثواب مل جاتا ہے جیسا کہ حضور انور صلّی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کے ذیل میں درج ہے۔

حضور سرورِ کونین صلّی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ فضائل حج بیان فرمائے کہ جو حج کر کے جہاد کو جائے تو ایک جہاد کا ثواب چار سو ۴۰۰ بار حج کے برابر پائے گا وہ لوگ جن میں طاقت نہ تھی اس بات کو سن کر مایوس اور دل شکستہ ہونے لگے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجے گا وہ ایسی جزا پائے گا جو چار سو (۴۰۰) مرتبہ جہاد کرنے والے کو ملنا چاہیئے۔ اس روایت کو حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے بھی نقل کیا ہے۔


فرمایا
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ
نے
حضور صلی اللہ علیہ وسلم
پر درود بھیجنا گناہوں کو اس طرح ختم
کر دیتا ہے جیسے ٹھنڈا پانی بھڑکتی ہوئی آگ کو۔
(اصفہانی، شفاء شریف)

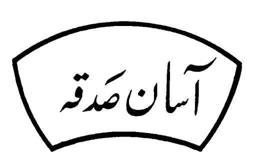
درود کی غیبی امداد

مواہب لدنیہ میں تفسیر قشیری سے نقل ہے کہ قیامت میں جب کسی مومن کی نیکیاں کم وزن ہو جائیں گی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک پرچہ سرانگشت کے برابر نکال کر میزان میں رکھ دیں گے جس سے نیکیوں کا پلّہ وزنی ہو جائے گا مومن کہے گا میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان ہو جائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت اور سیرت کیسی اچھی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جواب دیں گے میں تیرا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہوں اور یہ درود شریف جو تو نے مجھ پر پڑھا تھا۔ وہ پرچہ ہے جو سرانگشت کے برابر میزان پر رکھا ہے اب تیری حاجت کے وقت اس درود نے حق ادا کر دیا ہے۔



حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب دو مسلمان مصافحہ کرتے وقت درود پڑھتے ہیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے رب غفور ورحیم ان کے سب کے سب گناہ معاف کر دیتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ



حدیث شریف میں آیا ہے کہ کوئی چیز اللہ تعالیٰ کے غصّہ کو ٹھنڈا نہیں کرتی سوائے صدقہ کے۔

لیکن

اگر صدقہ دینے کی طاقت نہ ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم کی حدیث نقل کرتے ہیں کہ آپ صلّی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس کسی مسلمان کے پاس صدقہ دینے کے لئے کوئی چیز نہ ہو تو وہ اپنی دُعا میں یہ درود پڑھے۔

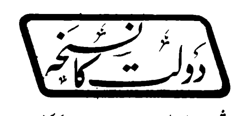
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

حضرت ابو ہریرہؓ بھی حدیث نقل کرتے ہیں کہ حضور انورؐ نے فرمایا کہ مجھ پر یہ درود (اوپر والا) پڑھا کرو۔ اس لئے کہ تمہارے لئے صدقہ ہے



حضرت جابر رضی اللہ عنہٗ سے نزہت المجالس میں حدیث
شریف منقول ہے کہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
کہ جو شخص یہ درود صبح و شام پڑھے گا تو ثواب لکھنے [illegible]ے
ایک ہزار دن تک ثواب لکھتے رہیں گے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا ھُوَ اَھْلُہٗ۝



شرح احیاء علوم دین میں روایت ہے کہ کثرت سے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا فاقہ اور افلاس و غربت کو دور کرتا ہے۔ واقعی اگر کوئی عشاء کی نماز کے بعد ۳۱۳ مرتبہ بسم اللہ کے ساتھ درود پڑھے جلد از جلد امیر ہو جائیگا۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی درود پڑھتا ہے تو حضور صلّی اللہ علیہ وسلم اس کے کاروبار کے متولی اور وکیل ہوں گے۔ حشر، حساب اور میزان میں تولنے کے وقت، پُل صراط پر چلنے کے وقت اس کے علاوہ سب گناہ بخشوا کر اس شخص کو جنت میں داخل کرائیں گے انشاء اللہ۔ (ترتیب الصلواۃ)



"حصن حصین" عملیات و وظائف کی ایک لاجواب کتاب ہے اسکے

مؤلف فرماتے ہیں:

کہ درود شریف کے شیریں پھل بے حساب ہیں جن کو کوئی کسی بھی حالت میں گن نہیں سکتا۔ خصوصاً تنگی اور مشکل وغیرہ کے دور ہونے اور حاجت کے بر آنے میں بار ہا میں نے یہ تجربہ کیا ہے یہاں تک کہ اکثر خوف اور ہلاکت کی جگہ پھنس گیا تو اسے کی برکت سے مجھے نجات بخشی۔

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ بھی فرماتے ہیں کہ دنیا اور آخرت میں تکلیفوں سے نجات حاصل کرنے کے لئے درود سے بڑھ کر کوئی علاج نہیں۔



نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس پر کوئی مصیبت
آئے یا کوئی حاجت ہو یا تکلیف ہو اس کو چاہیے
کہ کثرت سے مجھ پر درود پڑھے کیونکہ زیادہ درود
رنج و غم کو دور کرتا ہے اور رزق کو زیادہ کرتا ہے

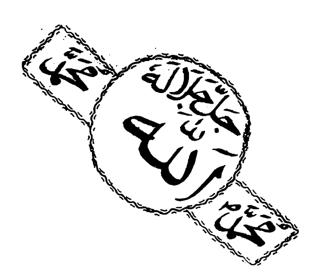
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
بَارِکْ وَسَلِّمْ



حضرت عبید اللہ بن قدار رحمۃ اللہ علیہ عجیب واقعہ بیان کرتے ہیں کہ ایک کاتب میرا ہمسایہ تھا جو ایک دن انتقال کرگیا میں نے اس کو خواب میں دیکھا اور دریافت کیا۔ اے دوست اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ بولا اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا اور ایسے ایسے انعامات و اکرام دیئے ہیں جن کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کانوں نے سُنا نہ دماغ نے سوچا۔

عبید اللہ بن قدار رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کون سا عمل تھا جس کے بدلے میں تو بخشا گیا:

کاتب نے کہا میرا معمول تھا کہ کتابت کرتے وقت جہاں کہیں
بھی رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا نام نامی آتا تو میں آپؐ کے نام
کے ساتھ صلّی اللہ علیہ وسلم ضرور لکھتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اسی احترام اور
اس درود کے بدلے میں یہ انعامات عطا فرمائے۔





حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ حدیث نقل کرتے ہیں کہ حضور پر نور صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے اوپر جمعہ کے دن کثرت سے درود پڑھا کرو، اس لئے کہ میری امت کا درود ہر جمعہ کو مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔

پس جو شخص میرے اوپر درود پڑھنے میں سب سے زیادہ حریص ہوگا وہ مجھ سے قیامت کے دن سب سے زیادہ قریب ہوگا۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک اور صحابی حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث نقل ہے کہ حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کے دن میرے اوپر کثرت سے درود بھیجا کرو اس لئے کہ جو شخص بھی جمعہ کے دن مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ مجھ پر فوراً پیش ہوتا ہے۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی حدیث بھی نقل ہے کہ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میرے اوپر روشن رات اور روشن دن میں کثرت سے درود بھیجا کرو اس لئے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش ہوتا ہے اور میں تمہارے لئے دعا اور استغفار کرتا ہوں۔

روشن رات یعنی جمعہ کی رات اور جمعہ روشن دن حضرت آدم علیہ السلام جمعہ ہی کے دن پیدا ہوئے تھے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے جمعہ کے دن مجھ پر درود بھیجا وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے ساتھ عظیم الشان نور ہوگا کہ اگر اس نور کو تمام مخلوق کے درمیان

تقسیم کر دیا جائے تو انہیں کفایت دی جائے گی۔ (کنز العمال)

(۲) بلوغ المسرات میں حافظ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نقل فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن درود شریف کی زیادہ فضیلت کی وجہ یہ ہے کہ جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کے ساتھ ایسی خصوصیت ہے جو اور دنوں کو نہیں ہے۔ بعض بزرگ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم والد کی پشت سے والدۂ محترمہ کے پیٹ میں تشریف لائے تھے۔ حضرت امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ شبِ قدر سے افضل ہے جمعہ کا دن۔

(۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے جمعہ کے دن مجھ پر سو بار درود بھیجا تو اس کے سال کے گناہ برابر معاف کر دیئے جائیں گے۔

(۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جمعرات کے دن اللہ تعالیٰ آسمانوں سے فرشتے روانہ کرتا ہے ان کے پاس سونے کے قلم اور چاندی کے کاغذ ہوتے ہیں۔ وہ جمعرات کے دن اور جمعہ کی شب میں جو حضور پُر نور صلّی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتا ہے اس کا نام لکھ لیتے ہیں۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جمعہ کے دن جو شخص رسول صلّی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے تو کوئی فرشتہ ایسا نہیں جو پڑھنے والے پر صلوٰۃ نہ بھیجے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَ سَلِّمْ



ایک درود جس کا ثواب لامحدود ہے

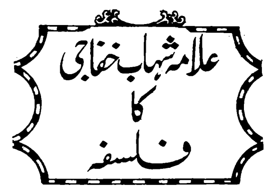
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث شریف نقل ہے کہ رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ ہمارے گھرانے پر درود بھیجے تو اس کا ثواب بہت بڑے پیمانے میں ناپا جائے تو وہ ان الفاظ سے درود پڑھا کرے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ اِلنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝



حضرت ابوذر رحمۃ اللہ علیہ نے ایک شخص کو خواب میں دیکھا کہ آسمان پر فرشتوں کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہے حضرت نے سبب پوچھا کہ یہ اعزاز کیسے حاصل ہوا اس شخص نے جواب دیا کہ میں جب کوئی حدیث لکھنے بیٹھتا اور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام آتا تو فوراً درود شریف لکھ لیتا تھا۔ اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے یہ اعزاز و اکرام عطا فرمایا ہے۔

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ



حضرت علامہ شہاب خفاجی رحمۃ اللہ علیہ نے شرح شریف میں فرمایا ہے کہ کثرت سے درود شریف نہ پڑھ سکے تو کم از کم ۳۱۳ مرتبہ ضرور پڑھے یہی کثرت سے درود سمجھا جائے گا۔

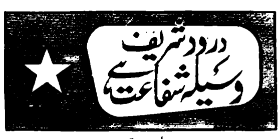
مزرع الحسنات میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ۳۱۳ کے عدد میں خاص تاثیر رکھی ہے جہاں یہ عدد پایا جاتا ہے فلاح اور خیر و برکت پائی جاتی ہے۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں میں ۳۱۳ کو رسول بنایا۔

غزوہ بدر میں شریک ہونے والے صحابہؓ کی یہی تعداد تھی جنہوں نے ہزاروں کو مار بھگایا۔

حضرت طالوت رضی اللہ عنہ کا لشکر جس نے جالوت اور اس کے ساتھیوں کو مار بھگایا۔ ۳۱۳ تھے وغیرہ اس لئے ۳۱۳ بھی مسیحا عدد ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ





علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ بہت ہی مؤثر وسیلہ شفاعت دُرود شریف ہے۔ اُس نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جس پر اللہ تعالیٰ خود درود پڑھتا ہے۔ فرشتے درود پڑھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اس کو دنیا اور آخرت میں اپنی قربت کے ساتھ مخصوص فرمایا ہے ہم درود پڑھتے ہیں تو شفاعت کی کنجی ہو جاتی ہے یہ ایسی تجارت ہے جس میں گھاٹا نہیں۔ علامہ سخاویؒ کہتے ہیں کہ درود سے اعمال صاف ستھرے ہو جاتے ہیں اور یہ ایک نور ہے اس کے ذریعے امیدیں بر آئیں گی۔ قلب منور ہوگا اور قیامت کے سخت ترین اور دہشت ناک دن میں امن نصیب ہوگا، پل صراط سے بآسانی گذر ہوگا اور جنت جلد حاصل ہوگی۔ آمین

روحانیت کا راز

حصن حصین کے مؤلف نے بیان کیا ہے کہ درود شریف کے فوائد بکثرت ہیں۔ اس جگہ سب کو درج کرنا ناممکن ہوگا مختصراً یہ کہ قیامت کے دن تنگیوں پریشانیوں سے درود شریف کی بدولت نجات حاصل ہوگی۔ دنیا میں بھی اور دین میں بھی بار ہا اس چیز کا تجربہ کیا گیا ہے کہ جب کوئی سخت سے سخت ترین پریشانی لاحق ہوئی تو وہ درود شریف ہی کی برکت سے زائل ہوئی ہے۔

بزرگان دین تاکید کرتے ہیں کہ کم از کم یومیہ ایک سو مرتبہ درود پڑھنا چاہیے اس سے قلب منور ہوتا ہے۔ جب کوئی ایک سو مرتبہ درود شریف کا ورد کرتا ہے تو وہ ولی کامل ہے۔



اَفضلُ الذِکرِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

کو کہا گیا ہے مگر اس کلمہ میں صرف یہی الفاظ ہیں جن
کو آپ اُوپر دیکھ سکتے ہیں۔ یعنی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

یہ افضل الذکر اس لئے ہے کہ اس کلمہ میں اللہ اور
محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم دونوں کے نام ایک ساتھ آ گئے ہیں مگر دیکھئے
کیا راز سمویا گیا ہے، ایک سے التجا کی گئی ہے اور دوسرے کے
لئے دعا مانگی گئی ہے۔ یعنی دونوں سے ہم بذات خود مخاطب
ہیں۔ اللہ سے عرض کیا گیا ہے کہ محمد صلّی اللہ علیہ وسلم کے اوپر اور

ان کی اولاد کے اوپر سلامتی بھیج اور یہ الفاظ تو خود اللہ پاک بھی کہہ رہا ہے ہم تو صرف اللہ پاک کی ہاں میں ہاں ملانے والے ہیں۔

اب جبکہ ہم اللہ تعالیٰ سے بھی بات کر رہے ہیں اور حضور آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی، اس لئے اگر

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

افضل الذکر ہے تو درود شریف اعلیٰ ترین دعا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ

کلمہ: افضل الذکر اور درود: افضل الدعا ۔

اس دعا کے مانگنے سے خدا بھی خوش اور اس کا رسول بھی راضی۔ نہ فقط کلمہ افضل الذکر اور درود افضل الدعا ہے بلکہ یہ فلسفہ بھی افضل الفلسفہ ہے۔ سبحان اللہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفقت

حضرت شیخ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ کی روایت ہے کہ ایک آدمی ہر رات سوتے وقت درود شریف پڑھا کرتا تھا۔ ایک رات اس نے خواب میں دیکھا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے اور اس کا تمام گھر روشن ہوگیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ منہ لاؤ جو کہ بہت درود پڑھتا ہے تاکہ بوسہ دوں۔ اس آدمی نے شرماتے ہوئے رخسار سامنے کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے رخسار پر بوسہ دیا اس کے بعد وہ نیند سے بیدار ہوگیا اور اس کا سارا گھر مشک کی خوشبو سے معطر تھا اور دوسرے محدثین نے بھی یہ روایت نقل کی ہے۔



حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ سے حدیث شریف

نقل ہے کہ جو شخص اس طرح کہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اُس آدمی کیلئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (سبحان اللہ)

اوپر والے درود شریف کے معنی یہ ہیں کہ۔

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اور ان کو قیامت

کے دن اونچے ٹھکانے پر بٹھا جو تیرے نزدیک نہایت مقرب ہو۔

❋



حضرت امام فخر الدین رازی فرماتے ہیں کہ استغفار اور درود میں سے درود کو بہتر جانو درود پڑھو اور استغفار کا کام حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دیدو کیونکہ درود شریف تو سراسر نص الہٰی ہے اس کے منظور ہونے یا نہ ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا مگر استغفار دعا کی ایک درخواست ہے ہمیں یقین نہیں کہ قبول ہوگی یا نہیں اگر دعا میں اخلاص وغیرہ شامل نہیں تو اس کے قبول نہ ہونے کا اندیشہ ہے اس لئے استغفار کا یقین نہیں کیا جا سکتا اور درود شریف کے قبول ہونے میں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں۔

اس لئے کامیاب اور اطمینان بخش طریقہ یہ ہے کہ ہم زیادہ سے

زیادہ درود کا ورد جاری رکھیں اور استغفار کا کام حضور پر نور صلّی اللہ علیہ وسلم پر چھوڑ دیں وہ ہمیشہ ہی اپنی اُمت کے لئے استغفار کرتے رہتے ہیں اور حضور پر نور صلّی اللہ علیہ وسلم کی استغفار اور دعا ہر حال میں قبول ہی قبول ہے۔ ادھر ہمارا درود قبول ادھر حضور صلّی اللہ علیہ وسلم کی دعاء استغفار قبول دونوں طرف کامیابی ہی کامیابی ہے۔

(دونوں قبول)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ





حضرت ابن مسعودؓ سے حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے ارشاد فرمایا:۔

اَوْلَى النَّاسِ بِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً

یعنی قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب درود پڑھنے

والا ہوگا۔ اس سے زیادہ کیا نعمت اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا

سایہ ہوگا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ ہوگا پھر کس چیز کا

ڈر ہوگا؟ یہ محبت بھی بے مثال محبت ہوگی اور بے مثال اعزاز

اور عجیب انعام و اکرام جس کو نہ کان نے سنا ہوگا اور نہ آنکھ

نے دیکھا ہوگا۔ سُبْحَانَ اللّٰه



عشق اور عبادت میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ عبادت
میں سجدہ اور عشق میں درود لازم و ملزوم ہیں۔ عبادت میں جنت
ملتی ہے اور عشق میں جمال الٰہی لیکن جنت بغیر جمال الٰہی کے
بے معنی بے رنگ اور بے مزہ ہے۔ عبادت کر کے جنت حاصل
کرنے میں مزا تو ہے لیکن درود پڑھ کر جمال الٰہی حاصل کرنے میں
اصل کامیابی ہے۔ صلی اللہ علیہ وسلم



حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے حدیث شریف ہے کہ رسول مقبول صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگ کہیں بیٹھے اور انہوں نے اس نشست میں نہ اللہ کو یاد کیا اور نہ اپنے رسول صلّی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا تو قیامت میں یہ مجلس حسرت و بربادی کا باعث ہوگی چاہے پھر اللہ تعالیٰ عذاب دے یا معاف کردے۔

صوفیاء میں سے ایک بزرگ نقل کرتے ہیں کہ ایک شخص جس کا نام مسطح تھا اپنی زندگی میں سارا وقت گناہوں میں غرق رہتا تھا بعد مرنے کے خواب میں دیکھا گیا کہ وہ بڑی شان میں تھا ہم نے پوچھا یہ انعام کیسے؟ اس نے کہا اللہ تعالیٰ نے فوراً مغفرت فرمادی بڑے انعام و اکرام

عطا کئے ہم نے پوچھا کیسے، کس کام کے بدلے میں، اس نے کہا، ایک حدیث لکھنے والے استاد کے پاس بیٹھا تھا، جب استاد حدیث لکھتے وقت درود پڑھتے تو میں بھی زور سے درود پڑھتا، میری آواز سن کر سب مجلس والے درود پڑھتے تھے اللہ تعالیٰ نے میری اور اس ساری مجلس کی مغفرت کر دی۔

موت آئی اور لے گئی سینکڑوں کو لحد میں
یا خدا بس میں مروں تیرے نبیؐ کے شہر میں
یا گلی کوچوں کو صاف کرتے قضا کا فرشتہ آجائے
یا کتاب درود لکھتے لکھتے میرا وصال ہو جائے

(آمین)

درود دعا بھی ہے اور دوا بھی ہے

علامہ حضرت ابن المشتہر یوں فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ جلّ شانہٗ کی ایسی حمد کروں جو سب سے زیادہ افضل ہو اور اب تک کسی مخلوق نے نہ کی ہو جو اوّلین اور آخرین اور ملائکہ مقربین آسمان والوں اور زمین والوں سے افضل ہو اور خاص طور پر ایسا درود جو سب سے افضل ترین ہو تو یہ پڑھا کرے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ

فَإِنَّكَ اَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰى
وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ۝

اس کا ترجمہ یہ ہے:۔

اے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے
محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جو تیری شان کے مناسب ہے اور
میرے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شان کے شایاں ہو بے شک تو ہی
اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے تو مغفرت کرنے والا ہے۔

(نوٹ) یہ درود بھی ہے۔ دوا بھی ہے اور دُعا بھی ہے۔
اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے اسے بار بار پڑھنے اور پڑھانے اور
سُننے کی۔ (آمین)





درود شریف پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ کے خزانے سے تین انمول تحفے عطا ہوتے ہیں۔

1. رحمت
2. فضل وکرم
3. شفقت

اس طرح دربار رسالت سے بھی درود شریف کا ورد کرنے والے کو تین تحفے ملتے ہیں۔

(۱) سلامتی

(۲) شفا

(۳) مغفرت

اسی طرح فرشتوں سے بھی درود پڑھنے والوں کو تین

تحفے ملتے ہیں۔

(۱) رحمت

(۲) سلام

(۳) حفاظت

هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ وَمَلٰٓئِکَتُہٗ

(اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی)





۱ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک اَلتَّحِیَّاتُ کے بعد نماز میں درود شریف پڑھنا فرض ہے۔

۲ اذان کے بعد بھی درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

۳ مصائب اور آفات کے وقت بھی درود شریف مسنون اور سب مشکلات کا حل ہے۔

۴ حدیث شریف میں آیا ہے کہ حضور پُر نور صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بخیل ہے وہ آدمی جس کے سامنے میرا ذکر آئے اور وہ درود نہ پڑھے۔

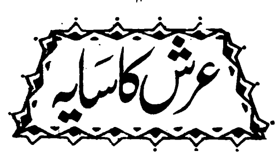


(۱) درود شریف پڑھنے والا جب پُل صراط پر گذرے گا تو اس کے ساتھ نور ہوگا۔

(۲) درود شریف پڑھنے والے کے گناہ تین دن تک فرشتے نہیں لکھتے۔

(۳) روز حشر حضور اقدس سرکار دو عالم صلّی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مصافحہ کرنے کی سعادت نصیب ہوگی

⊙



علامہ سخاویؒ ایک حدیث شریف میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ تین آدمی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے عرش کے سائے میں ہوں گے جس دن اس سائے کے علاوہ اور کوئی سایہ نہ ہوگا ایک وہ شخص جو کسی مصیبت زدہ کی مصیبت ہٹائے۔ دوسرا وہ جو میری سنت کو زندہ رکھے۔ تیسرا وہ جو میرے اوپر کثرت سے درود بھیجے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَحَبِیْبِنَا وَ مَحْبُوْبِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

ایک آسان دُرود

حضرت عبداللہ بن عباسؓ حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو شخص یہ دُعا کرے:۔

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

یعنی اے اللہ جزا دے محمد صلّی اللہ علیہ وسلم کو ہم لوگوں کی طرف سے جس کے وہ مستحق ہیں۔

تو اس دعا کا ثواب ستر فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈالے گا۔ یعنی ستر فرشتے ایک ہزار دن تک اس آدمی کیلئے دُعا مانگتے رہیں گے۔

سُبْحَانَ اللّٰه



حضرت خالد ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ کا جب وقت وفات قریب آیا تب لوگوں نے ان کے سرہانے کاغذ کے ایک پرچے پر یہ مضمون لکھا ہوا پایا کہ :-

بَرَاءَةٌ مِّنَ النَّارِ لِخَالِدِ ابْنِ كَثِيْرٍ

یعنی خالد بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ کو دوزخ سے نجات ہے اس کاغذ کے پرچے کو دیکھتے ہی لوگوں کو بڑا تعجب ہوا۔ سب کے سب فوراً ان کے گھر والوں کے پاس جمع ہو کر اس کا سبب دریافت کرنے لگے ہر ایک حیران تھا اور ہر ایک یہ راز سننے کے لئے بے قرار تھا۔

گھر والوں سے معلوم ہوا کہ خالد ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ ہر جمعرات

کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر دس ہزار مرتبہ درود شریف پڑھا کرتے

تھے۔ ان کا معمول تھا کہ رات کو دس ہزار مرتبہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ﹰالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

پڑھ کر ادب و اخلاص سے یہ تحفہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجتے تھے۔

سُبْحَانَ اللّٰہ اس درود شریف کو حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم پر

بھیجنے کا انعام ان کو دنیا ہی میں مل گیا۔ آخرت تو آگے ہے۔ جس میں

جو انعام ملتے ہیں ان کو ہم سوچ بھی نہیں سکتے۔

" التجا کرنی ہے محبوب خدا سے عبدل

زندگی ہے تو تحفہ میں دیدوں گا اپنا دل"

کئی مشائخ دین اولیاء اور ایسے بھی خدا ترس بزرگ ہیں کہ

جب وہ نماز میں التحیات پڑھنے بیٹھتے ہیں اور

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ

کہتے ہیں تو آقائے نامدار حضرت محمد مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وسلم اس کا باقاعدہ جواب۔

وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

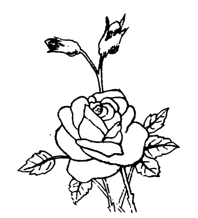
پاتے ہیں یہ سب درود شریف کی برکت ہے اور اس کے ورد سے حاصل ہو سکتی ہے۔ اللہ کے کئی مقرب بندے نماز کے بعد سارے کا سارا وقت صرف درود شریف کے ورد میں گذار دیتے ہیں اور اس سے ہی سب کچھ حاصل کر لیتے ہیں۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ نے بھی اس راز سے پردہ اٹھایا ہے۔

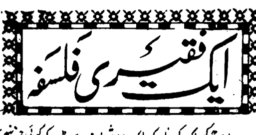
حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ اہل سلوک کے لئے درود شریف فتوح عظیمہ اور عطایائے شریفہ کا ذریعہ ہے۔

مزید حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا یہ قول بھی مشہور ہے کہ آپ فرماتے تھے کہ مجھ کو خدا طاقت دے تو میں نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنے پر ہی اپنی کل عبادت کر لوں۔

حضور سرورِ کائنات صلّی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک صحابی نے عرض کی یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم میں ہر وقت آپ پر درود پڑھا کروں تو حضور صلّی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ تیرے غموں کے لئے کافی ہے۔

دراصل درود شریف سے زیادہ آسان اور قبولیت کے درجے پر پہنچنے والی اور کوئی عبادت نہیں۔





روح کو پاک کرنے کے لئے درود شریف سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں

سردارِ دو جہاں صلّی اللہ علیہ وسلم نے خود فرمایا ہے کہ میرے اوپر

زیادہ سے زیادہ درود پڑھو اس لئے کہ تمہارے لئے موجب پاکی ہے

(ابوالعلیٰ موصلیؒ) اب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اس چیز کا اعلان

کر دیا کہ پاکیزگی کا نسخہ درود شریف ہے۔ درود شریف انسان کو اور

اس کی روح کو اس طرح پاک و صاف کر دیتا ہے جس کی کوئی

مثال نہیں ملتی یہاں تک کہ جن باعمل عالموں اور محدثوں اور فقیروں

نے درود اور سلام پر کمر باندھی ہے ان کو خدا کے فضل و کرم سے اور

حضرت رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم کی روحانیت کی برکت سے لاکھوں

گنہگاروں کی شفاعت کی بشارت تو اس دنیا میں مل گئی ہے۔

ان فقیہوں اور محدثوں کو انشاء اللہ تعالیٰ روزِ قیامت گنہگاروں
کو شفاعت کرنے کا حق خود حضور پُر نُور صلّی اللہ علیہ وسلم عطا فرمائیں گے
جیسا کہ باکمال عاشقِ رسول اویس قرنی رضؓ کو حضور پُر نُور صلی اللہ علیہ
وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں پیغام
بھجا کہ آپ بھی اُمت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے بخشش کے لئے
دعا مانگیں حالانکہ شفاعت کی مالک خود حضور رسولِ اکرم صلّی اللہ
علیہ وسلم کی ہستی ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم
کے صدقے اور حضور صلّی اللہ علیہ وسلم کی سفارش پر یہ اعزاز حضور
صلّی اللہ علیہ وسلم کی امت کے چند افراد کو بھی دیا ہے اور کیا اعلیٰ
ترین اعزاز ہے۔

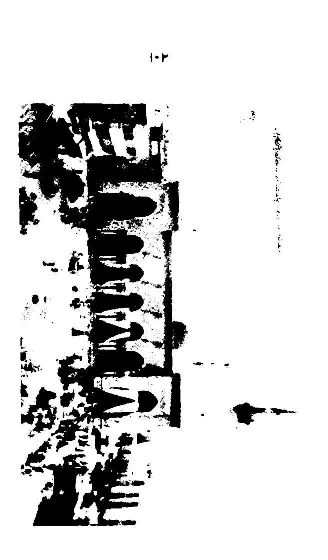
سُبْحَانَ اللّٰه

چنانچہ ایک بہت بڑے محدث عالم حضرت شیخ شاذلی رضؓ
(جن کی یہ شان تھی کہ پانچوں وقت کی نمازیں حضرت رسول مقبول صلّی اللہ

علیہ وسلم کے پیچھے ادا فرماتے تھے) سے ایک روز رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے شاذ لیؒ تو قیامت کے روز ایک لاکھ آدمیوں کی شفاعت کرے گا کیونکہ تو محبت اور اخلاص کے ساتھ مجھ پر درود بھیجتا ہے (معراج المومنین)

درود شریف پڑھنے سے آدمی ایسا بلند مقام حاصل کرلیتا ہے جس کا اس دنیا میں کوئی بھی اندازہ نہیں کر سکتا۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلم نے خود فرمایا ہے کہ جو سب سے زیادہ درود پڑھے گا وہ قیامت کے روز سب سے زیادہ میرے نزدیک ہوگا۔ اس سے بڑھ کر کیا نعمت ہو سکتی ہے۔ کہ ہم محبوب خدا (صلّی اللہ علیہ وسلم) کے ساتھ ہوں گے جو لولاک کے مالک ہیں۔

اِنْشَاءَ اللّٰہُ



رحمت کی پالوٹ

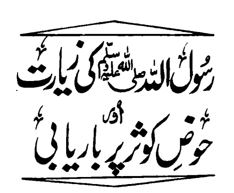
وسیلۃ العظمیٰ میں حکایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر سلام کیا اس وقت حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بھی نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس آدمی کے ہاتھ میں اونٹ کی مہار تھی اتنے میں ایک شخص آیا اور کہا اس نے میرا اونٹ چرا لیا ہے۔ اونٹ نے اس وقت آواز دی جس کے سنتے ہی حضرت سرورِ کائنات صلّی اللہ علیہ وسلم اس اونٹ کی طرف متوجہ ہوئے اور اس اعرابی کو کہا تو جھوٹا ہے چنانچہ وہ شرمندہ ہو کر چلا گیا۔

پھر نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلم نے پہلے والے آدمی سے فرمایا

کہ جس وقت تو یہاں کھڑا تھا کیا کر رہا تھا جس کی وجہ سے اونٹ بولا اس آدمی نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ (صلّی اللہ علیہ وسلم) پر فدا ہوں اس وقت میں جب آپ (صلّی اللہ علیہ وسلم) کے سامنے کھڑا تھا صرف درود شریف پڑھ رہا تھا حضور صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اونٹ اپنی حقیقت بیان کر رہا تھا اس وقت فرشتوں نے افق کو بھر دیا تھا۔ یعنی درود شریف کی برکت سے اونٹ نے حقیقی واقعہ بیان کیا فرشتے اس قدر نازل ہوئے کہ تمام افق ان سے بھر گیا۔

درود شریف نور ہی نور ہے اس لئے اس کے پڑھنے سے نور بھر جاتا ہے ہر چیز اس میں صاف نظر آتی ہے اور حقیقت ظاہر ہو جاتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ



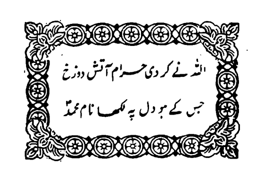
علامہ سخاویؒ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔

مَنْ صَلّٰی عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ ؕ

جو شخص یہ درود روح محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ارواح میں اور آپؐ کے جسد اطہر پر بدنوں میں اور آپؐ کی قبر مبارک پر درود بھیجے گا وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا اسی طرح دیکھے گا جس طرح قیامت

میں دیکھے گا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی سفارش فرمائیں
گے اور آپؐ کے حوض کوثر سے پانی پئے گا اور اللہ تعالیٰ اس کے
بدن کو دوزخ پر حرام فرمادے گا۔ انشاء اللہ

(قول بدیع)







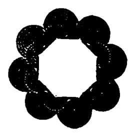
نزہت المجالس میں لکھا ہے کہ بعض صلحاء میں سے ایک صاحب نے عارف باللہ حضرت شیخ شہاب الدین ابن ارسلان رحمۃ اللہ علیہ کو جو بڑے زاہد اور عالم تھے دیکھا اور ان سے اپنے مرض اور تکالیف کی شکایت کی انہوں نے فرمایا تریاق مجرب سے کہاں غافل ہو یہ درود پڑھا کرو۔

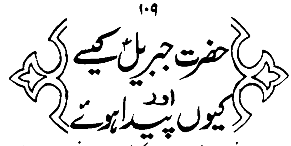
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ

معلوم ہوا کہ یہ درود شریف ایک ایسا علاج ہے جو لاعلاج مریضوں کو فائدہ پہنچاتا ہے اور وہ شفایاب ہو جاتے ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ





حضرت جبریل علیہ السلام کی ایک ہزار بازیں اور چھ سو پر ہیں سر سے پاؤں تک زعفران جیسے بال ہیں ان کی دونوں آنکھوں کے درمیان آفتاب ہے ہر بال پر ایک ایک ستارہ مثل ماہتاب درخشاں ہے، ہر روز تین سو ساٹھ بار دریائے نور میں غوطہ لگاتے ہیں، جب دریائے نور سے غوطہ لگا کر نکلتے ہیں تو ہر پر سے قطرے ٹپکتے ہیں ہر قطرے سے اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے جو قیامت تک اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتا رہے گا۔

ایک روز حضرت جبریلؑ نے حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ نے جب مجھے پیدا کیا تو دس ہزار سال تک یہ پتہ نہ چل سکا کہ میں کس مقصد کیلئے پیدا کیا گیا

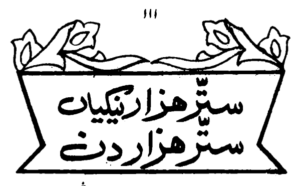
ہوں اور میں کیا کروں۔ دس ہزار برس کے بعد ندا آئی کہ اے جبرئیلؑ!
تب مجھے معلوم ہوا کہ میرا نام جبرئیلؑ ہے میں نے فوراً جواب میں عرض کیا۔

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ

اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا کہ میری تقدیس بیان کرو۔ میں نے دس
ہزار برس یہ کیا۔ پھر حکم ہوا کہ میری بزرگی بیان کرو۔ دس ہزار برس تک
بزرگی بیان کرتا رہا۔ اس کے بعد مجھ پر انوارِ عرش ظاہر ہوئے۔ عرش پر

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

لکھا ہوا دیکھا۔ میں نے دریافت کیا اے باری تعالیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کون ہیں؟ ارشاد ہوا اے جبرئیلؑ اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوتے تو
میں تجھ کو پیدا نہ کرتا۔ بلکہ نہ جنّت پیدا کرتا اور نہ دوزخ، نہ چاند نہ
سورج۔ اے جبرئیلؑ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھو۔ چنانچہ دس
ہزار برس تک حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتا رہا (اب راز
ظاہر ہوا کہ حضرت جبرئیلؑ کس کام کے لئے پیدا کئے گئے تھے)



نزرع الحسنات میں درج ہے کہ اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھے تو ستر فرشتے ایک ہزار روز تک اس شخص کے اعمال نامہ میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاہُ لَہٗ

ترجمہ: الٰہی حضور اقدس محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل اولاد پر رحمت نازل فرما جس طرح تجھے محبوب اور پسند ہے۔



حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ مجھ پر زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھا کرو اس لئے کہ تمہارے لئے یہ فلاح کا ذریعہ ہے۔ اسی لئے درود شریف کو

تاج الوظائف

بھی کہتے ہیں یعنی سب سے بڑا وظیفہ

اور

سب وظیفوں کا سردار





حضرت عبد الرحمٰن بن عوفؓ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور چلتے رہے۔ حتّٰی کہ کھجوروں کے باغ میں داخل ہوئے اور سجدہ کیا اور بہت دراز سجدہ کیا یہاں تک کہ مجھے خوف ہوا کہ اللہ تعالٰی نے آپؐ کو وفات دیدی ہے۔

حضرت عبد الرحمٰن بن عوفؓ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنے کے لئے قریب آیا تو حضور صلی اللہ

علیہ وسلم نے سجدہ سے سر اٹھایا اور فرمایا کہ جبریل امین نے مجھ کو بتایا ہے کہ میں آپ کو اس چیز کی خوشخبری دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی بھی آپ پر درود بھیجے گا تو اللہ پاک اس آدمی پر رحمت نازل فرمائیں گے۔

اور

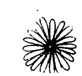
جو آپ پر سلام بھیجے گا تو اللہ پاک خود اس پر سلام بھیجیں گے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

کتاب زاہد الواعظین میں ہے کہ قیامت کے روز ایک ایسی جماعت ہو گی کہ جن کے منہ چاند کی طرح روشن ہوں گے اور ان کے بال سچے موتیوں سے لبریز ہوں گے اور نور کے منبر پر بیٹھے ہوں گے۔ اہل جنت کہیں گے کہ فرشتے ہو یا انبیاء ہو وہ جواب دیں گے کہ ہم نہ تو نبی ہیں اور نہ ہی فرشتے ہیں صرف اتنا علم ہے کہ ہم حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اُمتی ہیں۔

فرشتے حیران ہو کر کہیں گے یہ مرتبہ کیسے نصیب ہوا۔ وہ کہیں گے کہ پنج وقتہ نماز ہم نے آداب اور سنتوں کے ساتھ باجماعت پڑھی اور اس کے ساتھ جب حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک آتا تھا تب آپ کی محبت اور عشق کے باعث دل سے صلوٰۃ (درود) پڑھتے تھے۔

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ





مجالس الابرار میں ہے کہ انسان کے ساتھ پانچ (۵)

فرشتے رہتے ہیں۔

ایک[۱] سیدھی جانب جو نیکیاں لکھتا ہے۔

دوسرا[۲] بائیں جانب جو بدیاں لکھتا ہے۔

تیسرا[۳] آگے رہتا ہے جو نیکیوں کی تلقین کرتا ہے۔

چوتھا[۴] پیچھے رہتا ہے جو بلاؤں کو دور کرتا ہے۔

پانچواں[۵] پیشانی پر رہتا ہے جو درود شریف لکھتا ہے اور

حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کو پہنچا دیتا ہے۔



فضائل

اگر کوئی شخص زیارت جمالِ بے مثال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آرزو دل وجان سے رکھتا ہو تو عروجِ ماہ شب جمعہ میں بعد فراغت نماز عشاء کے باوضو جامہ پاک خوشبودار پہن کر ایک سو ستر بار اس درود شریف کو پڑھ کر سوجائے گیارہ شب اسی طرح پڑھے۔ انشاء اللہ شرف زیارت بابرکت سے مشرف ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اے اللہ رحمت نازل کراوپر ہمارے سردار اور ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو تاج والے ہیں اور معراج والے ہیں

وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَآءِ

اور بُراق والے اور پرچم والے ہیں، بلاؤں، وباؤں، قحط، بیماریوں

وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ

پریشانیوں اور غموں کے دور کرنے والے ہیں

وَالْاَلَمِ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ

ان کا نام لکھا ہوا ہے

مَرْفُوْعٌ مَشْفُوْعٌ مَنْقُوْشٌ

ہے۔ بلند ہے۔ ذریعہ شفاعت ہے۔ کندہ ہے

فِي اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ الْعَرَبِ

لوح اور قلم میں عرب و عجم کے سردار

وَالْعَجَمِ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ

ہیں۔ ان کا جسم مقدس ہے

مُعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ

معطر ہے۔ منور ہے۔ بیت اللہ میں اور مدینہ

وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى

منورہ میں ۔ وقت چاشت کے آفتاب ہیں اور اندھیری رات

صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى

کے چاند ہیں ۔ بلندی کے صدر نشین ہیں ہدایت کے نور ہیں

...

كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ؕ

مخلوق کی پناہ گاہ اور تاریکیوں میں روشن چراغ ہیں

جَمِيْلِ الشِّيَمِ شَفِيْعِ الْاُمَمِ

اچھی خصلتوں والے امتوں کی سفارش کرنیوالے ہیں

صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ؕ وَاللّٰهُ

اور جود و کرم کے مالک ہیں ۔ اللہ تعالیٰ

عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ

ان کا محافظ ہے اور جبریل ان کے خادم ہیں

وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ

اور براق ان کی سواری ہے معراج ان کا سفر ہے

وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَيْنِ

اور سدرۃ المنتہیٰ ان کا مقام ہے، قاب وقوسین ان کا

مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ

مطلوب ہے، اور مطلوب ان کا مقصود ہے اور مقصود

مَوْجُوْدُهٗ ط سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

ان کا موجود ہے، تمام رسولوں کے سردار ہیں

خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ

نبیوں کے ختم کرنے والے ہیں گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے ہیں

اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ

غریبوں کے ہمدرد ہیں تمام جہانوں کے لئے رحمت ہیں

رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ

عاشقوں کے لئے راحت ہیں۔ مشتاقوں کی مراد ہیں

شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ

عارفوں کے لئے آفتاب ہدایت ہیں سالکین کے لئے چراغ ہیں

مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ ؕ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ

مقربین کے لئے شمع ہدایت ہیں ، فقراء ، غرباء اور

وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاكِيْنِ ؕ سَيِّدِ

مسکینوں کو چاہنے والے ہیں ۔ انس و جن

الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ

کے سردار ہیں ، حرمین کے نبی ہیں دونوں قبلوں

الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا فِى الدَّارَيْنِ ؕ

کے پیشوا ہیں ۔ دونوں جہان میں ہمارا وسیلہ ہیں

صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ

قاب قوسین کے مالک ہیں مشرقین اور مغربین کے

رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ

رب کے محبوب اور پیارے ہیں

جَدِّ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ مَوْلٰنَا وَ

امام حسن اور حسین کے نانا ہیں ہمارے آقا اور

مَوْلَى الثَّقَلَيْنِ ط اَبِى الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ

جن و انس کے سردار ہیں۔ ابو القاسم ان کی کنیت ہے۔ نام محمد

عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ يَآ اَيُّهَا

بن عبد اللہ ہے (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے نور سے ایک نور ہیں

الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا

اے وہ لوگو جو ان کے جمال کے مشتاق ہو، ان پر درود

عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ سَلِّمُوْا

بھیجو اور ان کی اولاد اور ان کے اصحاب پر درود بھی اور خوب

تَسْلِيْمًا ط

سلام بھیجو ان سب پر

درود خاص

درود خاص کے فوائد لکھنا ناممکن ہیں۔ اس جگہ صرف اتنا لکھنا کافی ہوگا کہ کوئی بھی رنج یا پریشانی یا مصیبت آجائے تو صدقِ دل سے اس درود کو فوراً پڑھنا چاہیئے اس کی برکت سے ہر قسم کی مصیبتیں، تکلیفیں، رنج و غم ختم ہو جاتے ہیں۔

اس درود شریف کا پڑھنا اور تکلیفوں کا مٹنا یقینی بات ہے۔ پڑھنے والا ولی ہوجاتا ہے۔

درود خاص یہ ھے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدُ نُوْرٌ مِّنْ نُوْرِ اللّٰہِ



سُلطان المشائخ واقفِ اسرارِ معنوی حضرت محمود
غزنوی علیہ الرحمتہ کا یہ معمول تھا کہ ہر روز بطور وظیفہ صدق
نیت اور فرط محبت سے ایک لاکھ بار درود شریف پڑھتے
اور اس کا ثواب سرورِ عالم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی نذر کرتے.
چونکہ اس قدر پڑھنے میں تمام دن گزر جاتا تھا۔
اور انتظام مملکت کے واسطے فرصت کا وقت ہاتھ نہ آتا ایک
رات عالم خواب میں رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وسلّم نے (کہ آپ
ہی کی ذات بابرکات کا آخرت و دُنیا میں اُمّت عاصی کو سہارا ہے

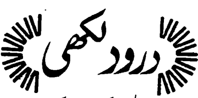
اور خود بادشاہ دو جہاں کو یہ محنتِ اُمت اور فتورِ سلطنت کب گوارا ہے) سلطان محمود کو زیارتِ جمال جہاں آراء سے سرفراز کیا اور ارشاد زبان وحی ترجمان سے یوں ممتاز کیا کہ اے محمود اس درود شریف کو ہر روز بعد نماز فجر کے ایک مرتبہ پڑھکر لاکھ درود کا ثواب حاصل ہوگا اور اس کی برکت سے میری محبت میں کامل ہو گا۔

پس سلطان محمود نے بہ مطابقِ ہدایت اور ارشاد جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر روز اس درود شریف کی مداومت کی اور اس مژدہ سے ہر شخص کو خبر کر دی۔

بہ سبب حصولِ ثواب لاکھ درود شریف کے ایک دفعہ پڑھنے میں، درود خوانوں کو میسر در تمام ہوا اس لئے یہ

"درُودِ لکھی"

کے نام سے موسوم ہوا



بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے سردار اور آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَحْمَۃِ اللّٰہِ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر اپنی رحمت کی تعداد کے مطابق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰہِ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر اپنے فضل کے عدد کے مطابق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰہِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر اپنی مخلوق کی تعداد کے مطابق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰہِ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر اپنے علم کے شمار کے مطابق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام نازل کر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَلِمٰتِ اللّٰہِ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اولاد پر اپنے کلمات کی گنتی کے مطابق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام نازل کر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَرَمِ اللّٰہِ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر اپنے کرم کی گنتی کے مطابق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود وسلام نازل کر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ کَلَامِ اللّٰہِ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر کلام اللہ کے حروف کی تعداد کے مطابق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر بارش کے قطرات کے شمار کے مطابق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّ

اے اللہ درود وسلام نازل کر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ و

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر درختوں کے پتوں کی تعداد کے مطابق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ ط

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر میدان کے ذرات کی گنتی کے مطابق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا خُلِقَ فِی الْبِحَارِ ط

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر سمندروں کی مخلوقات کی تعداد کے مطابق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود وسلام نازل کر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ ط

ے سردار محمد صلی اللہ کی اولاد پر غلّوں اور پھلوں کے شمار کے مطابق

ھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ ط

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر رات اور دن کی تعداد کے مطابق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَآ اَظْلَمَ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر تعداد کے مطابق جس پر

عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْہِ النَّھَارُ ۂ

رات چھا جاتی ہے اور جس پر دن روشن ہوتا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام نازل کر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر ان لوگوں کی تعداد کے مطابق جو ان پر درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ

بھیجتے ہیں اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار و ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ ط

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر ان لوگوں کی تعداد کے مطابق جو ان پر درود نہیں بھیجتے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود نازل کر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر مخلوقات کے سانسوں کی تعداد کے مطابق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام نازل کر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر آسمانوں کے ستاروں کی تعداد کے برابر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام نازل کر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ فِی

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر دنیا و آخرت کی ہر چیز کی تعداد

الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

صَلٰوتُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ

اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اس کے فرشتوں کی، انبیاء کی، رسولوں کی اور تمام مخلوق کی

وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ الْخَلَآئِقِ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

دعائیں اور رحمتیں نازل ہوں تمام رسولوں کے سردار اور

وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَقَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ وَشَفِیْعِ

تمام متقیوں کے امام، اور تمام روشن پیشانی والوں کے راہ نما اور

الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ

گنہگاروں کی سفارش کرنیوالے ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ

اور ان کی اولاد انکے اصحاب اور ان کی ازواج اور ان کی ذریات اور ان کے اہل بیت

وَاَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ مِنْ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ

اور تمام آپکی طاعت کرنیوالوں پر جو آسمانوں اور زمینوں

وَالْاَرَضِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

میں ہیں اے ارحم الراحمین تیری رحمت کے ساتھ

وَيَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ

اور اے کرم کرنے والوں میں سب سے زیادہ کرم اور بخشش کرنیوالے

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اللہ تعالیٰ درود نازل فرماتے ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖٓ اَجْمَعِيْنَ ط وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

ان کی اولاد اور ان کے تمام اصحاب پر، اور سلام خوب بھیجے ایسا سلام

دَآئِمًا اَبَدًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

جو ہمیشہ ہمیشہ ہے بہت ہی بہت ہو، اور تمام حمد اس اللہ کے لئے ہے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔



حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے حدیث
مروی ہے کہ خاتم النبیین سید المرسلین محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ
وسلم امام القبلتین و نبی الحرمین الشریفین نے ارشاد فرمایا کہ
جب تم لوگ درود بھیجو تو خوب صورت اور اچھا کر کے بھیجو، صرف
اس لئے کہ وہ پیش کیا جائے گا۔ تم درود پڑھو تو اچھی طرح
پڑھو، تم نہیں جانتے کہ وہ مجھ پر پیش کیا جائے گا اس لئے
اس طرح درود پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَ
بَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ اِمَامِ

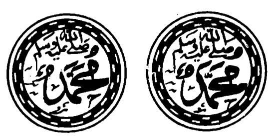
الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ يَغْبِطُهُ

بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَ الْاٰخِرُوْنَ ؕ

معنی: اے اللہ! اپنی صلوٰۃ۔ رحمت اور برکت بھیج سید المرسلین، امام المتقین، خاتم النبیین پر جو تیرے بندے، رسول، خیر کے امام اور رسول رحمت ہیں۔ اور ان کو مقام محمود عطا فرما۔ جس پر رشک کرتے ہیں پہلے والے اور پچھلے سب۔

*

سات
خاص الخاص
جنتی درود



بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ



روایت ہے کہ ایک دن حضور پُرنور صلّی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں صحابۂ کرامؓ حاضر ہوئے تو ایک شخص نے آکر سلام کیا۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو اپنے اور ابوبکر صدیقؓ کے درمیان بٹھالیا۔ صحابۂ کرامؓ اس قدر تعظیم وتوقیر پر تعجب کرنے لگے اور اس کا سبب دریافت کرنے لگے۔

حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ شخص مجھ پر ایسا درود بھیجتا ہے جو آج تک کسی نے نہیں بھیجا صحابہؓ کے دریافت کرنے پر آپؐ نے وہ درود پڑھ کر سنایا۔

درود شریف یہ تھا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَفِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰٓی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ۝



حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز صبح کو دس مرتبہ یہ درود پڑھتا ہے تو اس کی وجہ سے تمام مخلوق کے اعمال کے مثل ثواب حاصل کر لیتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ لَنَآ اَنْ نُّصَلِّیَ

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ كَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ ؀

(۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک نقل کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اس کے درود کا ثواب بڑے پیمانہ میں ناپا جائے تو وہ ان الفاظ سے درود پڑھا کرے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَاَزْوَاجِهٖٓ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط



حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے حوالے سے حضرت
ابو مسعود رضی اللہ عنہ ذکر کرتے ہیں کہ آقائے نامدار سرکار
دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص چاہتا ہے
کہ اس کا درود بہت بڑے پیمانے سے ناپا جائے تو وہ
اہل بیت پر درود شریف پڑھے اور اس طرح پڑھا کرے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰتِكَ وَبَرَكَاتِكَ
عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ
اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَ
اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ



حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جلیل القدر اور ایک مشہور صحابی ہیں آپ زیادہ سے زیادہ حدیث شریف حفظ کرتے تھے اور آپ سے بیشمار حدیثیں نقل کی گئیں ہیں۔ دوسرے باکمال صحابی حضرت انس رضی اللہ عنہ ہیں۔ ان دونوں حضرات سے یہ روایت نقل کی گئی ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن نماز کے بعد اپنی جگہ سے اُٹھنے سے پہلے اسّی مرتبہ درود پڑھے تو اس کے اسّی برس کے گناہ معاف ہوں گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

۶

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ بڑے زبردست عالم اور محدث اور مشہور ولی اللہ گزرے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ان پر خاص انعام و اکرام تھا۔ اللہ تعالیٰ سے ہمکلام ہوتے تھے اللہ تعالیٰ کے پیارے بندوں میں سے تھے۔

آپ کا ارشاد ہے کہ جو شخص چاہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض (کوثر) سے بھر پور پیالہ پیوے تو وہ درود شریف پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَ اَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہٖ وَ اُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

۷

حضرت ابن ابی عاصم رحمتہ اللہ علیہ سے حدیث شریف نقل ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سات جمعہ (ہر جمعرات کو) سات مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا۔ اس کے لئے میری شفاعت لازمی ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّ اَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ وَاَجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصَّالِحِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ



حضرت سید یوسف نبھانی رحمۃ اللہ علیہ حضرت امام السیوطی رحمۃ اللہ علیہ۔ حضرت السید احمد دحلان رحمۃ اللہ علیہ و حضرت سید عثمان الدمیاطی رحمۃ اللہ علیہ جیسے بزرگان دین جن کی روشنی سے عالم اسلام خصوصاً خطۂ عرب جگمگا تا رہا ہے نے اس درود شریف عالی القدر کی تعریف میں کتابیں لکھی ہیں یہ ایک شاندار درود ہے۔

اس جگہ یہ کہنا درست ہوگا کہ یہ درود شریف دنیوی اور دینی امور میں فتح و نصرت و کامرانی کا ایک گنجینہ ہے۔ ہر نماز کے بعد اس کے ورد سے ہر کام میں فتحیابی نصیب ہوتی ہے انشاء اللہ تعالیٰ



اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ عَالِي الْقَدْرِ عَظِيْمِ
الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ





یہ درود قبرستان میں زیادہ پڑھا جاتا ہے اس کی برکت سے روحوں کو عذاب سے نجات ملتی ہے ۔ اور قیامت تک ان کو آرام ملتا رہتا ہے ۔ جتنا زیادہ پڑھا جائے اتنا زیادہ ثواب ہوگا ۔

اس کا ثواب ماں باپ کی روح کو بخشنے کے لئے لاجواب ہے گویا کہ تمام عمر کے ان کے حقوق ادا کر دیئے ۔

اہل قبور کو بخشنے سے انھیں ایسا درجہ ملتا ہے کہ فرشتے بھی ان کی زیارت کو آتے ہیں ۔

درود روحی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوۃُ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک نماز باقی ہے

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَۃُ وَصَلِّ

اور درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک رحمت باقی ہے اور درود بھیج

عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَکَاتُ وَصَلِّ عَلٰی

اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک برکتیں ہیں اور درود بھیج

رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی صُوْرَۃِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پر درمیان روحوں کے اور درود بھیج اور صورت

مُحَمَّدٍ فِی الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَاءِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان صورتوں کے اور درود بھیج اوپر نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

وَصَلِّ عَلٰى نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِى النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰى

اور درود بھیج اوپر نفس محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان نفسوں کے اور درود بھیج اوپر

قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِى الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِ

قلب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان دلوں کے اور درود بھیج اوپر قبر

مُحَمَّدٍ فِى الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰى رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان قبروں کے، اور درود بھیج اوپر روضہ محمد صلعم

فِى الرِّيَاضِ وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِى

کے درمیان روضوں کے اور درود بھیج اوپر جسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان

الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰى تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِى التُّرَابِ

جسموں کے اور درود بھیج اوپر تربت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان خاک کے

وَصَلِّ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اور درود بھیج اوپر اپنی مخلوق کے بہترین (فرد) ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ

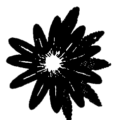
اور ان کی اولاد کے اور ان کے اصحاب پر ان کی ازواج پر اور انکی ذریات پر

بَيْتِهٖ وَاَحْبَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ

اور ان کے اہل بیت پر اور ان کے تمام احباب پر اور درود نازل کر اپنی رحمت کیساتھ

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۃ

اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے رحم کرنیوالوں میں





یہ درود شریف آفات اور مصائب سے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے حفاظت میں رکھتا ہے روایت ہے کہ ایک روز رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے تو ایک اعرابی آیا اور سرپوش سے ڈھکا ہوا طباق حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھ دیا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ اس طباق میں کیا لایا ہے۔ اعرابی نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین دن سے اس مچھلی کو پکا رہا ہوں اور یہ بالکل نہیں پکتی۔ اس پر آگ کا کچھ بھی اثر نہیں ہوتا۔ اب آپ کے

پاس لایا ہوں۔ آپ اس کو اچھی طرح سے جان سکتے ہیں۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مچھلی سے دریافت فرمایا اور مچھلی بحکم خدا بولنے لگی۔ مچھلی نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز میں پانی میں کھڑی تھی تو ایک آدمی آیا وہ ایک درود پڑھ رہا تھا اس کی آواز میرے کانوں میں پڑی۔

حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے مچھلی وہ درود پڑھ کر سنا، چنانچہ اُس نے پڑھ کر سنایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کو حکم دیا کہ اے علی رضی اللہ عنہٗ اس درود کو لکھ لو اور لوگوں کو سکھاؤ۔ انشاء اللہ دوزخ کی آگ ان پر حرام ہو جائے گی۔

نہ ہوتے گر محمد ہر خوشی بیکار ہو جاتی	خدائی رہتی ناقص زندگی بیکار ہو جاتی
رسول اللہ کی رحمت اگر ہوتی نہ بندوں پر	محبت بے اثر اور زندگی بیکار ہو جاتی



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ خَيْرِ
الْخَلَآئِقِ وَ اَفْضَلِ الْبَشَرِ وَ شَفِيْعِ الْاُمَمِ يَوْمَ
الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ
لَّكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ
وَالْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى كُلِّ الْمَلٰٓئِكَةِ
الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ وَسَلِّمْ

تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ط بِرَحْمَتِكَ وَبِفَضْلِكَ
وَبِكَرَمِكَ يَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ بِرَحْمَتِكَ
يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۵ يَا قَدِيْمُ يَا دَآئِمُ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وِتْرُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ
يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ
كُفُوًا اَحَدٌ ط
بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۵

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ
يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا



جو شخص صلوٰۃ تنجینا کو سوتے وقت ایکہزار مرتبہ پڑھے وہ ایک ہفتہ میں انشاء اللہ دیدار نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا۔ (مزرع الحسنات)

پریشانی، خطرات اور مصائب کے وقت یومیہ ستر مرتبہ پڑھیں، نجات دہندہ ہے۔ ہر تکلیف کے وقت زیادہ سے زیادہ پڑھا جائے۔ تریاق کا حکم رکھتا ہے۔

منہاج الحسنات میں ابن فاکہانی کی کتاب فجرِ منیر سے نقل کیا ہے کہ ایک بزرگ نے کہا کہ میں جہاز میں سوار تھا۔ جب طوفان کی موجوں سے جہاز ڈوبنے لگا تو مجھ پر غنودگی طاری ہوگئی۔ اس حالت میں مجھے رسول مقبول صلی اللہ

علیہ وسلم کی زیارت ہوئی۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم فرمایا کہ درود تنجینا جہاز کے سوار ہزار بار پڑھیں۔

ہنوز تین سو تک پڑھنے کی نوبت نہیں پہنچی تھی کہ جہاز ڈوبنے سے بچ گیا اور طوفان سے نجات پائی۔



شروع اللہ کے نام سے جو بخشش کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے پروردگار ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

بھیج کہ جس کے وسیلے سے اور برکت سے تو ہم کو سب خوف کی

تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ

چیزوں اور آفات سے نجات بخشے اور جس کے وسیلے سے اور برکت

وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا

سے تو ہماری ساری حاجتیں پوری کردے اور جس کے وسیلے اور برکت

بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ

سے تو ہم کو کل برائیوں سے پاک وصاف کردے اور اپنے

اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَی

حضور اعلیٰ درجات اور جس کے وسیلے اور برکت سے ہم کو

الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوةِ

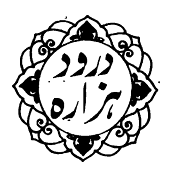
زندگی اور مرنے کے بعد بھی تمام بھلائیوں کی بلندیوں

وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

کی انتہا تک پہنچا دے بیشک تو ہر ایک چیز پر

قَدِیْرٌ ۞

قادر ہے۔



بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ

اوپر ہر ایک ذرہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت

مَرَّۃٍ وَّبَارِکْ وَ سَلِّمْ

دے۔ اور سلام بھیج۔



یہ قرآنی درود ہے اس کے بے شمار فوائد ہیں جو اس مختصر جگہ میں درج نہیں ہو سکتے۔ مختصراً یہ کہ اس درود شریف کے پڑھنے سے رحمتِ الٰہی کا بادل فوراً چھا جاتا ہے اور برسنا شروع کر دیتا ہے اس کے پڑھنے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کمال محبت نصیب ہوتی ہے۔

اس کو ایک مرتبہ پڑھنے سے اس قدر رحمت نازل ہوتی ہے کہ ملائک آسمان پر اور آدمی زمین پر اگر اس رحمت کو جمع کریں تو ناممکن ہے کہ ایک حصہ بھی جمع

کر سکیں۔ یہ درود شریف بڑا عجیب ہے۔ اس کو
تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام پڑھنے سے مکمل کامیابی
اور خوشی حاصل ہوتی ہے۔ قرآن شریف کی تلاوت
سے پہلے اور بعد پڑھنا افضل ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

اے اللہ درود بھیج اوپر محمد صلّی اللہ علیہ وسلم کے اور ان کی اولاد اور انکے دوستوں کے

بِعَدَدِ مَا فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّ

مطابق قرآن کے حروف کی تعداد کے اور ہر ہر حرف کے بدلے ایک ایک ہزار

بِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ؕ

کے عدد کے مطابق



یہ درود شریف نہایت ہی زود اثر ہے فی الحقیقت

یہ درود صدقِ دل سے پڑھ کر اگر پہاڑ کو انگلی سے

اشارہ کیا جائے تو پہاڑ فوراً ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے

اللہ تعالیٰ نے اس سے بھی زیادہ طاقت اس درود شریف

میں رکھ دی ہے۔

یہ درود شریف ایک ایسا راز ہے جس کو عارفوں

اور خاص الخاص ولیوں کے سوا کوئی بھی نہ سمجھ سکا۔ اس میں

بے شمار خاص فوائد ہیں۔ جن کو اگر لکھا جائے تو دنیا کی

سیاہی اور کاغذ ختم ہو جائے۔ سب سے زیادہ

اس درودِ ناریہ کا فائدہ یہ ہے کہ جب بھی رنج و
ملال ہو یا کوئی مصیبت آجائے تو فوراً اس کو پڑھا
جائے۔ انشاء اللہ تمام مصیبتیں منٹوں میں ختم ہو جائیں گی،
اندھیرا اُجالے میں بدل جائے گا۔ زحمت رحمت میں
تبدیل ہو جائے گی۔ رب کریم غیب سے مدد دیتا ہے

درود ناریہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّ سَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا

اے اللہ تو درود نازل کر ایسا درود جو کامل ہو اور سلام بھیج ایسا سلام جو مکمل ہو

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ تَنْحَلُّ

اوپر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جن کے ذریعے سے مشکلیں

بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهِ

حل ہوتی ہیں اور پریشانیاں رفع ہوتی ہیں ، اور ضرورتیں

الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَآئِبُ وَحُسْنُ

پوری ہوتی ہیں اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں اور خاتمہ بخیر

الْخَوَاتِيْمِ ط وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ

ہوتا ہے، اور بادل آپ کے معزز چہرہ کو دیکھکر سیراب ہوتا ہے

الْكَرِيْمِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّ

اور درود بھیج آپ کی اولاد پر اور آپ کے دوستوں پر ہر لمحہ اور ہر

نَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ

سانس میں مطابق اپنی معلومات کے شمار کے، اے اللہ ! اے اللہ!

يَآ اَللّٰهُ ○

اے اللہ !





درود اوّل کو اللہ تعالیٰ نے سب سے زیادہ افضل بنایا ہے اس درود شریف کو پڑھنے والا محروم نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ بیماریوں سے نجات دیتا ہے۔ تکالیف دور کرتا ہے، دینی و دنیاوی کامیابی دیتا ہے اور اس درود شریف کا یہ خاص فائدہ ہے کہ اس کو اگر کوئی کثرت سے پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ ہر بُرائی اُس سے چھوٹ جائے گی۔ عبادت میں لُطف آئے گا اور آدمی عابد اور پرہیزگار بن جائے گا۔

دین سے دلچسپی رکھنے والے حضرات اگر چاہیں کہ

ان کی منزلیں جلد از جلد طے ہو جائیں تو اس درود کا زیادہ سے زیادہ ورد کریں۔ منزل مقصود تک پہنچنے کے لئے یہ زینہ ہے۔

یہ ایک اسم اعظم اور آسانی سے قبول ہونے والا درود ہے۔ اللہ تعالیٰ کے خاص بندے اس کو پڑھتے ہیں۔ اگر کوئی امیدوار اللہ تعالیٰ کا خاص بندہ بننا چاہے تو اس کو دل و جان سے پڑھے۔

جو لوگ اس کو کثرت سے پڑھتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے پاس اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ میں اول صف میں داخل ہو جاتے ہیں۔ اسی وجہ سے اس کا نام درود اوّل ہے۔

★

درود اوّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ

اے اللہ درود بھیج اوپر ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو تیرے نبیوں میں

اَنْبِیَآئِكَ وَاَكْرَمِ اَصْفِیَآئِكَ مَنْ فَاضَتْ مِنْ

افضل ہیں اور تیرے برگزیدہ بندوں میں سب سے زیادہ بزرگ ہیں جنکے نور سے

نُّوْرِہٖ جَمِیْعُ الْاَنْوَارِ وَصَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ

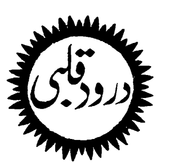
تمام نور ظاہر ہوئے ہیں اور وہ معجزات والے ہیں

وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ

اور مقام محمود والے ہیں اور اولین اور آخرین

وَالْاٰخِرِیْنَ ۝

(سب) کے سردار ہیں



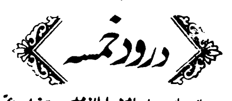
اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کی ہر ایک دُعا قبول ہو،
اور ہر جائز حاجت اس کی مرضی کے مطابق پوری ہو تو اس کے لئے
یہ ایک لاجواب درود ہے اس کو چاہیئے کہ ہر ایک دُعا میں اسکو پڑھے
انشاءاللہ اس درود شریف کی برکت سے اسکی ہر دُعا قبول ہوگی
درود قلبی اللہ تعالیٰ عزّ وجل کے فضل و کرم سے قلب
کو منور کرتا ہے اور دل کو روشن۔ خاص طور پر جب بھی دُعا
میں پڑھا جائے گا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دُعا
یقیناً قبول ہوگی۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ سَيِّدِنَا وَ
مَوْلَانَا وَمُرْشِدِنَا وَرَاحَةِ قُلُوْبِنَا وَطَبِيْبِ
ظَاهِرِنَا وَبَاطِنِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَاَزْوَاجِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَوْلِيَآءِ اُمَّتِهٖ وَاَهْلِ
طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ





باسلامت اور امن وامان میں رہنے اور عزت کے ساتھ وقت بسر کرنے کے لئے درود خمسہ کا درود سے زیادہ اعلیٰ اور افضل ہے۔

امام شافعیؒ نے درود خمسہ کی تعریف میں کہ باتیں لکھی ہیں اور کئی فضائل درج کئے ہیں۔ معار میں امام صاحب نے مرنے کے بعد مغفرت اور رح پانے کا سبب بھی اس درود شریف کو بتایا ہے۔

ہر مصیبت میں یہ درود کام دیتا ہے اور ہر مہم یقیناً کامیابی ہوتی ہے۔ اس درود شریف درد سے ایک سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔

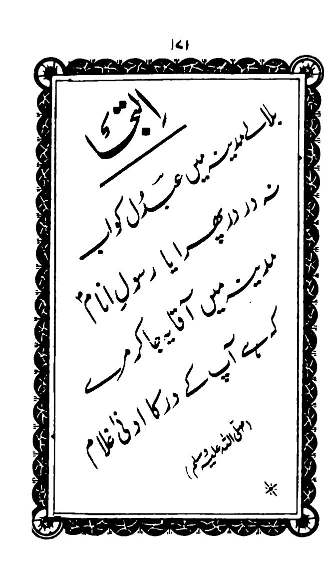
عارفان وقت نے عربستان کے ایک کامل ولی اللہ سے ان کے مرنے کے بعد بذریعہ کشف دریافت کیا کہ خدا نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ

بزرگ نے کہا میں ہر جمعرات کو درود خمسہ پڑھتا تھا۔ رب تعالیٰ نے اسی وجہ سے مجھے بخش دیا۔

درود خمسہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِي الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ


التجا
بلالے مدینے میں عبدل کو اب
نہ در در پھرایا رسولِ انامؐ
مدینے میں آقا یہ جا کر مرے
کہے آپ کے در کا ادنیٰ غلام
(صلی اللہ علیہ وسلم)


دربار محمد ﷺ میں یہ میری عرض ہے
خدا کرے ہو عبدل آخری دم مدینہ میں

درود انعام

یہ درودشریف

"صلوٰۃ انعام"

کے نام سے مشہور ہے۔

اگر حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا پیارا بننے کا اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے روضہ اطہر کی زیارت کا شوق ہو تو اس درود شریف کو سوتے وقت باوضو ۳۱۳ مرتبہ پڑھا جائے۔ بڑا بابرکت اور بڑا افضل درود ہے۔

درود اِنعام

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ۵

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ عَدَدَ اِنْعَامِ اللّٰہِ وَاَفْضَالِہٖ

(ترجمہ) اے اللہ ! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اتنا جتنا کہ تیرا انعام اور بے شمار فضل و کرم ہے۔

یہ درود شریف جو پڑھے گا اس کو دین میں اور دنیا میں بے شمار نعمتیں حاصل ہوں گی اور وہ رحمت کے سایہ میں ہو گا



یہ درود شریف نہایت ہی عجیب اور خواص کا وظیفہ ہے۔ حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ ایک باکمال بزرگ اور صوفی نے اس درود شریف کی کئی خاصیتیں بیان کی ہیں جن کے پڑھنے سے عقل حیران ہوجاتی ہے۔

حضرت معروف کرخیؒ کے وظائف میں سب سے اوّل یہ درود تھا۔ آپ ہر وقت درود العابدین پڑھتے تھے۔ اسی وجہ سے صوفیائے کرام میں آپ کا درجہ

بہت بلند ہے اور آپ بہت بڑے عابد تھے۔

دلائل الخیرات میں بھی ذکر آیا ہے کہ آپ کا سب سے بڑا وظیفہ یہ ہی تھا۔ اس درود شریف کے ورد سے کئی کمالات کشف کھلتے ہیں۔ پڑھنے والے کا مرتبہ بلند سے بلند تر ہو جاتا ہے۔

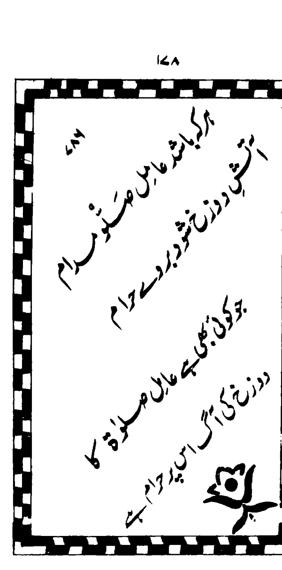
ہر مشکل کے وقت جب سفینہ بھنور میں پھنس جائے تو ہر کام کو آسان کرنے کے لئے اس کو با وضو پڑھنا چاہیئے۔ بڑا عجیب درود ہے۔ ہر کام میں کامیابی نصیب ہوتی ہے اور مرادیں حاصل ہوتی ہیں۔



درود العابدین

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْاَ
الدُّنْیَا وَمِلْأَ الْاٰخِرَۃِ وَمُحَمَّدًا وَّاٰلَ
مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَۃِ وَاجْزِ
مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ
الْاٰخِرَۃِ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ
مِّلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَۃِ ؀

ترجمہ : الٰہی حضور رسول مقبول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اُن کی
آل پر سلام بھیج اتنا کہ دنیا اور آخرت دونوں بھر جائیں اور ان پر رحم فرما اتنا
ہی اور جزا دے ان کو اتنی ہی کہ دُنیا اور آخرت بھر جائے اور سلامتی بھیج
اتنی کہ دونوں جہان بھر جائیں۔


۷۸۶
ہر کہ باشد عامل صلوٰۃ سلام
آتش دوزخ شود بروے حرام
جو کوئی بھی ہے عامل صلوٰۃ کا
دوزخ کی آگ اس پر حرام ہے



فرمایا گیا ہے کہ اُمت محمدیہ (صلی اللہ علیہ وسلم)
کا جو بھی شخص درود مقدس کو صدق دل سے پڑھے
گا، قیامت کے دن صالحین اور شہداء کے ساتھ اس
کا حشر ہوگا اور ثواب اس کو بے شمار نیکیوں کا ملے
گا۔ اس کے تمام گناہ اس درود مقدس کے طفیل
بخش دیئے جائیں گے۔ روح اس کی سہولت سے
قبض ہوگی اور سکرات موت اس پر آسان ہوگی۔
بے حد و حساب فرشتے اس کے جنازے پر جمع ہوں گے

اور قبر اس کی نور سے منور ہو گی۔ انشاء اللہ

حضرت امام مالک رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے کہ جو شخص درود مقدس کو پڑھ کر اپنے اوپر

دم کرے گا حق تعالیٰ اس کو تمام بلاؤں اور

آفتوں، بیماریوں سے پناہ میں رکھے گا۔ اگر وہ ضعیف

اور کمزور ہو گیا ہو اور اس کا ورد برابر رکھے

تو انشاء اللہ اس کی عمر میں ترقی ہو گی اور صحت حاصل

ہو گی۔ یہ مجرب ہے اور آزمایا ہوا ہے۔





بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا اِلٰہِیْ بِحُرْمَتِ اَقْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّ اَفْعَالِ
مُحَمَّدٍ وَّ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
یَا اِلٰہِیْ بِحُرْمَتِ بَدَنِ مُحَمَّدٍ وَّ بُرَاقِ مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

یَا اِلٰہِیْ بِحُرْمَتِ تَوَلُّدِ مُحَمَّدٍ وَّ تَعَبُّدِ مُحَمَّدٍ
وَّ تَہَجُّدِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔
یَا اِلٰہِیْ بِحُرْمَتِ ثَنَاءِ مُحَمَّدٍ وَّ ثَوَابِ مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

یَااِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ جَلَالِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ؁

یَااِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ حُسْنِ مُحَمَّدٍ وَّحَسَنَاتِ

مُحَمَّدٍ وَّحُرْمَتِ مُحَمَّدٍ وَّحُلْیَةِ مُحَمَّدٍ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ؁

یَااِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ دِیْنِ مُحَمَّدٍ وَّدِیَانَةِ مُحَمَّدٍ

وَدَوْلَةِ مُحَمَّدٍ وَّدَرَجَاتِ مُحَمَّدٍ وَّدُعَاءِ

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ؁

یَااِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ ذَاتِ مُحَمَّدٍ وَّذِکْرِ مُحَمَّدٍ

وَّذَوْقِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ؁

یَااِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ رُوْحِ مُحَمَّدٍ وَّرَأْسِ

مُحَمَّدٍ وَّرِزْقِ مُحَمَّدٍ وَّرَفِيْقِ مُحَمَّدٍ

وَّرِضَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؕ

يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَتِ زُهْدِ مُحَمَّدٍ وَزَهَادَةِ مُحَمَّدٍ

وَزِيْنَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؕ

يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَتِ سِيَادَةِ مُحَمَّدٍ وَّسَعَادَةِ

مُحَمَّدٍ وَّسُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَّسِرِّ مُحَمَّدٍ وَّ

سَلَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؕ

يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَتِ شَرْعِ مُحَمَّدٍ وَّشَرَفِ

مُحَمَّدٍ وَّشَوْقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؕ

يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَتِ صِدْقِ مُحَمَّدٍ وَّشَوْقِ

مُحَمَّدٍ وَّصَلٰوةِ مُحَمَّدٍ وَصَفَاءِ مُحَمَّدٍ

وَّصَبْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؁
يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ ضِيَاءِ مُحَمَّدٍ وَّضَمِيْرِ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؁
يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ طَلْعَةِ مُحَمَّدٍ وَّطَهَارَةِ
وَّطُهْرِ مُحَمَّدٍ وَّطَرِيْقِ مُحَمَّدٍ وَّطَوَافِ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؁
يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ ظَاهِرِ مُحَمَّدٍ وَّظَهْرِ مُحَمَّدٍ
وَّظِلِّ مُحَمَّدٍ وَّظُهُوْرِ مُحَمَّدٍ وَّظُفْرِ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؁
يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ عِشْقِ مُحَمَّدٍ وَّعِرْفَانِ مُحَمَّدٍ
وَّعِلْمِ مُحَمَّدٍ وَّغَيْرَتِ مُحَمَّدٍ وَّغَنِيْمَةِ

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۔

یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ غُرْبَتِ مُحَمَّدٍ وَّ غَارِ مُحَمَّدٍ وَغِیْرَتِ مُحَمَّدٍ وَّ غَنِیْمَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۔

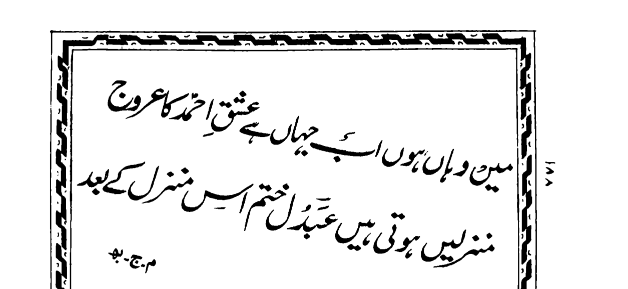
یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ قَدْرِ مُحَمَّدٍ وَّ قَنَاعَۃِ مُحَمَّدٍ وَّ قُوَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۔

یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ فَقْرِ مُحَمَّدٍ وَّ فِرَاقِ مُحَمَّدٍ وَّ فَضْلِ مُحَمَّدٍ وَفَضِیْلَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۔

یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ کَلَامِ مُحَمَّدٍ وَّ کَشْفِ مُحَمَّدٍ وَّکِتَابَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۔

يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَتِ لَيْلِ مُحَمَّدٍ وَّ لِقَاءِ مُحَمَّدٍ
وَّ لِيَاقَتِ مُحَمَّدٍ وَّ مُجَاهَدَاتِ مُحَمَّدٍ
وَّ مُشَاهَدَاتِ مُحَمَّدٍ وَّ مُلَاحَظَةِ مُحَمَّدٍ
وَّ سَمَاحَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ؕ
يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَتِ نَصِيْرِ مُحَمَّدٍ وَنَفِيْرِ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ؕ
يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَتِ وَفَاءِ مُحَمَّدٍ وَ وُجُوْدِ
مُحَمَّدٍ وَّ وَدِيْعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ؕ
يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَتِ هِمَّةِ مُحَمَّدٍ وَّ هِدَايَةِ
مُحَمَّدٍ وَّ هَدِيَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَ سَلَّمْ ؕ

يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ۃ بِعَدَدِ مَا هُوَ
الْمَكْتُوْبُ فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَّ
لَيْلَةٍ وَّسَاعَةٍ وَّنَفَسٍ وَّلَمْحَةٍ اَلْفِ اَلْفِ مِئَةَ
اَلْفَ مَرَّةٍ اِلٰى يَوْمِ الْعِلْمِ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَاءَ اللهِ
لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ ۃ
بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۃ


میں وہاں ہوں اب جہاں ہے عشقِ احمدؐ کا عروج
منزلیں ہوتی ہیں عبدُل ختم اِس منزل کے بعد
م۔ج۔ب



حضورِ پُرنور صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ جس شخص نے ۱۲ مرتبہ یہ درود شریف پڑھا تو
اس کی مُراد پوری ہوگی۔

جمعرات کو وضو کرکے اگر کوئی شخص یہ
درود شریف پڑھے تو آقائے نامدار صلّی اللہ علیہ
وسلّم کو خواب میں دیکھے گا۔

اگر بعد نماز جمعہ ۱۲ مرتبہ پڑھے تو
اس کی مُراد پوری ہوگی اور اس پر قرض ہوگا تو

اس کا قرض معاف ہوجائے گا۔ دوسروں کے
پاس محبوب ہوگا۔ ہزار فرشتے اس کے محافظ ہونگے۔
دل نرم ہوگا۔ اللہ بہت راضی ہوگا۔ مرتے وقت
اس کی قبر میں نور ہوگا۔

اگر کوئی شخص اتوار کے دن ایک سو مرتبہ
پڑھے تو بغیر حساب کتاب کے جنت میں داخل ہوگا

روایت ہے محمد بن عباس رضی اللہ عنہ سے
کہ میں ۶۳ برس حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی قبر
کے پاس رہا ہر جمعرات کو قبر کے اندر سے اس
درود شریف کی آواز آتی تھی۔

اگر کسی شخص کا عزیز گم ہوگیا ہے تو
اس درود شریف کو پیر سے جمعرات تک ۱۲ مرتبہ
ہر روز پڑھے جلد لاپتہ آدمی کا پتہ چل جائے گا۔

اگر کوئی شخص سفر میں ہو اور کوئی تکلیف ہوجائے تو ۱۲ مرتبہ پڑھے۔ اگر کوئی غم ہوگا تو وہ فوراً دور ہوجائے گا نہ فقط اتنا بلکہ اتنا ثواب حاصل کرے گا کہ جن اور انسان اس کو نہ گن سکیں گے۔

اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھ کر سفر پر چلا جائے تو کوئی چیز اسے تکلیف نہ دے گی۔ کوئی شر یا مصیبت اس کے آگے نہ آئے گی۔ ہمیشہ محفوظ رہے گا۔

اگر کسی شخص نے اس درود شریف کو ایک مہینہ تک روزانہ ایک گھنٹہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ اس کو بغیر حساب کتاب کے جنت میں داخل کرے گا
اگر کسی شخص نے اس درود شریف کو لکھ کر کفن میں رکھ دیا تو قیامت کے دن شفاعت پاوے گا۔ اللہ تعالےٰ

فرشتوں کو حکم کرے گا کہ اس شخص کو ہر قسم کی سختی سے سلامت رکھو۔

ایک اور حقیقت

حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ جبرئیل علیہ السلام سے اس درود شریف کی حقیقت پوچھتے ہوئے فرمایا کہ اے جبرئیل اس درود شریف کا کتنا ثواب ہے۔

حضرت جبرئیل نے فرمایا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس درود شریف کے ثواب کو صرف خداوند تعالیٰ ہی جانتا ہے اگر تمام جن اور انس سارے درختوں کو قلم کر کے اور سمندروں کو روشنائی بنا کے اس درود شریف کا ثواب لکھیں تو بھی نہ لکھ سکیں گے۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُجَاهِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الشَّاهِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَائِفِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الطَّالِبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّآئِبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَابِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْحَامِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّالِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْاَكْرَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْذِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمُبَشِّرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّيِّبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
النَّبِیِّ الزَّکِیِّ النَّقِیِّ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ السَّاجِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَآئِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْقَاعِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سَيِّدِ النَّادِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاكِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْحَافِظِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الذَّاكِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاقِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُحْسِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْقُرَشِيِّ
الْهَاشِمِيِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدِ نِ الْمَدَنِيِّ الْعَرَبِيِّ الْمُكَرَّمِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ سَيِّدِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَاحِبِ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ الْاٰخِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ
الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ
الصّٰلِحِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ
الْاَرْضِيْنَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اَجْمَعِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فرشتے قبر میں گر مجھ سے پوچھیں گے تو میں کہہ دوں گا

کہ بندہ ہوں خدا کا اور عاشق ہوں محمدؐ کا

درُودالاقطاب
قطبوں کا درُود

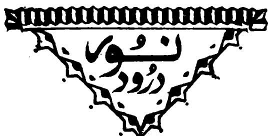
قطب الاقطاب سیّد احمد البودیؒ اپنے معمولات سے یہ درود شریف بیان فرماتے ہیں۔ یہ درود شریف انوارِ ذات اور کشف حاصل کرنے کے لئے لاجواب ہے۔ یہ دونوں باتیں اس درود کو کثرت سے پڑھنے سے حاصل ہوتی ہیں۔

اس کو کثرت سے پڑھنے والے کو حضور کریم صلّی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں نصیب

ہوتی ہے۔ رزق بڑھتا ہے اور آسانی سے حاصل
ہوتا ہے۔ قطبیت کے درجہ کو حاصل کرنے کے
لئے درود شریف بہترین ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَ
سِرِّ الْاَسْرَارِ وَ تِرْیَاقِ الْاَغْیَارِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمُخْتَارِ وَاٰلِہٖ
الْاَطْھَارِ وَ اَصْحَابِہِ الْاَخْیَارِ
عَدَدَ نِعَمِ اللّٰہِ وَ اَفْضَالِہٖ

اس درود شریف کے پڑھنے سے اسرارِ الہٰی
کھلتے ہیں اور خاص طور پر دولت اور دُنیا میں
نعمت اور بیش بہا رزق عطا ہوتا ہے پڑھنے
والا قطب کے درجہ تک ترقی حاصل کرتا ہے۔



الحمدُ للہ! یہ درود کیا ہے۔ ایک اسمِ اعظم ہے۔ خداوند تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میں امتِ محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے یہ درود اس دنیا میں ظاہر کیا ہے اگر کوئی شخص ولی اللہ بننا چاہے تو اسکو پڑھے۔

جمعہ کے دن کم از کم ایکسو مرتبہ تو کسی بھی وقت اس کو ضرور پڑھنا چاہیئے اس درود کو پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ دل میں "نور" پیدا ہو گا۔ اور نور بھی عجیب

نورٌ، جب اس کے پڑھنے کی عادت ہو جاتی
ہے تو اسرارِ الٰہی کھلتے ہیں اور اسرارِ الٰہی کھلنے
کے بعد کیا مرتبہ ہوگا وہ بیان نہیں کیا
جاسکتا۔ یہ درودِ نور ہے اس کے ایک ایک حرف
میں نور کے سمندر سمائے ہوئے ہیں۔

صرف اس جگہ اتنا لکھنا کافی ہوگا کہ اس کی
بدولت اللہ تعالیٰ اگر چاہے تو پڑھنے والے کو ایک ہی دن
میں غوث اور قطب اور ابدال بنا دے یا اس سے زیادہ۔
غنی کے پاس کوئی کمی نہیں اس درود شریف
کے پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ اس دُنیا اور اُس
دُنیا دونوں کے بیچ کا پردہ اُٹھ جائے گا۔



بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی درود بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَ سِرِّ الْاَسْرَارِ

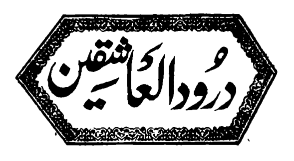
جو نوروں کا نور ہے اور اسراروں کا سر

وَسَیِّدِ الْاَبْرَارِ ط

ہے اور سردار نیکوں کا ہے۔

ہو گیا افسانۂ عبدُل زندگی کا اب تمام
نعتِ احمد گاتے گاتے چل دیا تیرا غلام

بھیجتا ہوں ان پہ میں لاکھوں درود لاکھوں سلام
آل و اصحابِ نبی پر بھی ہمیشہ صبح و شام



کل انبیاء و مرسلین اور کل کائنات سے بہتر
اور افضل ہمارے پیارے پاک نبی حضرت محمد مصطفیٰ
احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ آپؐ خلقت
میں سب سے اوّل اور کائنات کی اصل ہیں۔ اگر
آپؐ کا وجود باجود نہ ہوتا تو یہ کائنات ہرگز ہرگز نہ ہوتی۔

لوح و قلم اور کرسی کی پیدائش سے لے کر
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے تک ۳ کھرب
۴۳ ارب ۱۹ لاکھ ۲۲ ہزار سات سو پچاس برس گیارہ

ماہ پانچ دن ہوئے اور زمین کی پیدائش سے لے کر
حضور صلّی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش تک بچاسی ہزار
سال ہوئے ہیں۔ لیکن زمین و آسمان لوح و قلم اور
کرسی ان سب سے پہلے آقائے نامدار حضرت رسول
مقبول صلّی اللہ علیہ وسلّم کے نور کا ظہور ہو چکا تھا
تمام انبیاء علیہم السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلّم
کی نبوّت کی نسبت سے آپؐ کی اُمّت میں داخل ہیں
حضور صلّی اللہ علیہ وسلم پر پیغمبری ختم ہو گئی ۔
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ظہور ہوگا تو وہ بھی حضور
صلّی اللہ علیہ وسلّم کی اُمّت کے ایک فرد کی حیثیت
سے اس دُنیا میں تشریف لائیں گے اور دین محمدیؐ
کی تبلیغ کریں گے۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم جب
معراج کو تشریف لے گئے تو سب کے سب انبیاءؑ کے

سردار بن کر نماز پڑھائی۔ سب کے سب انبیاء آپؐ پر ایمان لا چکے ہیں اور آپؐ پر درود شریف پڑھتے ہیں اور آپؐ سے محبت کرتے ہیں اور آپؐ ان کے سردار ہیں۔ وہ سب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دین اسلام پر ہیں۔

جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی اُس نے خدا کی اطاعت کی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت خدا سے محبت ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا عشق عین اللہ کا عشق ہے۔ اور عاشق وہ ہستی ہے جس پر اللہ تعالٰی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سلام بھیجتا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اللہ کو سب سے زیادہ عاشق ہی پیارا ہے۔ عاشق ایک چیز ہی عجیب ہے۔ عاشق کا مقابلہ

کون کرے! عاشق عجیب طاقت ہے۔ عاشق آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوگا۔ خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو جس سے محبت کرتا ہے۔ قیامت کے دن اس کے ساتھ ہوگا۔

گو تھے اویسؓ دور مگر ہوگئے قریب
بوجہل تھا قریب مگر دور ہوگیا!

عاشق رسول انشاء اللہ بغیر حساب کتاب کے سب سے اول جنت میں جا پہنچے گا۔

دیکھئے عاشقوں کی شان! حضرت ابوبکر صدیقؓ یار غار تھے۔ حضرت عمر بن الخطابؓ خاص خلیفہ تھے۔ جن کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمرؓ ہوتا۔ حضرت عثمانؓ داماد تھے۔ حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ چھوٹے بھائی

تھے۔ مگر آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا
خرقۂ مبارک صرف عاشق صادق اویس قرنی رضی اللہ
عنہٗ کو مرحمت فرمایا اور اس عظیم تحفہ کو حضرت عمرؓ
اور حضرت علیؓ خود لے کر حضرت اویس قرنی رضی اللہ
عنہٗ کے پاس گئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ صرف
یہ تحفہ بھیجا بلکہ اس سے بھی زیادہ ان کی عزت کی اور کہلا
بھیجا کہ اویسؓ سے کہنا کہ اُمتِ محمدی کی نجات
کے لئے دُعا کریں اویسؓ عاشق تھے۔ سبحان اللہ عاشق
کی دُعا فوراً قبول ہوجاتی ہے۔

اور دیکھیے عاشق کی شان!

حضرت امیر خسروؒ اپنے پیر حضرت خواجہ
نظام الدین اولیاؒ پر عاشق تھے۔ عشق سچا تھا اور
پائیدار، جب وقتِ مرگ آیا تو خواجہ نظام الدین

اولیاؒ نے اعلان کیا کہ اگر شریعت اجازت دیتی تو میں وصیت کرتا کہ مجھ کو اور خسروؒ کو ایک ہی لحد میں دفن کیا جائے۔ اللہ اللہ کیا شان کی بات کہی۔

عشق ہو بھی جاتا ہے اور کیا بھی جاتا ہے۔ اگر کیا جائے تو عشق کرنے کا آسان طریقہ درود العاشقین کا کثرت سے وِرد ہے۔ عشق وہی ہے جو حقیقی اور بامراد ہو۔ درود العاشقین حقیقی عاشقوں کی معراج ہے۔ ان کا تاج اور ان کے درجات بلند کرنے کا راستہ ہے اس درود کو پڑھنے والا عاشق بامُراد اور عاشق صادق ہوتا ہے۔



دُرُودُ العاشقین یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ

مَحْبُوْبِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ

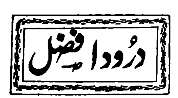
بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْھَاشِمِیِّ الْقُرَشِیِّ

الذَّکِیِّ الْمَدَنِیِّ الْعَرَبِیِّ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحِجَازِیِّ

الْحَرَمِیِّ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ



درود افضل

حافظ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجۂ محترمہ اُمّ المومنین حضرت جویریہ بنت الحارث رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نقل ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص حلف اٹھائے کہ میں آقائے نامدار حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر افضل ترین درود پڑھوں گا ... تو وہ یہ درود افضل پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ؕ



عارفین لفظ معرفت سے نکلا ہے۔ عارف کے
معنٰی ہیں معرفت والا یا پہچان رکھنے والا۔ اللہ کی پہچان،
وحدانیت کی پہچان اور خود اپنی پہچان رکھنے والا ۔
عارف کا درجہ اور عارف کی منزل ولی سے کہیں
زیادہ اور بالا ہے جس نے اللہ تعالیٰ کو پہچان لیا اس کو
دین و دنیا کا سب کچھ مل گیا۔ وہ کچھ ملائکہ اولیار
اللہ اور بڑے بڑے بزرگ سوچ بھی نہیں سکتے۔
ولی اپنے معتقد کو جنّت کا راستہ دکھلائے گا
لیکن عارف اسے لے جاکر جنّت میں پہنچا کر ہی آئے گا۔

عارف کے لئے ہر راستہ صاف ہے۔ چاہے وہ منزلیں طے کر کے منزلِ مقصود تک پہنچے اور چاہے وہ اُڑ کر پہنچ جائے، عارف کے لئے کوئی روک نہیں ہے وہ مجلس کا معزّز مہمان ہے۔ عارف کو اللہ تعالیٰ نے جس زیور سے سجایا ہے، وہ ہے۔ "عشق" اللہ تعالیٰ کا خاص الخاص پیار عارفوں کے لئے ہے۔

درود العارفین پڑھنے سے عارف کا مرتبہ حاصل ہو سکتا ہے۔ اس درود شریف میں جو راز ہے اُسے بھی عارف کے سوا اور کوئی نہیں جانتا۔ اللہ اور اللہ کا عارف اس درود شریف کو سمجھ سکتا ہے کہ یہ کیا راز ہے اور کس طرح کا خزانہ ہے جو اسے اس کے پڑھنے سے منزل بہ منزل حاصل ہوتا رہتا ہے اور وہ خدا کا دوست بن جاتا ہے۔

حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اس درود شریف کے لئے فرمایا کہ جس شخص کے پاس یہ درود شریف ہو اور وہ نہ سکھلائے اپنے مسلمان بھائیوں کو پس وہ مجھ سے دور ہے اور میں اس سے دور ہوں۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا

کہ میں نے رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کو کبھی نہیں دیکھا کہ اس درود شریف کو آپ نے ترک کیا ہو۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے فرمایا

کہ میں قرآن حکیم کو یاد نہیں کر سکتا تھا۔ پس رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے مجھ کو یہ درود شریف سکھلایا پھر اس کی برکت سے اللہ تعالےٰ نے مجھ کو قرآن شریف کا حفظ عطا کیا۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اشارہ فرمایا کہ اس درود شریف سے زیادہ افضل اور کوئی نہیں پس جو شخص دُعا مانگے گا اس کے ساتھ تو اللہ تعالیٰ اس شخص کے لئے ستر دروازے مصیبت اور عذاب و آفات کے بند کر دے گا۔

حضرت سُفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ مصیبت ہے اس شخص کے لئے جو پڑھے (یاد کرے) اس درود شریف کو پھر بھول جائے (چھوڑ دے) جس نے بُھلایا اس درود شریف کو بے شک اُس نے اپنی عمر کا نقصان کیا۔ یعنی ساری عُمر برباد کر دی۔

اللہ تعالیٰ کے سوا اس درود شریف کے ثواب کو اور کوئی نہیں جانتا کہ کتنا بڑا ثواب ہے۔

درود العارفین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ ذَاكِرًا
وَّحَبِيْبًا وَّ مُذَكِّرًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ اَحْمَدًا وَّمُحَمَّدًا
وَّ سَيِّدًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ صَابِرًا
نَّبِيًّا وَّ رَاقِيًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ غَالِبًا وَّ رَحِيْمًا وَّحَلِيْمًا
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ
سَمَّيْتَهٗ عَاقِبًا وَكَرِيْمًا وَّحَنِيْمًا مُحَمَّدٌ

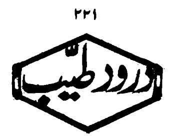
رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ
عَدْلاً وَّجَوَّادًا وَّمُزَّمِّلاً مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ قَاسِمًا
وَّمَھْدِیًّا وَّھَادِیًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ شَکُوْرًا وَّحَرِیْصًا
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ
سَمَّیْتَہٗ قَآئِمًا وَّحَفِیًّا وَّعَبْدَ اللّٰہِ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ
شَاھِدًا وَّبَصِیْرًا وَّمَھْدِیًّا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ بَاھِیًا
وَّنُوْرًا وَمَکِّیًّا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ

صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ شَاكِرًا وَّ وَلِيًّا وَّنَذِيْرًا
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ
سَمَّيْتَهٗ طَاهِرًا وَّصَفِيًّا وَّ مُخْتَارًا مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ بُرْهَانًا
وَّصَحِيْحًا وَّ شَرِيْفًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ مُسْلِمًا
رَءُوْفًا رَّحِيْمًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ مُؤْمِنًا
وَّحَلِيْمًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ قَيِّمًا وَّمَحْمُوْدًا وَّحَامِدًا
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

سَمَّیْتَهٗ مِصْبَاحًا وَّاٰمِرًا وَّنَاهِیًا مُحَمَّدًا
رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیّٰتِهٖ وَاَهْلِ
بَیْتِهٖ وَرَضِیَ اللّٰهُ عَنْ کُلِّ الصَّحَابَةِ
اَجْمَعِیْنَ ۝

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ





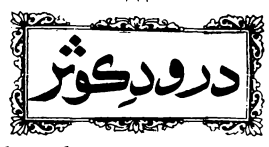
اِس درود شریف میں بہت رمز ہیں — جو پڑھنے سے کھلیں گے۔ یہ بہترین درود ہے۔

اگر انسان گناہوں میں مبتلا ہو اور ہر طرف سے ناکامی اور شرمندگی کا احساس ہوا ور اس کا دل خود بخود گواہی دے کہ ساری زندگی گناہوں میں گذری اب آخری زندگی میں کیا خاک مسلمان ہوں گے، اگر اس کا اپنا دل کہہ رہا ہے کہ اب سزا کے لئے تیار ہو جا۔ کسی چیز سے اس کو شفا اور کسی عالم، فقیر، عامل سے اس کو کوئی فیض نہیں پہنچتا تو درود طیب کا وظیفہ اختیار کر لے۔ انشاءاللہ اصلاح ہو جائے گی

اس درود شریف کو درود نہیں بلکہ وظیفہ
کہا جائے تو بھی نہایت موزوں ہوگا۔ کیونکہ فوراً فائدہ
ہوتا ہے لیکن کم ازکم ۳۱۳ مرتبہ روزانہ ضرور پڑھنا
چاہیئے۔ اس میں حاضر کا صیغہ ہے۔ بڑا افضل
درود ہے۔ جمعہ کے دن درود طیّب پڑھنے سے
بیشمار فتوحات ہوتی ہیں نصف شعبان کی رات میں
پڑھنے سے بڑے راز کھُلتے ہیں۔

درُود طیّب یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا اَحْمَدِ مُجْتَبٰی مُحَمَّدٍ مُصْطَفٰی وَعَلٰی
اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَاَحْبَابِہٖ
وَذُرِّیَّاتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَھْلِ
طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ ۝



جس کو تمنا ہو کہ ساقیٔ کوثر صلی اللہ علیہ وسلم
کے حوض کوثر سے حسب خواہش ساغر ملے تو اس کو چاہیئے
کہ اس درود شریف کا کثرت سے ورد کرے اسکو انشاءاللہ
تعالےٰ قیامت کے دن پیاس کی شدت نہ ستائے گی۔

یہ درود شریف ایک مجرّب دوا بھی ہے ۔ جو
آدمی چاہے کہ اسے کسی قسم کا ملال قیامت میں نہ ستائے
تو اس درود شریف کا ورد رکھا کرے۔

حضرت حسن بصریؒ جو اپنے وقت کے ولی اور قطب
گذرے ہیں۔ اور جن کے حضرت حبیب عجمیؒ جیسے بزرگ
شاگرد اور مُرید تھے، فرماتے ہیں کہ اگر کوئی انسان یہ
تمنا رکھتا ہے کہ خُدا کا قرب حاصل ہو تو وہ درُود
کوثر کثرت سے پڑھا کرے۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اولین میں

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ وَ

اور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آخرین میں اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى النَّبِيِّيْنَ وَصَلِّ

درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نبیوں میں اور درود

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى

بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر مرسلین میں اور درود نازل کر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ملاء اعلیٰ میں قیامت کے دن تک



اِس درود شریف کے متعلق کہتے ہیں کہ حضرت
امام شافعیؒ نے ایک بزرگ کو خواب میں دیکھا اور فرمایا
اللہ تعالیٰ نے تم سے کیا معاملہ فرمایا۔ اُن بزرگ
نے جواب دیا کہ مجھے بخش دیا اور اعلیٰ اعزاز عطا کیے
سب سے بڑی چیز تو یہ ہے کہ میرا کوئی بھی حساب
کتاب نہ ہوا۔ امام صاحب نے فرمایا یہ کیوں۔
انہوں نے جواب دیا کہ جو درود شریف میں پڑھتا تھا
اس کی برکت سے یہ اعلیٰ اعزاز ملا۔

اور وہ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
كَمَا تَنْبَغِيْ اِصَّلٰوۃ عَلَيْهِ

ترجمہ: الٰہی ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم درود بھیج جو ان کے لائق ہے

صلوٰۃ ناصری میں لکھا ہے کہ یہ درود شریف
بہت مقبول ہے جو شخص اس کا ہمیشہ ورد رکھے گا تو
تمام مخلوق سے ممتاز ہو کر رہے گا۔ بدامنی، راہ زنی
(ڈ)ف، حادثات، چوری وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔
واقعی عجیب اور اعلیٰ مرتبہ کا درود شریف ہے
اسے دنیا میں اللہ تعالیٰ نے انسانوں پر احسان کر کے
عطا فرمایا ہے۔ خدا سب کو پڑھنے کی توفیق دے

(آمین)



روضۃ الاحباب میں امام اسمٰعیل بن ابراہیمؒ مزنی جو امام شافعیؒ کے بڑے شاگرد تھے، سے نقل ہے کہ امام شافعیؒ کے انتقال کے بعد ان کو خواب میں دیکھا اور عرض کیا کہ اللہ نے آپ سے کیا معاملہ کیا؟ امام شافعیؒ نے فرمایا مجھے بخش دیا اور حکم فرمایا کہ مجھ کو احترام کے ساتھ جنت میں پہنچا دیا جائے یہ سب کچھ اس درود شریف کی برکت سے ہوا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ
وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ٥ (حصن)

۲

القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع میں علامہ سخاوی
لکھتے ہیں کہ حضرت علامہ عبداللہ بن حکم سے نقل ہے کہ میں
نے امام شافعی کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے
آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا۔

امام صاحب نے فرمایا کہ میری مغفرت کر دی
میرے لئے جنت ایسی سجائی گئی جیسے دلہن کو سجایا
جاتا ہے مجھ پر ایسی بکھیر کی گئی جیسے دلہن پر کی جاتی ہے میں نے پوچھا یہ رتبہ کیسے
ملا فرمایا کہ جو درود میں نے لکھا اس کی برکت سے اور وہ یہ ہے

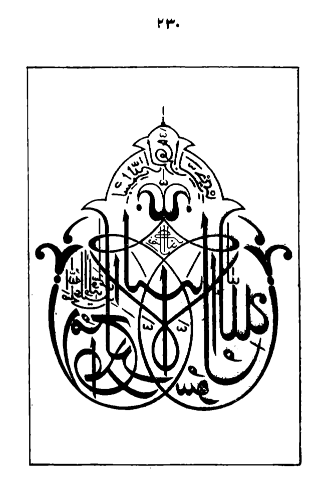
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذّٰ اکِرُوْنَ
وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ ٥ (حصن)



احیاء العلوم میں مذکور ہے کہ ایک بزرگ ابوالحسن شافعیؒ کو خواب میں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی تو عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امام شافعیؒ کو آپؐ کی بارگاہ سے کیا انعام ملا۔ انھوں نے اپنی کتاب الرسالۃ میں یہ درود لکھا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ ؀ (حصن)

حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کو ہماری جانب سے یہ انعام دیا گیا کہ انشاء اللہ بروزِ قیامت ان کو بلا حساب جنت میں داخل کیا جائے گا۔ (حصن)



حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کا درود

یہ وہ پاک درود شریف ہے جس پر حضرت غوث الاعظمؒ
شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے اپنے اوراد و وظائف کو ختم کیا
ہے۔ مطالع المسرت میں مذکور ہے کہ اکابر اولیاء کرام ارشاد
فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر روز صبح و شام اس درود شریف کو دس
بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو اپنی بارگاہ میں قرب و حضوری عطا
فرمائے گا اور اس آدمی پر رحمتوں کا نزول بے حساب ہوگا
اور وہ ہر برائی سے محفوظ رہے گا۔
یہ درود بڑی بابرکت چیز ہے اس کی برکت سے ہر مشکل
غیب سے آسان ہو جائیگی۔ اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے اسکا ورد کرتے رہتے ہیں۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ السَّابِقِ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا نور ساری مخلوق

لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَرَحْمَةٍ لِّلْعَالَمِیْنَ ظُهُوْرُهٗ

سے پہلے پیدا ہوا اور جن کا ظہور تمام کائنات کے لئے رحمت ٹھہرا شمار

عَدَدَ مَنْ مَّضٰی مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِیَ وَمَنْ

میں تمام اگلی اور پچھلی تیری مخلوق کے برابر اور ہر ایک نیک

سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِیَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ

بخت اور بد بخت کی گنتی کے برابر ایسا درود جو شمار میں

الْعَدَدِ وَ تُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَّا غَايَةَ

نہ آسکے اور تمام حدود کا احاطہ کرے جس درود کی نہ کوئی غایت ہو

وَلَا مُنْتَهٰى وَلَا انْقِضَاءَ صَلٰوةً دَائِمَةً

اور نہ انتہا اور نہ اختتام ، ایسا درود جو ہمیشہ

بِدَوَامِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ

رہے تیرے دوام کے ساتھ اور ان کی اولاد اور اصحاب پر اور اسی طرح

تَسْلِيْمًا مِّثْلَ ذَالِكَ

ان پر خوب خوب سلام نازل فرما

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

✱✱



حضرت شیخ المشائخ شاہ ولی اللہؒ محدث تحریر فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد بزرگوار نے ان الفاظ کے ساتھ درود پڑھنے کا حکم دیا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

میں نے خواب میں حضور پُرنور آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں یہ درود پڑھا تو آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے اس درود کو پسند فرمایا۔



ایک ایسا درود جو قرآن شریف میں تھا۔ مولانا ابوالمقارب شیخ شمس الدین بن ابوالحسن ابوالبکریؒ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے معمول میں تھا اور ان کے طریقہ میں تھا۔ اس درود کی بدولت اللہ تعالےٰ نے آپ کو صدیق کا درجہ عطا فرمایا۔ اللہ تعالےٰ کی معرفت کے درجے طے ہوئے اور مقام صدیقیت جو آپ کو حاصل ہوا، وہ صرف درود کے ورد سے۔ بعض سادات فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف قرآن مجید میں تھا۔ اللہ تعالےٰ نے اپنے کلام میں اس کو اتارا۔ بعض حضرات

فرماتے ہیں کہ اس درود کا ایک مرتبہ پڑھنا دس ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے کچھ اولیاء اللہ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کا ایک مرتبہ پڑھنا چار ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے برابر ہے اور یہ عین ممکن ہے۔

حضرت ابوالمعارفؒ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کو جو شخص ۴۰ دن پڑھے گا اللہ تعالےٰ اس کے جتنے گناہ ہیں سب بخش دے گا۔

شیخ المشائخ حضرت محمد بکریؒ فرماتے ہیں کہ صدقِ دل سے اس درود شریف کا زندگی میں ایک مرتبہ بھی پڑھنا آخرت میں دوزخ کی آگ سے نجات دلا سکتا ہے۔ (سبحان اللہ)

حضرت سید احمد حلان رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی

کو پسند تھا۔ اور ان کا یہ خاص ورد تھا یہ آبِ حیات ہے

اپنے اذکار کے شروع، بیچ اور آخر میں یعنی

ہر جگہ ہر وقت متعدد عارفوں نے اس درود شریف کا ورد

رکھا ہے کہ اس میں نور ہی نور ہے۔ اسے پڑھ کر "حد کمال"

کو پہنچے ہیں۔

درود شریف خاص الخاص عجائبات ا

سر بستہ کا حامل ہے اسکے ذکر سے ایسے نور کے بَ

ہیں اور وہ نور پیدا ہوتا ہے۔ جس کی قدر

کے سوا کوئی بھی نہیں کر سکتا۔ اسکے [illegible]

کے [illegible] سے [illegible] کھلتے [illegible] پیدا

ہوتا ہے جن کا ذکر قریباً نا ممکن ہے اور جن کو سوائے

اللہ تبارک و تعالیٰ کے کوئی نہیں جانتا اور دنیوی فوائد تو

بندہ بیان کرنے سے عاجز ہے۔

حضرت شیخ یوسف بن اسمعیلؒ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف کرامات کا موتی ہے۔ سید محمد البکریؒ فرماتے ہیں کہ درود فاتح ایک ایسا عجیب درود ہے جس کو میں نے ایک برس پڑھا حج کو گیا اور آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت نصیب ہوئی۔ اور جب اور روضہ شریف کے بیچ والے حصے میں بیٹھ کو جو شخص ... رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت گناہ ہیں ہوئی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شفاعت کا وعدہ فرمایا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم کو اس درود کے ورد کے باعث برکت دے اور تمہاری اولاد کی اولاد کو برکت دے۔ (سبحان اللہ)

مولف کتاب ہٰذا کی عرض ہے کہ اس درود شریف کو جمعہ کے دن کم از کم ۱۱ مرتبہ تو ضرور پڑھ لینا چاہیے جس سے بہت سے کمالات حاصل ہوں گے۔ انشاء اللہ



اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدِنِ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ
لِمَا سَبَقَ وَالنَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْهَادِىْ
اِلٰى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ حَقَّ
قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهِ الْعَظِيْمِ



ایک غیر معمولی

حدیث

حدیث شریف میں آیا ہے کہ فرمایا
رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہ جو شخص جمعہ کی رات کو
سو مرتبہ مجھ پر درود بھیجے گا تو وہ
کبھی محتاج نہ ہوگا

(مفاخر الاسلام)



(ایک ایسا درود جو ہر کام کیلئے اسمِ اعظم ہے)

حضور پُرنور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے اُمّت پر ایک
نہیں بلکہ کئی کروڑ سے بھی زیادہ احسانات ہیں بلکہ اس سے
بھی زیادہ سب سے زیادہ یہ کہ ہم بدکار گنہگار اور غافل
ہو کر سُستی اور کاہلی کی زندگی بسر کر رہے ہیں مگر حضور
پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم ہر وقت بارگاہِ ایزدی میں اس
گنہگار اُمّت کی مغفرت کے لئے کوشاں ہیں۔

اس پیارے نبی صلّی اللہ علیہ وسلم پر جس

میں ایک بار بھی یہ درود شریف پڑھ لیں، تو اللہ تعالیٰ
کا وعدہ یہ ہے کہ وہ پڑھنے والے پر دس مرتبہ
رحمتیں نازل فرمائیں گے اور دس نیکیاں دیں گے ساتھ
ہی ساتھ اس کے دس درجات بلند فرمائیں گے۔ نہ
فقط یہ بلکہ اس کتاب کے افضل درودوں میں سے
درودِ محمدیؐ ایک ہے۔

درود محمدیؐ کے فوائد یا فضائل یا ثواب بیشمار
ہیں۔ اگر اس ساری کتاب کو وقف کر دیا جاتا تو بھی اس
درود شریف کے فضائل سے صرف ایک فضیلت کی
چوتھائی بھی بیان نہ ہوتی یہ ناممکن ہے کہ اس درود
شریف کے پورے راز لکھ دیئے جائیں۔ اس لئے
اس درود شریف کو عارفان وقت نے درود محمدیؐ

کہہ کر پکارا ہے۔ کیونکہ یہ خاص حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے لئے ہے اور حضور صلّی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے حصول کیلئے یہ درود نہیں بلکہ ایک راز ہے۔ یہ کیسی طاقت ہے اس کو بھی کوئی بشر بیان نہیں کر سکتا۔

دُرُودِ مُحَمَّدِیؐ اللہ تعالٰی کے بندوں پر خصوصی رحمت ہے اس سے فائدہ اٹھانا آسان ہے۔ اگر محبت اور اخلاص کے ساتھ صرف ایک مرتبہ بھی اس درود شریف کو پڑھ لیا جائے تو آدمی رحمت میں سرتا پا ڈھک جاتا ہے جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن اور پیر کے دن پڑھنا بہت نفع بخش ہے۔



درودِ محمدیؐ یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

شروع اللہ کے نام سے جو بخشش کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

حضرت محمدؐ کی آل و اولاد پر جو ہیں بندے رسول

النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ

نبی ان پڑھ اس مقدار میں کہ تعداد ہو اتنی جتنی مخلوق

صَلٰوۃً دَائِمَةً بِدَوَامِ خَلْقِ اللّٰہِ ؕ

سانس لیتی ہے درود اتنا جب تک قائم رہے اللہ کی مخلوق



حضرت شیخ عبداللہ بن نعمان رحمۃ اللہ علیہ نے آقائے دو عالم حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک بار خواب میں دیکھا تو عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کون سا درود پڑھوں جو آپ کو سب سے زیادہ پسند ہو۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ مَلَأْتَ قَلْبَهٗ مِنْ جَلَالِكَ وَ عَيْنَهٗ مِنْ جَمَالِكَ فَأَصْبَحَ فَرِحًا مَسْرُوْرًا

مُؤَيَّدًا مَنْصُورًا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ
وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

ترجمہ (اے اللہ حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم
پر درود بھیج ایسا کہ ان کا قلب آپ کے جلال سے اور
ان کی آنکھیں آپ کے جمال سے بھر جائیں اور صبح کر دے
فرحت تائید فتح تیری کامل سے)

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ





قرآن شریف کی تفسیر اور دینی علوم کی سب سے اعلیٰ

مستند کتاب "تفسیر روح البیان" میں درج ہے کہ یہ

ہی بابرکت اور گوناگوں رحمتوں سے لبریز ہے۔

بادشاہ محمود غزنویؒ اس درود کو برابر پڑھا کرتے

اللہ تعالیٰ نے اِن کو اس درود شریف کے طفیل ہر مہم میں کامیابی

عطا فرمائی۔

اس درود شریف کو ایک مرتبہ پڑھنے سے

درود شریف یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا

اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَ تَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ

وَکَرَّ الْجَدِیْدَانِ وَاسْتَقَلَّ

الْفَرْقَدَانِ وَبَلِّغْ رُوْحَہٗ وَ

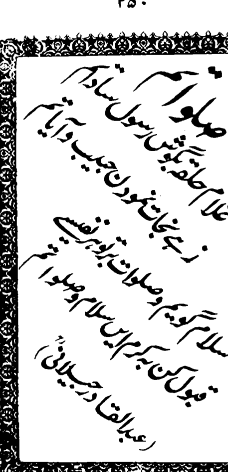
اَرْوَاحَ اَھْلِ بَیْتِہٖ مِنَّا التَّحِیَّۃَ

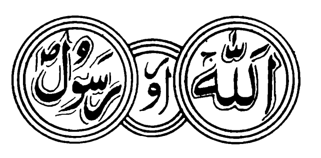
وَالسَّلَامَ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ کَثِیْرًا

درود دوامی

(اس درود شریف کے پڑھنے کا ثواب اتنا ہے جیسے کسی
شخص نے پوری دلائل الخیرات ختم کی۔ (دلائل الخیرات عربی کی
مشہور کتاب ہے جس میں سب درود جمع کئے گئے ہیں)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی
الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ
اور اوپر آل سردار ہمارے محمدؐ کے گنتی اس کی
صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ


غلام حلقه بگوش رسول
سلام گویم و صلوات
قبول کن بکرم این سلام و صلوات
(عبدالقادر جیلانی)



اللہ تعالےٰ نے اپنے رسولؐ کے ذکر کو اپنا ذکر قرار دیا ہے اور فرماتے ہیں کہ

اِنَّمَا جَعَلْتُ ذِکْرَكَ ذِکْرِیْ

اے میرے حبیب میں نے تیرے ذکر کو ہی اپنا ذکر قرار دیا۔

درود ہی ہے جو رسولؐ کا ذکر اور خدا کا ذکر ہے

حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم ہمیشہ اُمّت کے لئے آسان طریقے اور آسان عبادت اور آسانی عمل کی تعلیم فرماتے، آپ سے زیادہ اُمّت پر مہربان کوئی نہیں آپ نے اس وجہ سے مختلف صحابہؓ کو

مختلف الفاظوں میں درود شریف پڑھنے کا طریقہ
بتایا ہے تاکہ کوئی خاص درود یا کوئی خاص لفظ خاص طور
سے واجب نہ بن جائے اور اُمّت کو سمجھنے اور اس کے
یاد کرنے اور پڑھنے میں تکلیف نہ ہو۔

حضرت عبد الرحمٰن بن ابی لیلیٰؓ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی حضرت کعبؓ
سے میری ملاقات ہوئی اور حضرت کعبؓ نے کہا اے عبدالرحمٰن
تجھ کو ایک ایسا ہدیہ دوں جو میں نے حضور سرورِ کائنات
صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے۔ میں نے کہا ضرور دو
حضرت کعبؓ نے فرمایا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی
خدمت میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ آپؐ پر درود شریف
کن الفاظ سے پڑھا جائے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ اس طرح پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ
اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

حضرت ابومسعود بدری رضؓ فرماتے ہیں کہ ایک روز
حضور صلی اللہ علیہ وسلم سعد بن عبادہ رضؓ کی مجلس میں
تشریف لائے اور حضرت بشیر رضؓ نے عرض کیا یا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالےٰ نے ہمیں درود

پڑھنے کا حکم دیا ہے۔ بس ارشاد فرمائیے کہ کس
طرح درود پڑھیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی
درود پڑھنے کے لئے ارشاد فرمایا۔

نماز میں (اَلتَّحِیَّاتُ میں) بھی یہ درود پڑھا
جاتا ہے اور یہ عجیب عبادت ہے کہ اس میں اللہ کی
بھی یاد ہے اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی بھی یاد ہے۔

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر
کوئی شخص یہ قسم کھا بیٹھے کہ میں سب سے افضل درود
پڑھوں گا تو اس درود کے پڑھنے سے قسم پوری ہو جائیگی



حضرت موسیٰ علیہ السّلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم کے بعد سب سے زیادہ جلیل القدر نبی تھے جبرئیل امین بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کے علاوہ سب سے زیادہ حضرت موسیٰ علیہ السّلام کے پاس آئے۔

حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہٗ جو تورات کے بہت بڑے عالم ہیں فرماتے ہیں کہ رب العزّت نے حضرت موسیٰ علیہ السّلام کے پاس وحی بھیجی کہ اے موسیٰ اگر اس دُنیا میں ایسے لوگ نہ بستے ہوں جو اپنے

خُدا کی حمد کریں اور ثنا کریں تو آسمان سے ایک قطرہ پانی نہ ٹپکاؤں اور زمین سے ایک دانہ نہ اُگاؤں۔

اِسی طرح اور بہت سی نعمتوں کا ذکر کرنے کے بعد خداوند قدوس نے ارشاد فرمایا کہ اے موسیٰ کیا تو یہ چاہتا ہے کہ میں تجھ سے اس سے بھی زیادہ قریب ہوجاؤں جتنا تیری زبان سے تیرا کلام، بدن سے روح، آنکھ سے روشنی ہے۔ حضرت موسیٰؑ نے عرض کیا، یا اللہ ضرور ضرور! ضرور۔

اللہ تعالےٰ نے ارشاد فرمایا کہ اے موسیٰ نبی آخرالزماں محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود پڑھا کرو۔



اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ
اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلٰوةً

(محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

بلاشبہ قیامت میں لوگوں میں سب سے زیادہ
مجھ سے قریب وہ ہوگا جو مجھ پر زیادہ درود بھیجتا ہے
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر ہر لمحہ
ہر وقت، درود شریف کثرت سے پڑھنا باعث
نجات اور پاکی ہے۔ لیکن چند اوقات میں نہ پڑھیں۔

سات اوقات ایسے ہیں جن میں حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود پڑھنا مکروہ ہے ان کا خیال رکھا جائے۔

۱: پیشاب پاخانہ کے وقت۔

۲: مباشرت کے وقت۔

۳: ٹھوکر کھانے کے وقت۔

۴: کسی چیز کو کاٹتے یا ذبح کرتے وقت۔

۵: چھینک آتے وقت

۶: تعجب کے وقت

۷: بدبو والی جگہ سے گزرتے وقت

ان سات اوقات کے علاوہ چوبیس گھنٹوں میں ہر سانس میں محسنِ اعظم سیّد البشر رحمۃ للعالمین حضور پُرنور صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود شریف پڑھا

جسائے تحقیق حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا۔

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِىْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَكْثَرُهُمْ عَلَىَّ صَلٰوةً

بے شک قیامت کے دن وہ شخص مجھ

سے سب سے زیادہ قریب ہوگا جو

مجھ پر زیادہ سے زیادہ درود پڑھتا

ہے۔

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ



قریب	صاحب	مکّی	ناصح	شکور	منیب
صادق	مبلغ	اولیٰ	مصدق	محرم	مہدی
باسط	مبین	رحمة	باطن	اوّل	آخر
ظاہر	نصیر	شاف	متوسط	حق	بارع
فصیح	خطیب	سید	متقی	فتاح	عالم
طاہر		یتیم	طیب		رؤف
مطہر	احمد	بارع	تہامی	قرشی	رحیم
محمود	قاسم			عزیز	امی
امین					تہامی
ہاشمی	محمد			نبی	یٰسین
مجدد					
قائم	شفیع			مزمل	برہان
مومن	نور	حافظ	مذکر	مطیع	طٰہٰ
شہید		مختار	حبیب		مصطفیٰ
سراج	رسول	مرتضیٰ	ناصر	فاتح	مجہد
حبیب	خلیل	عاقب	ماح	مجتبیٰ	مضری
ناطق	حاشر	بشیر	منیر	حٰم	ابطحی
احمد	امام	حکیم	کلیم	داعی	طاہر
منصور	عادل	واعظ	متوسط	مدنی	عربی

محمد ﷺ

سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا طریقہ

۱: جذبُ القلوب میں ہے کہ جو شخص پاکی اور طہارت کے ساتھ اس درود شریف کو ہمیشہ کم از کم ۳۱۲ مرتبہ پڑھا کرے گا حق تبارک وتعالیٰ خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت پاک سے مشرف فرمائے گا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمْ

اے اللہ درود وسلام بھیج، محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر

۲ : مفاخرُ الاسلاَم میں ہے کہ جو کوئی جمعہ کے روز ہزار بار درود شریف پڑھے ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ۣالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ توحضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت پاک سے مشرف ہوگا یا جنّت میں اپنی جگہ دیکھ لے گا۔ کم از کم پانچ جمعوں تک یہ عمل کرے تو انشاء اللہ کامیابی ہے

۳: جَامِعُ التفاسِیرُ میں ہے کہ جو کوئی جمعہ کی شب کو دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ (الحمد شریف) اسکے بعد گیارہ مرتبہ آیت الکرسی اور گیارہ بار قل ہواللہ احد پڑھے۔ اور بعد از سلام سو بار یہ درود شریف پڑھے ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ۣالنَّبِیِّ

اَلْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

توان شاءاللہ تعالےٰ تین جمعہ تک حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت پاک سے مشرف ہوگا۔

۴ : جمعہ کی شب کو دو رکعت نماز ادا کرے، ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد پچیس مرتبہ قُلْ ھُوَاللّٰہُ شریف پڑھے اور سلام کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

پانچ جمعہ کے اندر انشاءاللہ زیارت نصیب ہوجائے گی،

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ



موت آئی اور لے گئی سینکڑوں کو لحد میں

یا خدا بس میں مروں تیرے نبیؐ کے شہر میں



یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ



صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا
عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

یہ عجیب نسخہ ہے۔ نسخۂ کیمیا ہے سبحان اللہ

بعد نماز جمعہ کے مدینہ طیبہ کی طرف مُنہ کر کے یا کعبۃ اللہ کی طرف مُنہ کر کے دست بستہ کھڑے ہو کر اکیلے یا مجمع کے ساتھ جیسا بھی ہو، مسجد میں یا گھر میں نماز فجر یا ظہر کے بعد خواہ عصر کی نماز کے بعد جب وقت ملے پڑھیں۔

خاص طور پر عورتیں اپنے اپنے گھروں میں پڑھیں جتنا ہو سکے، دس بار۔ پندرہ بار یا تیرہ بار یا سو بار کوئی قید نہیں گیارہ بھی افضل ہے۔

فوائد و برکات اس درود شریف کے جو حدیث شریف سے ثابت ہیں وہ ذرا ملاحظہ فرمائیے۔

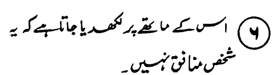
(۱) اس کے پڑھنے والے پر اللہ عزوجل اپنی رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

(۲) اس پر دو ہزار مرتبہ (۲۰۰۰) اپنا سلام بھیجتا ہے۔ (سبحان اللہ)

(۳) پانچ ہزار نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھ دی جاتی ہیں۔

(۴) اس کے پانچ ہزار گناہ معاف ہوجاتے ہیں

(۵) پانچ ہزار درجات بلند کردیئے،



(۶) اس کے ماتھے پر لکھدیا جاتاہے کہ یہ شخص منافق نہیں۔

(۷) اس کی پیشانی پر لکھدیا جاتا ہے کہ یہ شخص دوزخ کی آگ سے آزاد ہے۔

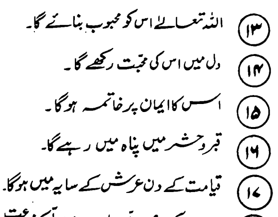
(۸) اس کو قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ مقام عطا ہوگا۔

(۹) جب تک درود میں مشغول رہے گا۔ اللہ تعالےٰ کے معصوم فرشتے اس پر درود بھیجتے رہیں گے۔

(۱۰) اللہ تبارک وتعالیٰ اس کی تین سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ ۲۱۰ آخرت میں ۹۰ دُنیا میں

(۱۱) اس کے دین میں زبردست ترقی ہوگی،

(۱۲) اولاد میں برکت ہوگی۔



(۱۳) اللہ تعالےٰ اس کو محبوب بنائے گا۔

(۱۴) دل میں اس کی محبت رکھے گا۔

(۱۵) اس کا ایمان پر خاتمہ ہوگا۔

(۱۶) قبر و حشر میں پناہ میں رہے گا۔

(۱۷) قیامت کے دن عرش کے سایہ میں ہوگا۔

(۱۸) حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی شفاعت نصیب ہوگی۔

(۱۹) حضور پُرنور صلّی اللہ علیہ وسلّم قیامت کے روز اس کے گواہ ہوں گے۔

(۲۰) میزان میں اس کی نیکیوں کا پلّہ بھاری

(۲۱) قیامت کی پیاس سے محفوظ رہے گا۔

(۲۲) حوضِ کوثر پر حاضری نصیب ہوگی۔

(۲۳) پُل صراط پر آسانی سے گذر جائے گا۔

(۲۴) قیامت میں اس کے لئے نور ہو گا۔

(۲۵) رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے نزدیک ہوگا۔

(۲۶) قیامت میں حضور پُر نور رسول مقبول صلّی اللہ علیہ وسلّم اس کے ساتھ مصافحہ فرمائیں گے۔

(۲۷) سب سے اعلیٰ اعزاز اس کا یہ ہوگا کہ فرشتے پڑھنے والے اور اس کے باپ کا نام لے کر حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم کی بارگاہ میں عرض کریں گے کہ یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم فلاں ابنِ فلاں....... آقائے نامدار حضرت محمد مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود و سلام عرض کرتا ہے۔ آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم ہر مرتبہ اس کے جواب میں ارشاد فرمائیں گے فلاں ابنِ فلاں پر میری طرف سے سلام اور اللہ کی رحمت اور اللہ کی برکتیں۔ (سبحان اللہ)

(۲۸) اللہ اس شخص سے راضی رہے گا۔

ھدایت :۔ ہم چاہے کتنے ہی پاک دامن ہوں، کتنے ہی نیک نیّت اور شریعت کے پابند ہوں۔ لیکن ہمارا فرض ہے کہ اپنی بیویوں کو بھی اس بات کا حکم دیں۔ کہ وہ ہر جمعہ کو درود شریف اس طرح پڑھیں جس طرح اوپر ذکر کیا جا چکا ہے۔ کیوں کہ ہمارا جب بیویوں پر حق ہے تو ان کا بھی ہمارے اوپر حق ہے۔

جس گھر میں جمعہ کے دن یہ درود پڑھا جائے گا، انشاء اللہ اس گھر میں رحمتیں ہی رحمتیں برسنے لگیں گی۔ ہم اپنی بیوی کے متعلق بھی جوابدہ ہیں۔ ہم کو ہدایت ضرور کرنا چاہیئے کہ کم از کم پانچ منٹ نکال کر جمعہ کے دن اس کا ورد کریں۔

اللہ تعالےٰ ہم سب کو نیکی کی توفیق عطا فرمائے آمین



حضرت ابوالفضل قومانیؒ فرماتے ہیں کہ ایک شخص خراسان سے میرے پاس آیا اور اُس نے یہ بیان کیا کہ میں مدینہ منورہ میں تھا کہ میں نے حضرت نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی۔ حضور پُرنور رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے حکم فرمایا کہ جب تو ہمدان جائے تو ابوالفضل بن زیرک قومانی کو میری طرف سے سلام کہہ دینا۔

میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم یہ کیا بات ہے جو اس کو یہ اعزاز مل رہا ہے ؟

حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوالفضل تومانیؒ مجھ پر روزانہ سو مرتبہ یا اس سے بھی زیادہ درود پڑھتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ جَزَى اللّٰهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ۔

(اے اللہ محمد نبی اُمی (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اُن کے آل و اولاد پر رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہماری طرف سے وہ جزا دے جس کے وہ مستحق ہیں۔

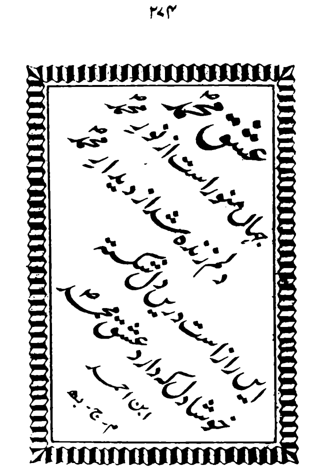
حضرت ابوالفضل تومانیؒ فرماتے ہیں کہ اس شخص نے قسم کھائی کہ وہ مجھے یا میرے نام کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خواب میں بتانے سے پہلے بالکل نہیں جانتا تھا۔ میں نے اس شخص کو کچھ گیہوں

دینا چاہا۔ مگر اس نے انکار کر دیا اور کہا کہ میں حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کا پیغام نہیں بیچتا۔

ابوالفضلؒ فرماتے ہیں کہ وہ چلا گیا اُس کے بعد میں نے اس کو کبھی نہیں دیکھا۔

ایسے کئی واقعات اس وقت بھی موجود ہیں کہ حضور پُرنور حیات النبی صلّی اللہ علیہ وسلّم درود شریف پڑھنے والوں کو زیارت سے باریاب فرماتے ہیں۔ اور بشارت دیتے ہیں، درود کا جواب عنایت فرماتے ہیں۔ اور خوشی کا اظہار فرماتے ہیں اور اپنی شفاعت کا وعدہ فرماتے ہیں۔




عشق محمد ﷺ
جہاں منور است از نورِ محمد ﷺ
دلم زندہ شد از دیدارِ محمد ﷺ
ایں راز است دریں دل شکستہ
خوشا دلے کہ دارد عشقِ محمد ﷺ
ابن احمد



کمالِ اتباعِ سُنّت و غلبۂ محبّت محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے زیارت آسانی سے ہوجاتی ہے بہرحال یہ زیارت جنت کا پروانہ اور اللہ تعالےٰ کے رازوں کے انکشاف کی سند ہے۔

(۱) قول بدیع میں خود آقائے نامدار صلّی اللہ علیہ وسلم کا ایک ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص روحِ محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر ارواح میں اور آپؐ کے جسد اطہر پر بدنوں میں آپؐ کی قبر مبارک پر قبروں میں درود

بھیجے گا، وہ مجھے خواب میں دیکھے گا اور جو مجھے خواب میں دیکھے گا میں اس کی سفارش کروں گا وہ میرے حوض سے پانی پئے گا اور اللہ جلّ شانہٗ اس کے بدن کو جہنم پر حرام فرمادیں گے۔

حضرت ابوالقاسم بستیؒ اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ جو شخص یہ ارادہ کرے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے وہ یہ درود پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

جو شخص اس درود شریف کو طاق عدد کے موافق پڑھے گا وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب

(۲) جو شخص جمعہ کے دن بعد نماز جمعہ باوضو ایک پرچے پر **مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ** ۳۵ بار لکھے اور اس کو اپنے ساتھ رکھے اللہ جل شانہٗ اس کو طاعت پر قوت عطا فرمائے گا اور روزانہ طلوع آفتاب کے وقت درود شریف پڑھتے ہوئے غور سے دیکھتا رہے تو نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت خواب میں کثرت سے ہوا کرے گی۔

(۳) حضرت قطب ربّانی غوث صمدانی محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانیؒ اپنی تصنیف میں لکھتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کی رات کو دو رکعت نماز پڑھے ہر ایک رکعت میں الحمد شریف

سورۂ اخلاص پڑھے اس پڑھنے اور نماز ختم
کرنے کے بعد ایکہزار مرتبہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

تو انشاء اللہ تعالےٰ اس جمعہ سے دوسرے
جمعہ تک وہ شخص اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
کو خواب میں دیکھ لے گا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اَلصَّلٰوۃُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِیْنَ

نماز مومنوں کی معراج ہے

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

کے اُمتی نے ادب سے عرض کیا۔

اَلسَّلَامُ مِعْرَاجُ الْعَاشِقِیْنَ


بسم اللہ الرحمن الرحیم
السلام معراج العاشقین
درود و سلام عاشقوں کی
معراج ہے



حضرت عمر بن دینار فرماتے ہیں کہ جب گھر

میں کوئی جائے اور وہاں کوئی موجود نہ ہو تو یوں کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ

بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ

الصَّالِحِيْنَ

یعنی نبی کریم پر درود وسلام بھیجے۔ (ق ۔ درس ۲۲)

❋



حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آقائے نامدار صلّی اللہ علیہ وسلّم کی صاحبزادی سے نقل ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم جب مسجدوں میں داخل ہوتے تو درود پڑھتے اور اس کے بعد میں فرماتے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

جب مسجد سے باہر نکلتے تو پھر درود پڑھتے اور فرماتے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ



ایک مرتبہ سرورِ کونین سرکارِ دو عالم شافعِ محشر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص خلوص دل سے دن میں مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا تو جنّت کی بشارت ملنے سے قبل نہیں مرے گا۔

کنز العمال عن انسؓ





حضرت ابنِ عباسؓ سے مروی ہے کہ آقائے
نامدار رسولِ مقبول صلّی اللہ علیہ وسلّم منبر پر چڑھے اور
تین مرتبہ آمین کہہ کر پھر فرمایا کہ جس شخص کے
سامنے میرا کا ذکر کیا جائے اور پھر وہ مجھ پر درُود
نہ بھیجے تو اللہ تعالےٰ اُسے اپنی رحمت سے دور کرے
اور ذلیل کرے۔ (طبرانی)





حضرت عبداللہ بن جرادؓ کی روایت کنزالعمال

میں درج ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

جبرئیل علیہ السّلام نے عرش الٰہی کی جانب سے بلند آواز

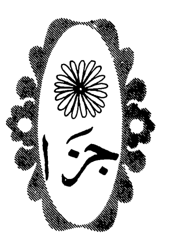
سے مجھ سے کہا اے محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم۔ اللہ ربّ العزت

آپؐ سے فرماتے ہیں کہ جس شخص کے سامنے آپؐ کا

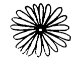
ذکر کیا جائے اور پھر وہ آپؐ پر درود نہ پڑھے تو

وہ بڑی خیر سے محروم ہوا اور عذاب کا بھی





حضور پُرنور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا۔ اللہ تعالےٰ اور اُس کے فرشتے ستّر مرتبہ اس پر رحمت نازل کرتے ہیں۔ (کنز العمال)





مدینہ منورہ (سعودی عرب) میں مُلک عرب کا سب سے بڑا پہاڑ ہے جس کو جبلِ اُحد کہتے ہیں یہ بہت ہی بڑا پہاڑ ہے۔

رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا کہ جس شخص کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر دُرود پڑھے تو اُس شخص کے لئے ایک قیراط کے برابر ثواب لکھ دیا جاتا ہے اور وہ قیراط اُحد پہاڑ کے برابر ہو گا۔ اب اندازہ لگائیے کہ صرف ایکمرتبہ درود پڑھنے سے کتنا ثواب ملتا ہے۔

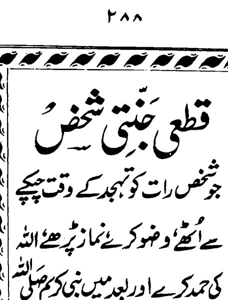
✿



حضرت ابوہریرہ رضی فرماتے ہیں کہ سرکارِ دوعالم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ایکمرتبہ ارشاد فرمایا کہ جو کوئی مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ جنّت کا راستہ بھول گیا۔

امام جعفر بن محمد اپنے والد یعنی امام محمد باقرؒ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور پھر اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا وہ جنّت کے راستے سے بے راہ کر دیا گیا۔

✿



قطعی جنّتی شخص

جو شخص رات کو تہجد کے وقت چپکے
سے اُٹھے، وضو کرے، نماز پڑھے، اللہ
کی حمد کرے اور بعد میں نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم پر درود شریف بھیجے

تو انشاء اللہ
وہ قطعی جنّتی شخص ہے





حضرت مولا علی کرم اللہ وجہہٗ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم پر درود بھیجنا غلام آزاد کرنے سے افضل ہے۔

حضرت امام حسنؓ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میرے اوپر

کثرت سے درود پڑھا کرو کیونکہ میرے اوپر درود پڑھنا تمہارے گناہوں کے لئے بخشش ہے۔

(ابنِ عساکر)

❁ حضرت انسؓ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آقائے نامدار صلّی اللہ علیہ وسلّم کا ارشاد ہے کہ اے لوگو تم میں سے قیامت والے دن مصیبتوں سے سب سے زیادہ نجات حاصل کرنے والا مجھ پر دُنیا میں سب سے زیادہ درود پڑھنے والا ہوگا۔ (صلّی اللہ علیہ وسلّم)

❁ حضرت ابوذر غفاریؓ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضور علیہ الصلوٰۃ وسلام کی خدمت میں حاضر

ہوا ۔ حضور علیہ السّلام نے صحابہ سے مخاطب ہوکر فرمایا کہ میں تم کو سب سے زیادہ بخیل آدمی بتاؤں ؟

صحابہؓ نے عرض کیا ضرور بتائیں ۔ جناب سرکار مدینہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے تو وہ سب سے زیادہ بخیل ہے ۔

✱ حضرت جابر بن سمرہؓ

حضرت جابر بن سمرہ رضہ فرماتے ہیں کہ حضور پُر نور رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کا ارشاد ہے کہ جو شخص فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد مجھ پر ایک سو مرتبہ درود پڑھے گا تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس شخص کی ایک سو حاجتیں پوری کرے گا ۔

✵ عبداللہ بن جوادؓ

حضرت عبداللہ بن جواد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
فرمایا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ مبارک
ہے کہ فرائض کو پوری کوشش کے ساتھ ادا کرو اس لئے
کہ یہ چیز بیس مرتبہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے
سے افضل ہے، اور مجھ پر درود پڑھنا ان تمام امور کے برابر ہے

✵ عبداللہ بن مسعودؓ

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ جلیل القدر صحابی تھے ایک
بار جب نماز پڑھ رہے تھے تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
تشریف فرما ہوئے آپؐ کے ساتھ حضرت ابوبکر صدیقؓ
اور حضرت عمرؓ بھی موجود تھے۔

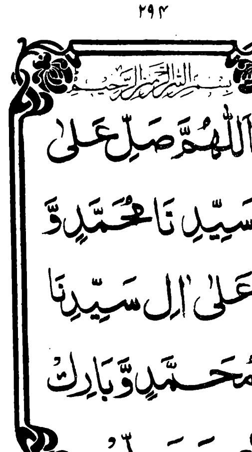
جب نماز کے بعد بیٹھے تو اوّل اللہ تعالیٰ کی حمد
کی۔ پھر رسولِ اکرم پر صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود
شریف پڑھا، پھر اپنے لئے دُعا مانگی۔ حضور اکرم
صلّی اللہ علیہ وسلّم نے سُن کر فرمایا۔

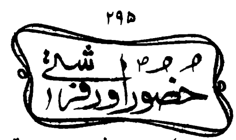
"مانگ، دیا جائے گا۔"

(یعنی جو بھی مانگے گا وہ ملے گا)

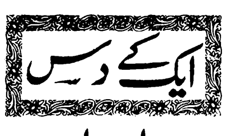
اس سے ظاہر ہوا کہ دُعا کا یہ طریقہ ہے
کہ پہلے تو اللہ تعالیٰ کی حمد کرے۔ پھر حضور صلّی اللہ علیہ
وسلّم پر درود پڑھے۔ پھر ضرورت کے لئے مانگے۔
انشاء اللہ تعالیٰ مل جائے گا




بسم اللہ الرحمن الرحیم
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ
وَسَلِّمْ



حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں
جب آفتاب طلوع ہوتا ہے تو ستر ہزار فرشتے سرکار
مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گرد آجاتے ہیں۔ اور
درود شریف بھیجتے رہتے ہیں جب شام ہوتی ہے تو
چلے جاتے ہیں اور دوسرا گروہ وہ بھی ستر ہزار ہوتے
ہیں آجاتے ہیں اور درود پڑھنا شروع کر دیتے ہیں۔
جس وقت تک حضور صلی اللہ علیہ وسلم
قبر شریف سے نکلیں گے اُس وقت تک یہی سلسلہ
جاری رہے گا۔

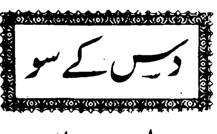


۱ - ۱۰

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا

جو مجھ پر ایک درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر
دس مرتبہ رحمتیں نازل کرے گا۔ (حدیث)

درود شریف پڑھنا دل و دماغ کو معطّر
کرنے والی ایک عجیب نیکی ہے۔ ایک بار درود شریف پڑھنے
سے دس نیکیوں کی جزا ملتی ہے۔ اس حدیث شریف
سے ثابت ہے کہ ایک درود پڑھنے سے دس نیکیاں
انسان کے اعمالنامے میں لکھی جاتی ہیں۔

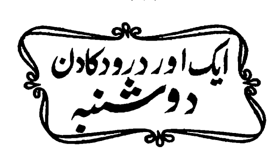


۱۰ – ۱۰۰

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا

ایک نیکی کو اللہ تعالیٰ بڑھا کر دس نیکیوں کا ثواب عطا کرتا ہے۔ (حدیث)

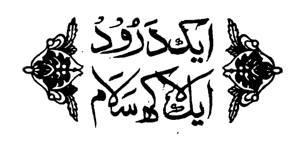
اب ظاہر ہے کہ جب ایک درود دس نیکیوں کے برابر ہے تو دس نیکیاں اللہ کے فضل و کرم سے سو (۱۰۰) نیکیوں کے برابر ہو جاتی ہیں۔ جس کا خدا نے وعدہ فرمایا ہے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ کہا ہے اب یہ ہم پر ہے کہ ہم خزانے سے جتنا چاہیں اتنا لیں۔ اور مالامال ہو جائیں۔



چونکہ دوشنبہ کے دن بندوں کے اعمال رب العالمین کے حضور پیش کئے جاتے ہیں اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسی دن روزہ رکھتے تھے۔ اس لئے جیسے جمعہ کا دن مقبول ہے ایسے ہی دوشنبہ کا دن بھی متبرک ہے۔

ہر مسلمان کو چاہیئے کہ جمعہ کے دن اور دوشنبہ کے دن زیادہ سے زیادہ درود پر وقت صرف کرے۔ حد سے زیادہ فائدہ پائے گا





اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النُّوْرِ الذَّاتِيِّ وَالسِّرِّ السَّارِيْ فِيْ سَائِرِ الْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ ـ

(اے اللہ درود وسلام اور برکت بھیج سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نور ذاتی اور راز جاری ہیں تمام اسماء وصفات میں)

حضرت سید احمد الصاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یہ درود شریف نورانی ہے اور ایک لاکھ درود کے

برابر ہے۔ یعنی اس ایک درود شریف کا پڑھنا ایک لاکھ
درود شریف کے برابر ہے۔ مصیبتوں کو دور کرنے کے لئے
اس کو پندرہ سو کی تعداد میں پڑھا جائے۔ کئی عارفوں کو
اس درود شریف سے بے شمار فائدہ پہنچا ہے۔

حضرت ابن عابدین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے
یہ سب کیفیت اس درود شریف سے ملی ہے۔ میں نے اپنے مرشد
عارف باللہ حضرت سید احمد بغدادیؒ سے اس کو حاصل کیا
ہے۔ میرے مرشد نے اس کی کئی عارفین سے نسبت بتائی ہے۔

حضرت شیخ احمد الملولؒ فرماتے ہیں کہ مجھ کو اس
درود سے فائدہ پہنچا ہے۔ بے شک یہ درود شریف
ایک لاکھ درودوں کے برابر ہے، بے شک مصائب کو دور
کرتا ہے، بے شک یہ عجیب ہے۔




چودہ ہزار

اگر کوئی شخص چاہے کہ کم ازکم وقت میں زیادہ سے زیادہ ثواب حاصل کرلوں تو اس درود شریف کو پڑھے جس کے ایک مرتبہ پڑھنے سے پڑھنے والے کو اللہ تعالےٰ چودہ ہزار درودوں کا ثواب عطا فرماتا ہے۔

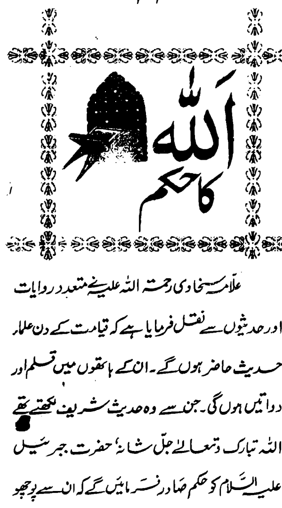
حضرت سید احمد الصادیؒ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف مکمل درود اور طریقت والوں کا درود ہے، اہل طریقت کے وظائف میں سے ہے کہ وہ ہر نماز کے بعد اس کو برابر پڑھتے ہیں۔ ثواب اس کا بے انتہا ہے۔

حضرت شیخ عبد الباقی الحنبلیؒ سے روایت ہے
کہ اس درود شریف کا ثواب بے حساب ہے۔ آپ
فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کو صرف ایکمرتبہ پڑھنے
سے (۱۴۰۰۰) درودوں کا ثواب حاصل ہوتا ہے (سبحان اللہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كَمَالِ اللّٰهِ وَ
كَمَا يَلِيْقُ بِكَمَالِهٖ

(اے اللہ درود سلام و برکات بھیج ہمارے
آقا و سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر
اپنے کمالات کے برابر اور ایسا جو انکے کمال کے لائق ہو۔





علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے متعدد روایات
اور حدیثوں سے نقل فرمایا ہے کہ قیامت کے دن علماء
حدیث حاضر ہوں گے۔ ان کے ہاتھوں میں قلم اور
دواتیں ہوں گی۔ جن سے وہ حدیث شریف لکھتے تھے
اللہ تبارک وتعالیٰ جلّ شانہٗ حضرت جبرئیل
علیہ السّلام کو حکم صادر فرمائیں گے کہ ان سے پوچھو

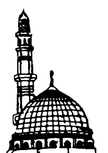
یہ کون ہیں اور کیا چاہتے ہیں۔ وہ عرض کریں گے کہ
ہم حدیث لکھنے پڑھنے والے ہیں۔

باری تعالےٰ ارشاد فرمائیں گے: "جاؤ جنت
میں" تم لوگ جنت میں داخل ہو جاؤ۔ تم میرے
نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجتے تھے
یہ انعام ہے۔

یہ لوگ بغیر حساب کے جنت میں داخل ہو جائینگے۔



يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا
عَلٰى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ



رسولؐ کا ارشاد

❀

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رشید عطار رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ مصر میں ایک بزرگ تھے جن کا نام ابوسعید خیاطؒ تھا۔ وہ اکیلے رہتے تھے، لوگوں سے میل جول بالکل بند تھا۔

کچھ عرصے کے بعد ابوسعید خیاطؒ کو لوگوں نے حضرت ابن رشیق رحمۃ اللہ علیہ کی مجلس میں بہت کثرت سے آتے جاتے دیکھا لوگوں کو اس پر تعجب ہوا۔ اور ان سے دریافت کیا انہوں نے فرمایا کہ مجھے

حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خواب میں زیارت
نصیب ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلّم نے حکم فرمایا
کہ اپنے رفیق کی مجلس میں جایا کرو۔ اس لئے کہ وہ
اپنی مجلس میں مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے
سبحان اللہ کیا مبارک وہ مجلس ہے جس میں
نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا جاتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

ایک لاجواب دُرُود

حضرت احمد وحلانؒ فرماتے ہیں کہ یہ دُرُود

شریف حضرت محمد الحنفیؒ کے اسرار العجائب میں سے ہے

مولانا شیخ عبدالوہاب شعرانیؒ فرماتے ہیں

کہ حضرت شیخ محمد الحنفیؒ کے دادا نے آقائے نامدار

صلّی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ حضور سرورِ کونین

نے حضرت ابوبکرؓ سے فرمایا کہ یہ عظیم آدمی ہے میں

اس سے محبت کرتا ہوں۔

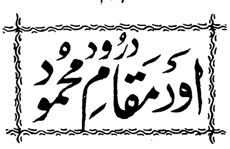
حضرت صدیقِ اکبرؓ نے فرمایا تو پھر اس کو دستارِ

فضیلت باندھی جائے حضور سرورِ کونینؐ نے فرمایا اجازت ہے

جب شیخ محمد الحنفیؒ نے یہ بات سنی اور اپنے دادا کی
طرح زیارت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوئے تو
عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو میرے دادا
کی امیری عطا فرمائیے اور ایسا ہی اعزاز بخشئے۔ آپؐ نے
فرمایا تیری امیری یہ ہے کہ یہ درود شریف پڑھتا رہ۔ اب
اندازہ کیجئے کہ یہ درود شریف کتنا بابرکت ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی
اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَۃَ
مَا عَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ

اے میرے اللہ خیر و برکت کی بالوٹ آقائے نامدار محمد
نبی امی صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اولاد اور اصحاب پر بھیج۔ اتنی
تعداد میں جس کا شمار تیرے اندازے اور علم کے مطابق ہوا۔



بخاری شریف میں ایک حدیث شریف درج ہے کہ

جو شخص اذان سُنے اور یہ الفاظ کہے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ۔

(یا اللہ اس دعوت اتم اور نماز قائم کے صدقے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو بزرگی اور فضیلت عطا فرما اور قیامت کے دن مقام محمود عطا فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا

۔ تو اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

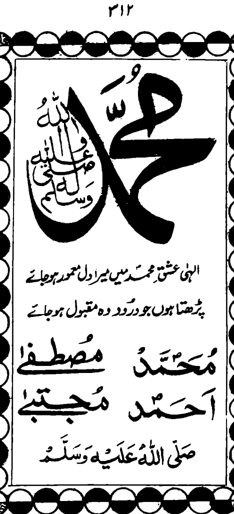
اسی لئے حضرت ابُوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور پاک کا ارشاد نقل فرمایا ہے کہ تم جب بھی مجھ پر درود پڑھا کرو تو میرے لئے وسیلہ بھی مانگا کرو۔ کسی نے عرض کیا وسیلہ کیا ہے تو آپ نے فرمایا جنت کا اعلیٰ درجہ (مقامِ محمود)

یہ بھی ایک درود ہے کہ جب نماز کی اذان سُننے میں آئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درُود پڑھنا چاہیئے یعنی یہ کہنا چاہیئے کہ:-

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ. وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَانِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ حدیث شریف
نقل کرتے ہیں کہ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ
جب تم اذان سنو تو جو الفاظ اذان کے ہیں وہ کہو پھر
میرے اوپر درود پڑھا کرو اس لئے کہ جو ایک مرتبہ درود
پڑھتا ہے تو رب تعالےٰ اس پر دس مرتبہ درود پڑھتا
ہے۔ پھر میرے لئے وسیلہ کی دُعا کرو یہ ایک درجہ ہے
جو ایک آدمی کو ملے گا۔ مجھے اُمید ہے کہ وہ میں ہوں۔ جو
شخص میرے لئے اللہ سے وسیلہ کی دُعا کرے گا۔ اُس پر
میری شفاعت لازم ہوگی۔

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ


الٰہی عشقِ محمدؐ میں میرا دل معمور ہو جائے
پڑھتا ہوں جو درود وہ مقبول ہو جائے
مُحَمَّدٌ مُصطفٰی
اَحمد مُجتبٰی
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّم

مجرب ترین عمل اور زیارت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

جو شخص اس درود شریف کو (۲۱) اکیس دن تک عشاء کی نماز کے بعد ایک سو مرتبہ (۱۰۰) باوضو پڑھے تو حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ صَلٰوتِکَ شَیْءٌ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ سَلَامِکَ شَیْءٌ وَارْحَمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ رَحْمَتِکَ شَیْءٌ

اِس درود کی برکت کا یہ حال ہے کہ ایک بار حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ایک اعرابی کو جاتے ہوئے دیکھ کر فرمایا کوئی شخص اس کو لاسکتا ہے؟ اصحابؓ جو جنگ بدر میں شامل تھے دوڑے اور اس اعرابی کو بُلا کر آئے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا اے اعرابی میں دیکھتا ہوں کہ فرشتوں کے مجمع کے سبب زمین پر تل دھرنے کی جگہ نہیں ہے۔ اس اعرابی نے جواب میں عرض کیا یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم میں نے آپؐ پر یہ درود پڑھا تھا۔ (جو اوپر زیارت کے لئے لکھ چکے ہیں)۔

حضرت آدمؑ۔ بی بی حوّاؑ اور درود شریف

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ اپنی دُنیابھر میں مشہور تصنیف "مدارج النبوۃ" میں خاص طور سے ذکر کرتے ہیں کہ جب رب تعالےٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کر کے ان کے جسم میں روح پھونکی تو سب سے پیشتر آدمؑ کی نظر جنت کے دروازے پر پڑی۔ جس پر لکھا ہوا تھا۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِؐ

اس کو دیکھ کر آدم علیہ السلام نے تعجب سے دریافت کیا کہ

کیا آپ نے مجھ سے بھی کسی کو زیادہ عزّت والا پیدا کیا ہے
ارشاد ہوا کہ بے شک ایک نبی کو میں نے بہت بزرگی عنایت
کی ہے۔

جب حضرت بی بی حوا پیدا ہوئیں تو حضرت آدمؑ نے
ان کی طرف رغبت ظاہر کی اور ہاتھ بڑھانا چاہا۔ مگر خداوند
قدوس نے منع کر دیا اور حکم دیا کہ ان کا مہرادا کرو۔

آدم علیہ السّلام نے عرض کیا یا اللہ مہر کی مقدار اور جنس
کیا ہونا چاہیے۔ جواب آیا کہ نبی آخر الزّماں محمد مصطفٰے احمد
مجتبیٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم پر جن کا نام تم نے جنّت کے دروازے
پر لکھا ہوا دیکھا تھا ان پر ستّر بار درود بھیجو۔ جب حضرت
آدمؑ درود شریف بھیج چکے تو بی بی حوا کے پاس
جانے کی اجازت ملی۔

درود
حضرت ابراہیم علیہ السلام

نماز میں جو درود شریف پڑھا جاتا ہے اس میں
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام بھی آتا ہے۔ اس کی
تین وجوہات ہیں۔

ایک تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کعبہ شریف
بنا کر فارغ ہوئے تو آپ نے اپنی دعا میں کہا کہ
"یا اللہ نبی آخر الزماں محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ
وسلم کی اُمت سے جو بوڑھا اس گھر کی طرف منہ کر کے
دو رکعتیں پڑھے تو اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما۔

اس دُعا پر حضرت اسمٰعیل علیہ السلام، حضرت ہاجرہ اور حضرت سارہ نے آمین کہی۔

پھر حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے فرمایا کہ اے اللہ محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم کی اُمّت کا جو نوجوان اس گھر کی طرف منہ کرکے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما۔ اس پر حضرت ابراہیم علیٰ نبینا وعلیہ السلام، حضرت اسحاق علیہ السلام، بی بی ہاجرہ اور بی بی سارہ نے آمین کہی۔

پھر حضرت اسحاقؑ نے دُعا مانگی۔

یااللہ نبی آخر الزماں محمد مصطفٰے احمد مجتبیٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی اُمّت کا جو بھی ادھیڑ عمر شخص اس گھر کی طرف منہ کرکے دو رکعت پڑھے تو اس کے

اس کے بعد حضرت بی بی سارہ نے دُعا مانگی کہ
یا اللہ نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کی جو
عورت اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے،
اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر
سب نے کہا آمین۔

آخر میں بی بی ہاجرہ نے دُعا کی۔
یا اللہ اُمت محمدیؐ سے جو بھی لڑکی اس گھر کی
طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری
شفاعت قبول فرما اس پر سب لوگوں نے آمین کہی۔

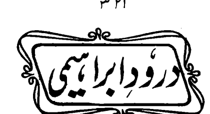
حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خاندان کا یہ
بیش بہا ہدیہ جو امتِ محمدیؐ کے حق میں پیش کیا گیا
اُس کے بدلے میں اُمتِ محمدی کو یہ حکم دیا گیا کہ
خاندان ابراہیمی کے حق میں پانچوں نمازوں میں دُعا کرتے رہیں

حق میں میری دُعا قبول کر اور شفاعت قبول فرما اس پر خاندان کے تمام لوگوں نے آمین کہی۔

اور یہ دُعا درود کی شکل میں ہے جس کو درود ابراہیمی کہا جاتا ہے

اسی محبت کی وجہ سے حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اپنے فرزند کا نام بھی ابراہیم ہی رکھا تھا۔

اس کے علاوہ معراج کی شب میں حضرت ابراہیم علیٰ نبیّنا وعلیہ السّلام نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم سے کہا تھا کہ اپنی امت کو میرا سلام کہہ دیجئے گا۔ اس لئے اس سلام کے جواب میں سلام کہا گیا ہے۔ اور درود ابراہیمی جو نماز میں پڑھا جاتا ہے اس میں حضرت ابراہیم کو بھی سلام کہا جاتا ہے۔



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ


وهو علی کل شیء قدیر

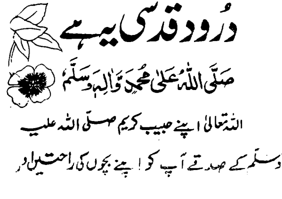


معصوم بچے آنکھ کا نور اور اللہ تعالےٰ کی دی ہوئی نعمتِ بے بہا ہیں۔ یہ مستقبل کے مالک اور ہمارے ملک و ملت کے معمار ہیں اگر ان میں اللہ اور اُس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور دین کی اُلفت نہیں ہوگی تو یہ کس طرح قوم کے سردار اور مسلمان کہلائیں گے۔

یہ بھی ہوسکتا ہے کہ دین کی دولت کے بغیر یہ اپنے باپ اور ماں کا نام بھی بھول جائیں۔ کیونکہ آج کل ٹیلیوژن اور سینما وغیرہ کی لغویات میں مشغول رہتے ہیں۔ اور

عیش و عشرت میں مصروف ہیں۔ فرائض تک ان کو یاد نہیں نماز کی ان کو فکر نہیں۔

اس لئے آپ اپنے بچوں کو ہمیشہ نماز پڑھنے کی تاکید کریں اور کم از کم ایک آسان اور مختصر سے درود شریف کی تعلیم دیں۔ یہ بظاہر تو چھوٹا سا درود ہے۔ لیکن اس کے فضائل لامحدود اور اُس کے اثرات حد سے زیادہ فائدہ بخش اور عجیب ہیں۔ یہ درود شریف درود قدسی کہلاتا ہے اس میں ایک بھی نکتہ نہیں ہے۔



اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے آپ کو اپنے بچوں کی راحت اور

خوشیاں، آپ کی آنکھوں کے سامنے دکھلائے گا اور آپ
کے بچے نیک و صالح بنیں گے۔

گھر میں بچوں کو باقاعدہ احکام اسلام کی تعلیم دیں۔
اور انہیں ہدایت کریں کہ وہ امتحان گاہ میں جاتے وقت، بیماری کے
وقت، یا کسی تکلیف کے وقت اور خاص طور پر سوتے وقت
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہہ کر اس درود شریف
کا ورد کریں۔ اللہ کے فضل و کرم سے ان کی ساری زندگی
ایک نمونہ بن جائے گی۔ نہ فقط یہ بلکہ آپ کے بچے
اگر اسی طرح اس کا ورد کریں گے تو وہ حد سے زیادہ نیک
اور فرمانبردار ہو کر رہیں گے۔

آپ ان کی تعلیم و تربیت پر ہزار ہا روپیہ
صرف کرتے ہیں۔ مگر بڑے ہونے کے بعد آپ کا نام

لیکن انشاءاللہ اِس درود شریف کو پڑھ کر جو بچے
بڑے ہوں گے وہ آپ کی زندگی میں آپ کی خدمت
اور فرمانبرداری کرتے کرتے زندگی گذار دیں گے اور آپ کے
بعد آپ کے لئے دُعاگو رہیں گے۔

بچوں کا صالح ہونا سب سے زیادہ نیک فال ہے
اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے جب وہ درود شریف
کے عادی ہو جائیں گے تو ان میں بُرائی یا نافرمانی باقی
نہ رہے گی، نہ فقط یہ بلکہ اللہ تعالیٰ ان نیک بچوں کو
دین و دنیا میں اِس درود شریف کی برکت سے جو
عروج عطا فرمائیں گے۔ وہ حد کمال ہو گا۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمْ





بزرگانِ سلف سے صحیح روایت میں آیا ہے

کہ اگر کوئی شخص صدقِ دل اور خلوصِ نیت سے

اس درودِ اکبر کو پڑھے تو رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم کی زیارت سے خواب میں مشرف ہوگا۔

انشاء اللہ تعالیٰ

یہ سب سے بڑا درود ہے۔ ہر ایک لفظ پر لاکھوں

نیکیاں ملتی ہیں اس کا پڑھنا اونچی عبادت ہے۔

درودِ اکبر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاخَلِيْلَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاصَفِيَّ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاخَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَامَكِّيَّ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاقُرَشِيَّ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوۃُ والسَّلَامُ عَلَیْکَ یامَدَنِیَّ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ عَظَّمَہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَضْرَۃَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفْوَۃَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحُجَّۃَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَحْمَۃَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامُحَمَّدَ رَّسُوْلَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَاحِبَ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَاحِبَ الْحَوْضِ وَالْکَوْثَرِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یاصَاحِبَ الشَّفَاعَۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصاحِبَ النِّعْمَۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاخاتِمَ النُّبُوَّۃِ وَالرِّسَالَۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَااَیُّھَا النَّبِیُّ الْمَدَنِیُّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الْحَرَمِیُّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الْعَرَبِیُّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الْحِجَازِیُّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ التِّھَامِیُّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الْھَاشِمِیُّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الزَّکِیُّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الْاُمِّیُّ



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصْلِحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّادِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّابِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاھِدِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَشْهُوْدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَابِطِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْجِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفْلِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُجِيْبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّاهِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّائِبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاكِفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاطِفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاكِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاكِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصْلِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَارِئِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاعِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَزْهَدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوْقِنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَاجِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَافِظِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْجَائِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِدِيْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْشِدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاظِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَارِکِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَحِّدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَائِلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَنْصُوْرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاصِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظَّافِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَارِثِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُظَفَّرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْزُوْقِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاغِبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْفِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّآئِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّوَّابِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنِيْبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَابِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْسَالِكِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَافِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَافِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَائِزِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَامِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَائِذِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاجِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّاهِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّابِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاضِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاكِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطِيْعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْحُوْمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَغْفُوْرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّالِبِيْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَطْلُوْبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّوَّامِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَوَّامِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّابِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحِبِّیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْبُوْبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْدُوْدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَقْبُوْلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْتَاقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاشِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْشُوْقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَارِفِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَاعِظِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُذَکِّرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُلْھَمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَظَّمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَلِّغِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَادِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَدِّبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفَسِّرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَلِّمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَائِلِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاذِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَجْوَدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَبِّدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَمِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْصَنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَرِّحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَقَابِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَبِّحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَدَّسِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَتِّلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَقِّقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُدَقِّقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الدَّاعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّائِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْسِنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّاكِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكَامِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْبُوْقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْصُوْمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَفُوْظِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّافِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشَفَّعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَظِّمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَلِّفِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَطْهَرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَصَدِّقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَفِّقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَافِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَكِّلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْزُوْنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْرُوْرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْزِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَبَتِّلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاٰمِنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَاضِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَكِّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَجَّلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَاخِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَمِّلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَسِّمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاسِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقِيْمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَافِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهَاجِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظْهِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْغَافِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَرْهِنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِتِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْفِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرّٰضِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّءُوْفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَهَجِّدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَفِّفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُذَكِّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْضِيِّيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَادِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَرْفَعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَشِّرِيْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْذِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَدَبِّرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْشِئِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْلِصِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذَّاکِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاضِعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاشِعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاجِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَمِّلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَالِصِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَرِّعِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَطْهَرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَكْرَمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْجَبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَشْجَعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَفْضَلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْوَرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْرُوْفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّالِكِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَاهِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْهَادِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَهْدِيِّيْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُمَکِّنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَائِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاتِحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْاَرْضِ اِذَا

بُدِّلَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الصُّدُوْرِ

اِذَا حُصِّلَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ

الْحَسَنَاتِ اِذَآ اُظْھِرَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

مَّعَ السَّیِّاٰتِ اِذَآ اُبْدِلَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّمٰوٰتِ اِذَآ اُنْزِلَتْ اَللّٰھُمَّ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَاجَاتِ اِذَا قُضِیَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْجَنَّۃِ اِذَآ اُزْلِفَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ النُّفُوْسِ اِذَا
زُوِّجَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْاَمِیْنِ
عَلٰی وَحْیِكَ صَلٰوۃً لَّاحَدَّ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰی
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ
لَّكَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صَلّٰی
عَلَیْهِ جَمِیْعُ الْمُصَلِّیْنَ مِنَ السَّابِقِیْنَ وَالْمُؤَخَّرِیْنَ
اَضْعَافًا مُضَاعَفَةً اَلْفَ اَلْفِ اَلْفَ اَلْفِ
اَلْفَ اَلْفِ وَّصَلِّ کَذَالِكَ عَلٰی جَمِیْعِ
الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلَی الْمَلٰئِکَةِ
الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ

صَلٰوۃُ اللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ

وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتِمِ النَّبِیِّیْنَ وَقَآئِدِ

الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَرَسُوْلِ

رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ

وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَحْفَادِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جِبْرِیْلَ وَمِیْکَآئِیْلَ

وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَمُنْکَرٍ وَّنَکِیْرٍ

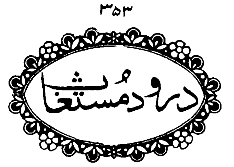
وَّالْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی حَمَلَۃِ الْعَرْشِ

وَالْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ
جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِىْ لَنَا
بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ
جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ
اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَآ اَقْصَى
الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ
وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ
عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى

عَبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ وَ سَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا
كَثِيْرًا ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهٖ
الصَّلٰوةِ اَنْ تُكْرِمَنِیْ بِرُؤْيَةِ مُحَمَّدٍ
خَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ فِی الْمَنَامِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ
وَلِوَالِدَیَّ وَلِاُسْتَاذِیْ وَلِجَمِيْعِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ وَلِلْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ
الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَ الْاَمْوَاتِ وَ تُجِيْرَنِیْ مِنْ
عَذَابِكَ وَ تُوْجِبَ لِیْ رِضْوَانَكَ وَسَلِّمْ
تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِيْنَ ط







اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ زَیَّنَ النَّبِیّٖنَ بِحَبِیْبِهٖ

تمام تعریفیں ثابت ہیں واسطے اللہ کے جس نے زینت دی ساتھ

الْمُصْطَفٰی وَمَنَّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ بِنَبِیِّهٖ

حبیب اپنے کے جو برگزیدہ ہیں اور احسان کیا اُوپر مومنوں کے ساتھ مبعوث

الْمُجْتَبٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ

کرنے نبی اپنے کے جو برگزیدہ ہے درود اور سلام اُوپر رسول اس کے کہ

مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی الْمُسَیَّرِ بِهٖ مِنْ

اسم اُن کا محمدؐ ہے بہتر خلقت کے وہ نبی کہ سیر کرائی گئی ان کو عرش

فَوْقِ الْعَرْشِ اِلٰی تَحْتِ الثَّرٰی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

مجید کے اُوپر سے زمین کے نیچے تک   سب تعریفیں اللہ کو

عَلٰی مَا مَضٰی وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا بَقِیَ اَلصَّلٰوۃُ

ثابت ہیں گزشتہ چیزوں پر اور سب تعریفیں اللہ کو ہیں باقی

وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی

چیزوں پر درود اور سلام اوپر رسول اس کے کہ محمد ہیں بہتر خلقت کے

مَدَحْتُکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

میں نے تیری تعریف کی اے اللہ کے رسول اللہ کا درود اوپر

عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ اَنْتَ خِیَارُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ

نبی امی کے تو اللہ کا برگزیدہ ہے فریادرس

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ رَسُوْلُ سَیِّدُ

اے اللہ کے رسول وہ پیغمبر سردار

الْکَوْنَیْنِ فَتَّاحٌ فَاتِحُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ

دو جہان کے کھولنے والے مشکلوں کے جاری کرنے والے امر اللہ کے

اِلٰی حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

فریاد رس اللہ تعالیٰ کی درگاہ کی طرف درُود اور سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰی

تجھ پر اے اللہ کے رسول برگزیدہ نبی پیغمبر

رَسُوْلُ سِرَاجِ الْعٰلَمِيْنَ مَحْمُوْدٌ مُطَيَّبٌ

جہانوں کے چراغ تعریف کئے گئے پاک

اللهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰی

اللہ کے فریاد رس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ

درُود اور سلام تجھ پر اے اللہ کے رسول

اَلسَّيِّدُ الْمُعَلّٰى رَسُوْلُ نَبِيُّ الْخَافِقَيْنِ

سردار بلند مرتبہ رسول نبی مشرق اور مغرب کے بانٹنے والے

قَاسِمُ خَيْرُ خَلْقِ اللهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

حوضِ کوثر کے اللہ کی تمام خلقت سے بہتر فریاد رس طرف

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ
درگاہ اللہ تعالے کے درود اور سلام تجھ پر
یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَوْلٰی مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ رَسُوْلُ
اے اللہ کے رسول بہتر اللہ کے بندوں کے پیغمبر
صَاحِبُ الدَّارَیْنِ خَادِمُ طَیِّبُ اللّٰهِ
دونوں جہان کے مالک خادم اللہ کے پاک
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ
اور فریاد رس طرف درگاہ اللہ کے درود
وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ النَّبِیُّ الْمُزَکّٰی
اور سلام تجھ پر اے اللہ کے رسول نبی پاک کیا گیا
رَسُوْلُ تَاجُ الْحَرَمَیْنِ نَاہِ طَاهِرُ اللّٰهِ
پیغمبر مکہ اور مدینہ کے تاج (بادشاہ) منع کرنے والے
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ
اللہ کے پاک فریاد رس طرف درگاہ اللہ تعالے کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَادِيْنَا

اور سلام تجھ پر اے اللہ کے رسول ہمیں ہدایت کی

رَسُوْلُ جَدُّ الطَّيِّبَيْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

ایسے رسول نے جو دو پاکوں حسن اور حسین کے نانا ہیں

دَاعٍ مُّطَهَّرٍ اَللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ

بلانے والے پاک کئے گئے اللہ کے فریاد رس طرف درگاہ

اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ نَبِيُّ مُّخْتَارٌ مُّرْتَضٰى اِمَامُ

اللہ کے رسول نبی اختیار کئے گئے برگزیدہ رضا طلب

رَسُوْلٌ مُّقْتَدُ الْاَئِمَّةِ الْمَهْدِيِّيْنَ

کئے گئے امام رسول آگے کئے گئے ہدایت کرنے والے اماموں کے

هَادٍ مُّبِيْنٌ اللّٰهُ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ

ہادی ظاہر کرنے والے اللہ کے فریاد رس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا
کے درود اور سلام تجھ پر اے
رَسُوْلَ اللّٰہِ ھَدٰنَا رَسُوْلٌ مُّھْدٍ یٌّ مِّنَ
اللہ کے رسول راہ دکھائی ہمیں رسول نے جو ہدایت
الضَّلٰلَۃِ مُھْتَدٍ مُّطِیْعُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ
کرنیوالے گمراہی سے ہدایت یافتہ اللہ کے فرمانبردار فریاد
اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
اس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام
عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ حَبِیْبِنَا رَسُوْلٌ
تجھ پر اے اللہ کے رسول ہمارے حبیب پیغمبر
مُّھْدِیٌّ الْاُمَّۃِ وَرَسُوْلٌ صَفِیٌّ حُجَّۃُ اللّٰہِ
امت کے ہدایت کرنے والے اور برگزیدہ رسول برہان
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی
اللہ کے فریاد اس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام تجھ پر اے اللہ کے رسول

مُحَمَّدٌ مُجْتَبٰنَا اَحْمَدُ رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ مُرْتَضٰی

محمد ہمارے دوست احمد رسول کریم پسندیدہ

خَلِیْفَۃُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

اللہ کے خلیفہ فریاد رس طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ رَسُوْلُنَا رَسُوْلٌ عَلَی الدَّوَامِ

اللہ کے رسول ہمارے پیغمبر ہیں ہمیشہ سے

نَبِیٌّ طٰہٰ قَائِمٌ حَامِدُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

نبی طٰہٰ قائم ہونے والے عبادت میں اللہ کی تعریف

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

کرنے والے فریاد رس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود و سلام

عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَمِيْرُنَا رَسُوْلُ

تجھ پر اے اللہ کے رسول ہمارے امیر رسول

وَنَبِيٌّ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِرٌ كَلِيْمُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ

کے رسول مددگار اللہ کے ساتھ کلام کرنیوالے

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

فریاد رس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کی درود اور سلام

عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ مُعِيْنُنَا رَسُوْلُ

تجھ پر اے اللہ کے رسول ہمارے مددگار رسول

وَالدُّرُّ النَّبِيُّ اَلْيَاسِيْنُ اِمَامٌ اَمِيْنُ اللّٰهِ

اور موتی اور نبی کے نام مبارک ان کا یاسین ہے پیشوا اللہ کے امانت دار

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

فریاد رس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
درُود اور سلام تجھ پر اے اللہ کے رسُول

مُصَدِّقُنَا رَسُوْلُ وَّحَبِیْبُنَا نَبِیٌّ مُّزَمِّلٌ
ہمیں سچا کرنے والے رسول اور محبوب ہمارے نبی کملی والے

بَیَانٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی
بیان کرنے والے رسُول اللہ کے فریاد رس طرف درگاہ

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
اللہ تعالیٰ کے درُود اور سلام

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ شَاهِدُنَا رَسُوْلُ
تجھ پر اے اللہ کے رسول ہمارے شاہد رسول

وَّنَبِیٌّ مُّدَّثِّرٌ قُرْاٰنٌ نُوْرُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ
اور نبی لباس پوش نزدیک کرنے والے نور اللہ کے فریاد رس

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درُود اور سلام

عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ مُذَكِّرُنَا رَسُوْلُ

تجھ پر اے اللہ کے رسول ہمیں یاد دلانے والے

مُعَطَّرُ الرُّوْحِ بَارٌّ جَوَّادُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

خوشبودار روح والے نیکی کرنے والے سخی اللہ کے فریادرس

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ سُلْطَانُ الْاَنْبِيَاءِ

تجھ پر اے اللہ کے رسول نبیوں کے بادشاہ

رَسُوْلُ صَاحِبُ الْفُرْقَانِ مَكِّيٌّ شَكُوْرُ

رسول قرآن شریف والے مکے والے اللہ کے شکرگذار

اَللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

فریادرس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

إِمَامُ الْاَتْقِيَاءِ رَسُوْلُ صَاحِبُ الْكَوْثَرِ

امام پرہیزگاروں کے رسول حوض کوثر کے مالک

مَدَنِيٌّ مُّنِيْرُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ

مدینہ والے اللہ کے نورانی بندے فریادرس طرف درگاہ

اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ سِرَاجُ الْاَوْلِيَاءِ رَسُوْلُ صَاحِبُ

اللہ کے رسول ولیوں کے چراغ رسول میزان کے

الْمِيْزَانِ اَبْطَحِيٌّ قَرِيْبُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

مالک بطحا والے نزدیک اللہ کے فریادرس

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

سَيِّدُ الْقَوْمِ عَرَبِيٌّ يَتِيْمُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

قوم کے سردار عربی اللہ کے یتیم فریاد رس

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ شَفِيْعُنَا رَسُوْلُ

تجھ پر اے اللہ کے رسول ہمارے شفیع رسول کریم

مُجْرَاهُ الْمَهْدِيُّ قُرَيْشِيٌّ شَهِيْدُ اللّٰهِ

جگہ جاری ہونے شفاعت کی ہدایت کرنے والے قریشی شاہد اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

فریاد رس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

درود اور سلام تجھ پر اے رسول اللہ کے

اِمَامُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَزِيْنَةُ الْاَنْبِيَاءِ رَسُوْلُ

پیشوا مومنوں کے اور زینت نبیوں کے رسول

خَادِمُ الْفُقَرَاءِ حِجَازِیٌّ نَذِیْرُ اللّٰہِ

خدمت کرنے والے فقیروں کے حجازی اللہ کے ڈرانے والے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلَی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریادرس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام تجھ پر اے اللہ کے رسول

خَتْمُ الْاَنْبِیَاءِ رَسُوْلُ مَاحِ مُحَمَّدُ بْنُ

نبیوں کے آخریں آنے والے پیغمبر کفر اور بدعت کو مٹانے والے

عَبْدِ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلَی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

محمد بن عبداللہ فریادرس طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ

تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر اے اللہ کے رسول

اللّٰہِ صَادِقٌ رَسُوْلٌ مُرْسَلٌ مُتَوَسِّطٌ

ہمارے راست گو پیغمبر بھیجے گئے میانہ رو

رَحِیْمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلَی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

رحیم اللہ کے فریاد رس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ

کے درود اور سلام تجھ پر اے اللہ کے

اللّٰہِ سَیِّدُنَا رَسُوْلُ مُسْتَغِیْثُ مُقْتَصِہٖ

رسول ہمارے سردار پیغمبر فریاد چاہنے والے پیمانہ رو

حَلِیْمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلَی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

اللہ کے حلیم فریاد رس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

کے درود اور سلام تجھ پر اے اللہ کے رسول

اَغِثْنَا یَا رَسُوْلَ الثَّقَلَیْنِ اَنْتَ حَقٌّ

ہماری فریاد رسی کیجئے اے جنوں اور انسانوں کے رسول تو سچا رجوع

مُنِیْبُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلَی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

کرنیوالا ہے اللہ کی طرف فریاد رس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ
درود اور سلام تجھ پر اے اللہ

اللّٰہِ وَاعِظُنَا رَسُوْلٌ وَّرَسُوْلُہٗ اِلْمُجْتَبٰی
کے رسول اے واعظ رسول اللہ کے برگزیدہ رسول

اَوَّلُ حَبِیْبُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی
اول محبوب اللہ کے فریادرس طرف

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَکْرَمُنَا رَسُوْلُ
تجھ پر اے اللہ کے رسول ہمارے بزرگ تر رسول

صَاحِبُ الشَّرِیْعَۃِ اٰخِرُ عَزِیْزُ اللّٰہِ ط
شریعت والے آخر اللہ کے غالب

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی
فریادرس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام تجھ پر اے اللہ کے رسول

اَھْلُ التَّقْوٰی رَسُوْلُ صَاحِبُ الطَّرِیْقَۃِ

پرہیزگار رسول صاحب طریقت کے

شِفَاءٌ فَصِیْحُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

شافی اللہ کے فصیح فریاد اس طرف درگاہ

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اٰمَنَّا بِکَ اَنْتَ

تجھ پر پر اے نبی اللہ کے رسول، ہم تجھ پر ایمان لائے

نَبِیُّنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْحَقِیْقَۃِ مُضَرِیٌّ

تو ہمارا نبی ہے رسول صاحب حقیقۃ کا اولاد مضر

بَشَّرَ اللّٰہُ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

کی اللہ کے مژدہ دئے گئے زیادہ اس طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ

تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر اے اللہ کے رسول

اللّٰہِ اِمَامَ الْاُمَمِ مُحَمَّدُ صَاحِبُ الْمَعْرِفَۃِ

امتوں کے پیشوا رسول صاحب معرفت کے

بُرْھَانُ رَحْمَۃِ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

برہان اللہ کی رحمت کے فریادرس طرف

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ کَبِیْرُنَا رَسُوْلُ

تجھ پر اے اللہ کے رسول ہمارے بزرگ رسول

صَاحِبُ الْجَنَّۃِ طَاھِرُ کَرِیْمُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ

صاحب جنت کے غالب اللہ کے سخی فریادرس

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سَنَدُ الْعَاصِيْنَ
تجھ پر اے رسول اللہ کے رسول تکیہ گناہ گاروں کے
رَسُوْلُ صَاحِبُ الْجَنَّةِ فَارِقُ جَهَنَّمَ سُلْطٰنُ
رسول جنت والے دوزخ کو خالی کرنیوالے بادشاہ
تِهَامِيٌّ مُّؤْمِنُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ
تہامہ والے اللہ کے مومن فریادرس طرف درگاہ اللہ
اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر اے اللہ
رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقِيهُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الصِّرَاطِ
کے رسول ہمارے دانشمند رسول صاحب صراط کے
مُبَلِّغٌ عَاقِبُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى
پہنچانے والے پیچھے آنے والے اللہ کے فریادرس طرف
حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْتَ وَلِيُّنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

اے اللہ کے رسول تو ہمارا ولی ہے رسول صاحب

الشَّفَاعَةِ بَاطِنٌ خَلِيْلُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

شفاعت کے باطن ہے اللہ کے دوست فریاد رس طرف

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ شَهِيْدُ عَوَامِنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

اے اللہ کے رسول شہادت دینے والے عام ہم سب کے

التَّاجِ مُحَلِّلٌ بِاِذْنِ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

رسول صاحب تاج کے آزاد کرنے والے ساتھ حکم اللہ فریاد رس طرف

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَمِنَ النَّارِ مُخَلِّصُنَا رَسُوْلُ

اے اللہ کے رسول اور آگ سے ہمیں خلاصی دینے والے رسول

صَاحِبُ الْمِحْرَابِ حَاشِرُ نَبِیُّ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ

صاحب محراب کے جمع کرنے والے حقت کے اللہ کے نبی فریاد

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

اس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَفْضَلَ مِنَ النَّبِیِّیْنَ

تجھ پر اے اللہ کے رسول تو افضل ہے سب نبیوں سے

وَالصِّدِّیْقِیْنَ مَحْبُوْبُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

اور صدیقوں سے ہمارے محبوب رسول صاحب

الْمِنْبَرِ خَطِیْبُ رَحْمَۃِ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

منبر کے خطیب اللہ کی رحمت کے فریاد اس طرف

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ مُبَشِّرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبِ

تجھ پر اے اللہ کے رسول ہمیں خوشخبری دینے والے رسول صاحب

اَلْبَيْتِ عَامِرُ كَعْبَةِ اللهِ اَلْمُسْتَغَاثُ
بیت اللہ کے آباد کرنے والے کعبۃ اللہ کے فریاد رس

اِلٰى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر

يَا رَسُوْلَ اللهِ اَكْبَرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ
اے اللہ کے رسول ہمارے بزرگ رسول صاحب معراج

عَالِمُ غَنِيِّ اللهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللهِ
کے عالم اللہ کے غنی فریاد رس طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ
تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر اے اللہ کے رسول

نَبِيِّ اٰخِرِ الزَّمَانِ رَسُوْلُ صَاحِبِ الْاِجْتِهَادِ
نبی آخر زمانے کے رسول صاحب اجتہاد کے

مُنْتَقِمُ مُكَرَّمُ اللهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ
بدلہ لینے والے بزرگ کیے گئے اللہ کے فریاد رس طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ وَفِی الدِّیْنِ صَادِقُنَا رَسُوْلُ

اللہ کے رسول اور دین میں ہمارے راست گو رسول

صَاحِبُ الْقِیٰمَۃِ نَاطِقٌ شَفِیْعُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

صاحب قیامت کے بولنے والے خوش گو اللہ کے شفیع فریاد رس

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مُشَفَّعُ الْاُمَّۃِ

تجھ پر اے اللہ کے رسول شفاعت قبول کئے گئے

مُعِیْنُنَا بِالشَّفَاعَۃِ رَسُوْلُ صَاحِبُ

ہمارے مددگار ساتھ شفاعت کے رسول صاحب

النُّبُوَّۃِ مُحَرَّمٌ نَبِیُّ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

نبوت کے حرمت کئے گئے اللہ کے نبی فریاد رس طرف

حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَنَبِیَّ الرَّحْمَۃِ

تجھ پر اے اللہ کے رسول اور نبی رحمت کے

سَابِقُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الدَّارَیْنِ

ہمارے اوّل رسول صاحب دوجہان کے

حَرِیْصٌ رَءُوْفٌ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

رغبت کرنے والے اللہ کے مہربان بندے فریاد رس

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ سَیِّدُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

تجھ پر اے اللہ کے رسول سردار جن اور انسانوں کے

نَاہِ نَبِیُّنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ النِّعْمَۃِ ھَاشِمِیٌّ

روکنے والے ہمارے نبی رسول صاحب نعمت کے ہاشم کی اولاد

كَرَامَةُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

اللہ کے بزرگ فریاد رس طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر اے اللہ کے رسول

مُقَرِّبُنَا رَسُوْلٌ اِلٰى رَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

ہمیں نزدیک کرنے والے رسول طرف اللہ تعالیٰ کی رحمت کے

مِائَةَ اَلْفِ اَلْفِ صَلٰوةٍ وَّسَلَامٍ عَلٰى

لاکھوں درود اور سلام اوپر رسول

رَسُوْلِهِ الْمُصْطَفٰى وَحَبِيْبِهِ الْمُجْتَبٰى

اس کے برگزیدہ کے اور پسندیدہ حبیب اس کے

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

درود ہو اللہ تعالیٰ کا اوپر اسکے اور اس کی آل کے اور سلام

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اَبَا بَكْرِنِ التَّقِيَّ وَعُمَرَ النَّقِيَّ

اے اللہ رحم کر حضرت ابوبکر تقی پر اور حضرت عمر پاک پر

وَعُثْمَانَ الزَّكِيِّ وَعَلِيِّ نِ الْوَفِيِّ اَسَدِ اللّٰهِ

اور حضرتِ عثمان پاکؓ اور حضرت علی وفادار شیرِ خدا پر پسندیدہ

الْمُرْتَضٰى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَخَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى

اور فاطمہ زہرا پر اور خدیجۃ الکبریٰ

وَعَآئِشَةَ الصِّدِّيْقَةِ الْعُلْيَا وَالْحَسَنِ الرِّضَا

اور عائشہ صدیقہ بلند مرتبہ پر اور حسن رضا پر

وَالْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ الْمُجْتَبٰى وَشُهَدَآءِ الْكَرْبَلَا

اور حسین برگزیدہ شہید پر اور تمام کربلا کے شہیدوں پر

وَالسَّعْدِ وَالسَّعِيْدِ وَالطَّلْحَةِ وَالزُّبَيْرِ وَ

سعد پر اور سعید پر اور طلحہ پر اور زبیر پر اور

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ عَوْفٍ وَّاَبَا عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ

عبد الرحمٰن بن عوف پر اور ابو عبیدہ بن جراح پر

الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرِيْنَ وَسَآئِرِ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ

اور دس صحابہ خوشخبری دادہ پر اور تمام اصحاب اور تابعینؒ

وَالْخُلَفَاءِ وَالرَّاشِدِيْنَ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ

اور دیگر خلفاء راشدین پر اللہ تعالیٰ کی رضا (کی بارش) ہو اور

اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا

سب پر اے اللہ بخش مجھ کو اور میرے والدین کو اور ان

رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ

دونوں پر رحم کر جیسا کہ ان دونوں نے مجھ کو بچپن میں پالا اور بخش اے اللہ

وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ الْاَحْيَاءِ

تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بھی اور مسلمان مردوں کے اور

مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

مسلمان عورتوں کو زندوں کو ان میں سے اور مُردوں کو ساتھ اپنی رحمت کے

الرَّاحِمِيْنَ

اے زیادہ رحم کرنیوالے سب رحم کرنے والوں کے۔





(۱) جو چاہے کہ اس کے اعمال بڑی ترازو میں تلیں اس کو چاہیئے کہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرے۔

(۲) مجھ پر درود بھیجنا قیامت کے دن پلصراط کے اندھیرے میں نور ہے۔

(۳) مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو اس لئے کہ قبر میں ابتدائً تم سے میرے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

(۴) قیامت کے دن اس کے خطرات سے زیادہ سے زیادہ محفوظ دُنیا میں درود پڑھنے والا ہوگا۔

(۵) کثرت سے درود پڑھنے والا قیامت کے دن مجھ سے سب سے زیادہ قریب ہوگا۔

(۶) جس کے سامنے میرا تذکرہ آئے اس کو چاہیئے کہ مجھ پر درود بھیجے۔

(۷) جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا۔ اللہ اس پر دس دفعہ درود بھیجے گا اس کی دس خطائیں معاف کرے گا اور دس درجے بلند کرے گا۔

(۸) جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجے گا وہ عرش کے سایہ میں ہو گا۔

(۹) مجھ پر درود شریف پڑھنا قیامت میں نور ہے۔

(۱۰) جو شخص مجھ پر درود کسی کتاب میں بھیجے (لکھے) ہمیشہ فرشتے اس پر درود بھیجتے رہیں گے۔ جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا۔

(۱۱) جو شخص صبح کو دس بار اور شام کو دس بار درود پڑھے۔ قیامت کے دن اس کیلئے میری شفاعت لازم ہو گی

(۱۲) جو کوئی مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجے اس کی سو (۱۰۰) حاجتیں پوری ہوں گی۔

(۱۳) تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر درود پڑھتے رہو، بے شک تمہارا درود مجھ کو پہنچتا رہتا ہے۔

(۱۴) مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھنا ایسا ہے جیسے راہِ خدا میں ایک غلام آزاد کرانا۔

(۱۵) مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کہ تمہارے لئے موجب پاکی ہے۔

(۱۶) جب کسی کو مشکل پیش آئے اس کو چاہیئے کہ مجھ پر درود کی کثرت کرے۔

(۱۷) مجھ پر زیادہ سے زیادہ درود بھیجو اس لئے کے تمہارے لئے فلاح کا ذریعہ ہے۔

(۱۸) جب کوئی چیز بھول جاؤ تو مجھ پر درود پڑھو انشاءاللہ یاد آجائے گی۔

(۱۹) جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھو، کیونکہ جمعہ کو تمہارا درود مجھ پر پیش ہوتا ہے۔

(۲۰) جو کوئی مجھ پر درود بھیجتا ہے۔ وہ مجھ تک پہنچ جاتا ہے اور میں اس کے بدلہ میں اس پر درود بھیجتا ہوں

(۲۱) جو شخص میرے اوپر میری قبر کے قریب درود بھیجتا ہے میں اس کو خود سنتا ہوں۔

(۲۲) مجھ پر درود بھیجا کرو اس لئے کہ یہ درود تمہارے لئے زکوٰۃ کے حکم میں ہے۔ یعنی صدقہ ہے۔

(۲۳) مجھ پر درود بھیجنا تمہارے رب کی رضا کا سبب ہے،

(۲۴) مجھ پر تمہارا درود بھیجنا تمہارے لئے دُعاؤں کو محفوظ کرنے والا ہے۔

(۲۵) مجھ پر درود بھیجا کرو اس لئے کہ تمہارے لئے گناہوں کا کفارہ ہے۔

(۲۶) اوّل اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرو، پھر مجھ پر درود بھیجو اور پھر دُعا مانگو۔ نیز دُعا کے اوّل و آخر میں درود پڑھنا مستحب ہے۔

(۲۷) جب تک کوئی مجھ پر درود بھیجتا رہے گا۔ فرشتے اس آدمی پر درود پڑھتے رہیں گے۔

(۲۸) جو شخص مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو قیامت کے دن شہدا کے ساتھ مقام عطا فرمائے گا۔

(۲۹) جو کوئی ایک درود پڑھتا ہے اللہ اس کی دس خطائیں معاف کرتا ہے دس درجے بلند کرتا ہے اور دس نیکیاں لکھتا ہے۔

(۳۰) جو مجھ پر جمعہ کی رات سو مرتبہ درود پڑھے گا تو وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔

(۳۱) جو کوئی مجھ پر درود پڑھتا ہے اس کے لئے دُعا کرتا ہوں۔

(۳۲) جو مجھ پر درود پڑھے گا اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے اُس دن اور اس رات کے اندر اس کے گناہ معاف کر دے گا

(۳۳) جو درود پڑھتا ہے اس کے لئے ایک قیراط کے برابر ثواب لکھ دیا جاتا ہے اور قیراط اُحد پہاڑ کے برابر ہے۔

(۳۴) تم مجھ پر اپنے اسماء اور علامتوں کے ساتھ پیش کئے جاؤ گے۔ لہٰذا مجھ پر خوب اچھی طرح درود پڑھا کرو۔

(۳۵) جس کے لئے یہ خوشی کا باعث ہو کہ روز قیامت اللہ تبارک تعالےٰ سے خوشی کے ساتھ ملاقات کرے تو وہ مجھ پر بکثرت درود پڑھے۔

(۳۶) فرائض کو پوری طرح ادا کرو۔ یہ بیس مرتبہ جہاد سے افضل ہے۔ اور مجھ پر درود پڑھنا ان تمام امور کے برابر ہے۔

(۳۷) جمعہ کے دن جس نے درود پڑھا تو وہ قیامت کے روز اس حال میں آئے گا کہ اس کے ساتھ عظیم الشان نور ہوگا، جو تمام مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو انہیں کفایت دی جائے۔

(۳۸) جس شخص نے مجھ پر جمعہ کے دن سو مرتبہ درود پڑھا تو اسکے ۸۰ سال کے برابر گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

(۳۹) جس شخص کے سامنے میرا ذکر آئے اور پھر اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا تو وہ جنّت کے راستے سے بے راہ کر دیا گیا۔

(۴۰) جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اور اللہ کے ذکر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے سے پہلے منتشر ہو جائیں یہ انجام بد اور حسرت کا مقام ہو گا

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ
سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

(تزئین:۔ میاں محمد شفیع)